اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 11 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

11 اپریل 2026ء بمطابق 22 شوال المکرم 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 87، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 تائیوان کی آزادی کو نہ کبھی قبول کرینگے نہ اسے برداشت کرینگے

7 آئی پی ایل: پنجاب کنگز جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے پرعزم

3 پلاسٹک کے فضلے سے سڑک کی تعمیر کے تجربات کامیاب رہے ہیں

”نوجوان نسل کو منشیات کی طرف دھکیلنے کی سازش کو ناکام بنانا مشترکہ ذمہ داری“، لیفٹننٹ گورنر

’منشیات کیخلاف مہم کسی ایک شخص کی نہیں بلکہ یہ نوجوانوں کے مستقبل کو بچانے کی مہم ہے‘

’آج سے "نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان" کے تحت 100 روزہ جامع مہم شروع کی جا رہی ہے‘

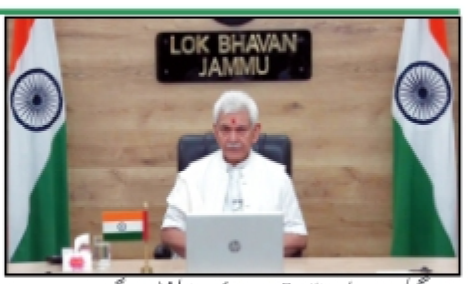

سری نگر/۱۰اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو جموں و کشمیر میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے خلاف متحد اور مستقل لڑائی لڑنے کی سخت کال جاری کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ نوجوانوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے اور معاشرے کے تمام طبقات سے اجتماعی کارروائی پر زور دیا تاکہ ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ 11 اپریل 2026 کو شروع ہونے والی نشا مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت 100 روزہ مہم کی تیاریوں کا جمعرات کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جائزہ لینے کے ایک روز بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ جموں و کشمیر ایک نازک موڑ پر ہے اور نوجوانوں کو منشیات کی (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل کے کھلے پانی میں 13 برس میں 10 فیصد کمی

یہ تبدیلی جھیل کے ماحولیاتی توازن کے لیے نہایت تشویشناک

آڈیٹر جنرل کی چونکا دینے والی رپورٹ

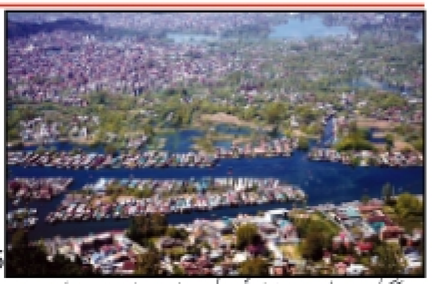

سرینگر/۱۰ اپریل (یو پی آئی) کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) نے اپنی تازہ آڈٹ رپورٹ میں وادی کشمیر کی تاریخی ڈل جھیل کے تیزی سے سکڑنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ سال 2007 سے 2020 کے درمیان جھیل کے کھلے پانی کا رقبہ 15.40 مربع کلومیٹر سے گھٹ کر صرف 12.91 مربع کلومیٹر رہ گیا، جو تقریباً 10.15 فیصد کی کمی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی جھیل کے ماحولیاتی توازن کے (بقیہ ۶ پر)

لشکرِ طیبہ کے بین ریاستی ماڈیول سے وابستہ پاکستانی دہشت گرد

جعلی پاسپورٹ پر ہندوستان سے کیسے فرار ہوا

پولیس اس بات کی تحقیقات میں مصروف

سرینگر/۱۰ اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ لشکرِ طیبہ کے بین ریاستی ماڈیول کا حصہ ایک پاکستانی دہشت گرد جعلی دستاویزات کے ذریعے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کر کے ملک سے کیسے فرار ہونے میں کامیاب ہوا، سرکاری ذرائع نے آج بتایا۔ یہ تحقیقات حال ہی میں جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے لشکرِ طیبہ کے ایک بڑے کثیر ریاستی نیٹ ورک کے بے نقاب ہونے کے بعد شروع کی گئی ہیں۔ کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دو پاکستانی دہشت گردوں کو گرفتار کیا۔ عبد (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی کان کنی ہو رہی ہے

’معطل یا تبدیل افسران کو کرسیوں پر براجمان دیکھ کر حیران ہوں‘ سریندر چودھری

معاملے کی تحقیقات شروع کی جائے گی

سرینگر/۱۰ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جمعے کے روز سخت لہجے میں کہا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی مائننگ ہو رہی ہے اور اس میں محکمے کے اندر موجود بعض افسران کی مبینہ لاپرواہی بھی شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس سلسلے میں ایک بڑے پیمانے پر تحقیقاتی عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں چند افسروں کو اپنی سرکاری ذمہ داریوں میں غفلت برتنے (بقیہ ۶ پر)

ایم وائی بھارت بجٹ کویسٹ 2026 کا گرینڈ فائنل سرینگر میں منعقد ہوگا

خواتین کی یوتھ پارلیمنٹ ”ناری شکتی: وکست بھارت کی آواز“ پر خصوصی بات چیت ہوگی

سرینگر/۱۰ اپریل (پی آئی بی) میرا یووا بھارت (ایم وائی بھارت)، وزارت امور نوجوانان و کھیل، حکومتِ ہند کے تحت ایم وائی بھارت بجٹ کویسٹ 2026 – زون 1 (جموں و کشمیر–لداخ) کا گرینڈ فائنل 12 تا 13 اپریل 2026 کو شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر، سرینگر میں منعقد کرے گا۔ یہ دو روزہ تقریب جموں و کشمیر اور لداخ سے منتخب نوجوان شرکاء کو یکجا کرے گی، جو یونین بجٹ 2026 سے متعلق کثیر المرحلہ قومی مقابلے میں کامیابی کے بعد یہاں تک پہنچے ہیں۔ یہ پروگرام ایک قومی سطح کی مہم کا حصہ ہے (بقیہ ۶ پر)

مردم شماری 2027 وِکست بھارت کی بنیاد رکھنے والا ’قومی ڈیجیٹل تبدیلی مشن‘، اَٹل ڈولو

”مردم شماری کے اعداد و شمار کسی بھی ملک کی معیشت اور ترقی کیلئے کلیدی اہمیت کا حامل“

’درستگی، شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے موبائل پر مبنی گنتی، مصنوعی ذہانت اور کلاؤڈ ٹکنالوجی کا استعمال ناگزیر‘

جموں/۱۰ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے آج اس بات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک اہم ’ڈیٹا انفلیکشن پوائنٹ‘ پر ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آنے والی مردم شماری 2027 محض اعداد و شمار کا عمل نہیں بلکہ ایک قومی ڈیجیٹل تبدیلی مشن ہے جو ’وکست بھارت‘ اور شواہد پر مبنی پالیسی کی منصوبہ بندی کرے گا۔ اُنہوں ان باتوں کا اظہار آج جموں کے ابھینو تھیٹر میں منعقدہ مردم شماری 2027 سمٹ سے خطاب کرتے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں آگ کی واردات میں دارالعلوم کی عمارت خاکستر

ملحقہ مسجد شریف کو بھی نقصان، طلباء کو بحفاظت باہر نکالا گیا، دو اہلکار زخمی

سرینگر/۱۰ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) سری نگر کے حیدر پورہ علاقے میں ایک چار منزلہ اسلامی مدرسہ، جامع عربیہ اشرف العلوم، اور ایک منسلک مسجد سمیت، آگ لگنے کے واقعے میں جل کر خاکستر ہو گئی۔ فائیر سروس حکام کے مطابق ایل کے سائز کے ڈھانچے میں اوپری منزل سے آگ لگ گئی، حالانکہ آگ لگنے کی صحیح وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کے بعد مدرسے میں زیر تعلیم سینکڑوں طلباء کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

وادی میں منشیات کے خلاف بڑی کارروائی؛ 14 اسمگلر گرفتار

بھاری مقدار میں نشہ آور مواد ضبط، ایک میڈیکل شاپ بھی سیل

سرینگر/۱۰ اپریل (آفاق نیوز) وادی کشمیر میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف پولیس نے ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے مختلف اضلاع میں 14 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں نشہ آور مواد برآمد کیا ہے، جبکہ کولگام میں قوانین کی خلاف ورزی پر ایک میڈیکل شاپ کو بھی سیل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ میں ایک مخصوص اطلاع پر نینا گنڈ بابا خلیل سنگم میں فیاض احمد ڈار کے گھر پر چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جس (بقیہ ۶ پر)

1000 کروڑ لاگت کا جہلم ریور کروز پروجیکٹ، دو مفاہمت ناموں پر دستخط

2027 تک پائلٹ بنیادوں پر شروع ہونے کا امکان

پہلے مرحلے میں پانتھ چوک تا بانڈی پورہ ای کروز کشتیاں چلانے کی منصوبہ بندی: آر ٹی او کشمیر

سری نگر/۱۰ اپریل/ آفاق نیوز ڈیسک/ حکومت نے کشمیر میں آبی نقل و حمل کے اپنے حوصلہ مندانہ منصوبے کو تیز رفتاری سے آگے بڑھایا ہے، جس کیساتھ جہلم دریائے کروز پہلے مرحلے کی قیادت کرے گا، جسے 2027 تک پائلٹ بنیادوں پر شروع کیا جائے گا۔ جے این ایس کے مطابق اننت ناگ، سری نگر اور بانڈی پورہ میں 8 ٹرمینلز (آخری اسٹیشن) والے جہلم ریور کروز پروجیکٹ کو ترجیح دینے والے حکام کیساتھ 1000 کروڑ روپے کے 2 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، آر ٹی او کشمیر قاضی عرفان رسول زرگر نے کہا کہ مفاہمت ناموں میں جہلم پر دریائی سفر کے لیے 100 کروڑ روپے اور جہلم اور ڈل جھیل دونوں پر محیط ایک جامع شہری آبی نقل و حمل کے نظام کے لیے 900 کروڑ روپے شامل ہیں، جس کا مقصد کشمیر میں ایک ماحول دوست متبادل ٹرانسپورٹ نیٹ ورک قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فی الحال دریائے جہلم کے کروز پروجیکٹ (بقیہ ۶ پر)

آوارہ کتے کے حملے میں 8 سالہ بچی جاں بحق، علاقے میں صفِ ماتم

سرینگر/۱۰ اپریل/ سی این آئی/ شمالی قصبہ سوپور کے سیلو علاقے میں اس وقت خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب آوارہ کتے کے حملے میں ایک 8 سال کی بچی جاں بحق ہوگئیں۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سوپور کے سیلو علاقے میں اس وقت خوف و ہراس کا ماحول پھیل گیا جب آوارہ کتے کے حملے میں ایک معصوم بچی کی جان گئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے (بقیہ ۶ پر)

توانائی پر پارلیمانی سٹینڈنگ کمیٹی کے وفد نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

کمیٹی جموں کا مطالعاتی دورہ کر رہی ہے

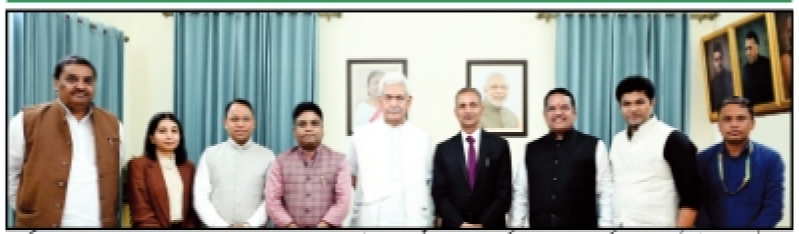

جموں/۱۰ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) توانائی پر پارلیمانی سٹینڈنگ کمیٹی نے اپنے چیئرمین شری رنگ اپا برنے کی قیادت میں آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ کمیٹی جموں کا مطالعاتی دورہ کر رہی ہے۔ لوک سبھا کے رُکن پارلیمنٹ مسٹر شام کمار دولت باروے، راجیہ سبھا کے رُکن پارلیمنٹ مسٹر جاوید علی خان اور لوک سبھا سیکرٹریٹ، پارلیمنٹ آف انڈیا کے افسران اس تعامل کے دوران موجود تھے۔

خوشگوار موسم نے سیاحتی مقامات کی رونقیں بڑھا دیں

سیلانیوں کا غیر معمولی رش؛ امسال ریکارڈ ٹورازم سیزن کی امید

سرینگر/۱۰ اپریل (یو پی آئی) وادی کشمیر میں موسم کے خوشگوار اور معتدل رہنے کے ساتھ ہی مختلف سیاحتی مقامات پر مقامی و بیرونِ ریاست سیلانیوں کا غیر معمولی رش دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند روز کے مسلسل بہتر موسم نے مشہور مقامات — گلمرگ، پہلگام، سونمرگ، دودھ پتھری، اور یوسمرگ — کو ایک بار پھر سیاحوں سے آباد کر دیا ہے۔ ٹورازم محکمے کے مطابق اس سال گزشتہ (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں اراضی دھوکہ دہی کی کوشش ناکام، 7 گرفتار

بارہمولہ پولیس کی بروقت کارروائی

سرینگر/۱۰ اپریل (آفاق نیوز) بارہمولہ پولیس نے کنزر کے وسن علاقے میں زمین سے متعلق ایک بڑی دھوکہ دہی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے سات افراد کو گرفتار کر لیا، جو جعلی لینڈ بروکرز اور سرکاری اہلکاروں کا روپ دھار کر ایک شہری کو لاکھوں روپے کے فراڈ میں پھنسانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے ایک مخصوص زمین کو اپنا ظاہر کرتے ہوئے ایک شخص کو مالکِ زمین کے طور پر پیش کیا، جبکہ ان میں سے ایک نے پٹواری اور دیگر نے محکمہ مال کے اہلکاروں کا روپ دھارا تاکہ خریدار (بقیہ ۶ پر)

بھاجپا ترجمان اور چیمبر آف کامرس جموں کے صدر سمیت
کئی شخصیات اور وفوس نے ایل جی کیساتھ ملاقات کی

جموں/۱۰اپریل/(ڈی آئی پی آر) آج جموں میں کئی شخصیات اور وفود نے ایل منوج سنہا کے ساتھ ملاقات کی۔بی جے پی کے ترجمان گورو گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی اور دریائے توی کے کنارے کی شاندار ترقی پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔بعد میں پور منڈل اُتر بھنی تیرتھ سیوا نیاس کے ایک وفد نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ادھر چیئرمین انڈین چیمبر آف کامرس جموں چیپٹر راہل سہائے نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔بین الاقوامی پیرا ایتھلیٹ ایس۔چندیپ سنگھ نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے چندیپ سنگھ کو چوتھی نیشنل پیرا تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں (بقیہ ۶ پر)

مکالمہ اور انصاف پر مبنی روابط ہی دیرپا امن کی ضمانت ہیں: میرواعظ
جنگ میں کوئی حقیقی فاتح نہیں ہوتا، ہر کوئی جانوں، عزت اور انسانیت کے نقصان کا شکار ہوتا ہے

سرینگر۱۰اپریل/ایک بیان کے مطابق میرواعظ عمر فاروق نے جمعہ کے روز کہا کہ دنیا اسلام آباد کی جانب امید بھری نظروں سے دیکھ رہی ہے تاکہ کسی پیش رفت کے ذریعے مزید تصادم کو روکا جا سکے۔انہوں نے خطے میں پائیدار امن کے لیے مسلسل مکالمے اور انصاف پر مبنی روابط پر زور دیا۔سرینگر کی تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ جنگ میں کوئی حقیقی فاتح نہیں ہوتا، کیونکہ ہر کوئی جانوں، عزت اور انسانیت کے نقصان کا شکار ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ "پوری دنیا امید اور توقع کے ساتھ اسلام آباد کی طرف دیکھ رہی ہے، ایک ایسی پیش رفت کے انتظار میں جو خطے کو مزید تنازع سے بچائے اور امن بحال کرے۔جموں و کشمیر کے عوام بھی امید رکھتے ہیں کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات ایران، لبنان اور بالآخر فلسطین کے عوام کو تشدد اور مصائب کے چکر سے نجات دلائیں گے۔"۔انہوں نے کہا کہ "جنگ میں کوئی حقیقی فاتح نہیں ہوتا، ہر کوئی ہارتا ہے -جانوں میں، وقار میں اور انسانیت میں۔"انہوں نے مزید کہا کہ طویل تنازعات تباہی، ذہنی صدمے اور ایسے زخم چھوڑ جاتے ہیں جو نسلوں تک باقی رہتے ہیں اور نفرت اور تعصب کو جنم دیتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سب (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں اور سری نگر شہروں کی مساوی ترقی کیلئے پُر عزم ہے۔نائب وزیر اعلیٰ
سابق ایم ایل سی کی قیادت میں وفد کے ساتھ اہم شہری و ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال

جموں/۱۰اپریل/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں اور سری نگر دونوں شہروں کی متوازن اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے اِن باتوں کا اظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف عوامی اور انفرادی وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔سابق ایم ایل سی رتن لال گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے تیجندر پال سنگھ (امن) کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں شہر کی ترقی سے متعلق کئی مسائل اور مطالبات کو اُجاگر کیا۔نائب وزیر (بقیہ ۶ پر)

جہلم میں ہاؤس بوٹوں کی تعداد 200 سے کم ہو کر صرف 60 تا 70 رہ گئی
چیونٹی کول اسٹریچ میں کبھی 150 ہاؤس بوٹ تھے، اب بمشکل 40،
چیئرمین ہاؤس بوٹ اونرز ایسوسی ایشن کا دعویٰ

سری نگر/۱۰اپریل/ جے کے این ایس/ دریائے جہلم اور اس سے منسلک آبی ذخائر یعنی جھیلوں میں چلنے والی ہاؤس بوٹوں کی تعداد گزشتہ برسوں کے دوران کافی کم ہو کر 200 سے کم ہو کر فی الحال صرف 60 تا 70 رہ گئی ہے، جس سے روایتی شعبے کی بقاء کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔ہاؤس بوٹ اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منظور احمد پختون نے میڈیا کو بتایا کہ یہ کمی وقت کیساتھ ساتھ 130 سے زائد ہاؤس بوٹوں کے نقصان میں ترجمہ کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ڈیٹا میں ڈل جھیل شامل نہیں ہے اور اس میں دریائے جہلم، چیونٹی کول اور ڈل گیٹ کے قریب کے علاقے شامل ہیں۔مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، منظور احمد پختون نے کہا کہ صرف چیونٹی کول اسٹریچ میں کسی زمانے میں تقریباً 100 سے 150 ہاؤس بوٹس تھیں، لیکن اب یہ تعداد 40 تک آ گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے بھی، بہت سے غیر رجسٹرڈ یا غیر فعال ہیں۔یہ خدشات سری نگر کے راج باغ علاقے میں جہلم میں مسلسل بارش کے دوران ایک ہاؤس بوٹ کے جزوی طور پر ڈوبنے کے بعد سامنے آئے ہیں۔حکام کے مطابق ایک تازہ واقعہ راجباغ علاقے میں زیرو برج اور عبداللہ برج کے درمیان پیش آیا جب (ہاؤس بوٹ ڈھانچہ) جھک گیا (بقیہ ۶ پر)

سری نگر کے 3 اہم رابطہ پلوں کے اردگرد حفاظتی بار
لگانے کا کام یک ہفتے کے اندر مکمل کیا جائے گا: ڈپٹی کمشنر سرینگر

سری نگر/۱۰اپریل(کے این ایس)ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشئے لابرو نے جمعہ کو کہا کہ شہر خاص میں تین پلوں عالی کدل، زینہ کدل اولڈ، اور زینہ کدل نیو کی کا کام مکمل ہونے کے قریب ہے اور ایک ہفتہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔انہوں نے بتایا اکہ حفاظتی رکاوٹیں لگانے کا فیصلہ مسلسل عوامی مطالبے کے بعد کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے نامہ نگاروں کو بتایا، "لوگ ہمارے دفتر میں ہم سے ملنے آئے۔اس کے بعد، ہم نے اپنے متعلقہ محکموں کے ساتھ اسپاٹ اسیسمنٹ کیا اور بہت ہی کم وقت میں مطلوبہ باڑ لگانے کا کام تقریباً مکمل ہونے کے قریب ہے۔اگلے ایک ہفتے میں یہ تمام کام مکمل کر لیا جائے گا۔"انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے مزید کہا کہ باڑ لگانے سے ان پلوں کا استعمال کرنے والے پیدل چلنے والوں کو سہولت اور تحفظ ملے گا۔ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ بلبل انچار جیسے علاقوں سمیت شہر خاص میں سڑکوں کی مرمت کے اہم منصوبوں پر مربوط کارروائی کی گئی ہے۔"وہ کام بھی جاری ہے۔اس مالی سال میں شہر کے تمام اہم کام قواعد کے مطابق کیے جائیں گے اور لوگوں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

کویت حادثے میں جاں بحق 6 کشمیری نوجوانوں کی میتوں کی واپسی کا مطالبہ

سری نگر/۱۱اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) نے جمعہ کو وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو خط لکھ کر جموں و کشمیر کے چھ نوجوانوں کی لاشوں کی وطن واپسی کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے جو کویت میں ایک سڑک حادثے میں المناک طور پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔وزیر کو لکھے گئے ایک خط میں ایسوسی ایشن نے پونچھ اور راجوری اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، جو 9 اپریل کو کویت کے سعد العبداللہ علاقے کے قریب ایک تباہ کن سڑک حادثے میں مارے گئے تھے۔ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر ناصر کھویہامی نے کہا کہ متاثرین: فرید احمد، سرفراز احمد، محمد خلیق، مختار احمد، ممتاز راشد، اور تصویر حسین کام سے واپس آ رہے تھے کہ ایک مصروف شاہراہ پر ان کی گاڑی دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی اور بعد میں آگ لگ گئی۔ ان میں سے بیشتر فرار ہونے میں ناکام رہے اور موقع پر ہی جل کر ہلاک ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام مرنے والوں کا تعلق معاشی طور پر معمولی گھرانوں سے تھا اور وہ معاش کے بہتر مواقع کی تلاش میں بیرون ملک ہجرت کر گئے تھے۔" وہ اپنے خاندان کے واحد کمانے والے تھے، اور ان کے بے وقت انتقال نے ان کے چاہنے والوں کو گہرے صدمے اور پریشانی میں ڈال دیا ہے،" انسانی عجلت پر روشنی ڈالتے ہوئے، کھیہامی (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی پلوامہ نے ہنگامی ردعمل کو مضبوط بنانے کے لیے
ڈائل 112 گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سرینگر/۱۰اپریل/(آفاق نیوز)ایمرجنسی ریسپانس سروسز کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم میں، ایس ایس پی پلوامہ محترمہ تنوشری-آئی پی ایس نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پلوامہ میں نئی شامل کی گئی ڈائل 112 گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ان گاڑیوں کی شمولیت کا مقصد ڈائل 112 کی آپریشنل کارکردگی کو بڑھانا اور ضلع بھر میں عوامی پریشانی کی کالوں پر فوری ردعمل کو یقینی بنانا ہے۔یہ اقدام جموں و کشمیر پولیس کے عوامی تحفظ اور خدمات کی فراہمی کے لیے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی پلوامہ نے ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کی اہمیت پر زور دیا اور اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض پوری لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ادا کریں۔تقریب کے دوران پلوامہ پولیس کے سینئر افسران اور اہلکار موجود تھے۔ جموں و کشمیر پولیس نے پولیسنگ میکانزم کو مضبوط کرنے اور عوام کو بروقت مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

میاں عبدالقیوم کی طبی درخواست ہائی کورٹ نے مسترد کی
سپریم کورٹ کے جاری احکامات کا حوالہ دیتے ہوئے مداخلت سے انکار

سرینگر/۱۰اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر میاں عبدالقیوم کی جانب سے دائر تازہ طبی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس معاملے پر پہلے ہی سپریم کورٹ مخصوص اور جامع ہدایات جاری کر چکا ہے، لہٰذا اس مرحلے پر ہائی کورٹ کی مداخلت مناسب نہیں ہے۔عدالت نے واضح کیا کہ جب سپریم کورٹ درخواست گزار کی صحت کا براہ راست جائزہ لے رہا ہے تو ماتحت عدالت کسی بھی طرح کے متوازی یا اس سے بلند تر احکامات جاری نہیں کر سکتی۔جسٹس وسیم صادق نرگل نے اپنے چار صفحات پر مشتمل فیصلے میں لکھا کہ درخواست قابلِ سماعت نہیں، کیونکہ اعلیٰ عدالت نے 24 فروری کو اپنے حکم نامے میں ایمس جموں کو میاں عبدالقیوم کے طبی معائنے، علاج اور ضرورت پڑنے پر دہلی منتقلی سے متعلق تمام رہنما ہدایات جاری کر دی تھیں۔ عدالت کے مطابق اس صورتحال میں ہائی کورٹ کے لیے نئے میڈیکل آرڈرز جاری کرنا عدالتی نظم کے خلاف ہوگا۔درخواست میاں عبدالقیوم کی اہلیہ کی جانب سے دائر کی گئی تھی، جنہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر —جو اس وقت ڈسٹرکٹ جیل امفالا، جموں میں قید ہیں نے انہیں فون پر بتایا کہ ان کے پیٹ کے دائیں حصے میں شدید درد ہے۔ بعد ازاں انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں لے جایا گیا جہاں الٹراساؤنڈ میں ان کے دائیں گردے میں متعدد سسٹ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ریذیڈنٹ کمیشن کا سادھنا سپتاہ کے دوران 'سموہک چرچا' کا اِنعقاد

نئی دہلی/۱۰اپریل / (ڈی آئی پی آر)جموں و کشمیر ریذیڈنٹ کمیشن نے سادھنا سپتاہ کے موقعہ پر ایک 'سموہک چرچا' کا اِنعقاد کیا جو 2ر اپریل سے 8ر اپریل تک منعقد ہوا اور 10ر اپریل 2026ء تک اس میں توسیع کی گئی۔یہ پروگرام ریذیڈنٹ کمیشن کے دفتر میں کرم یوگی پورٹل سے متعلق سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے منعقد کیا گیا۔ملازمین کی شرکت اور ردِعمل حوصلہ افزا رہا جس نے پیشہ ورانہ ترقی اور شعبہ جاتی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں پروگرام کی کامیابی کو اجاگر کیا۔اس بحث و تمحیص میں دفتر کی گھنٹہ وار پیش رفت کا ایک منظم جائزہ شامل تھا جس میں ملازمین کو پروگرام کے تحت اہم کورسز کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ان (بقیہ ۶ پر)

امن کی کوششیں کسی ایوارڈ کے لئے نہیں
بلکہ انسانیت کیلئے ہونی چاہئیں: فاروق عبداللہ

سرینگر/۱۰اپریل (ایجنسیز)نیشنل کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پاکستان میں وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے لیے نوبیل امن انعام دینے کے مطالبات کو "افسوسناک" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امن کی کوششیں کسی ایوارڈ کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کیلئے ہونی چاہئیں۔حضرت بل میں جمعے کی نماز ادا کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، "نوبیل انعام کیلئے کوئی کام نہیں کرتا، کام انسانیت کے لیے ہوتا ہے۔ جو لوگ یہ مطالبات کر رہے ہیں، یہ افسوسناک ہے۔انسانیت کی خدمت ہر ایوارڈ سے بڑی ہے۔"انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت مختلف جنگوں اور تنازعات کا شکار ہے جس کا سب سے بڑا بوجھ انسانیت اٹھا رہی ہے۔ایسے حالات میں اصل ضرورت یہ ہے کہ تمام ممالک جنگ بندی، بات چیت اور امن کے قیام کی طرف بڑھیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات پر بات کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ جنگ رک گئی۔ہماری دعا ہے کہ دنیا بھر میں جنگیں ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں اور امن قائم ہو، تاکہ ہر انسان اس کے فائدے سے مستفید ہو سکے۔"انہوں نے کہا کہ جنگیں ملکوں کو نہیں بلکہ انسانوں کو برباد کرتی ہیں، اس لیے امن کیلئے کی جانے والی کوششوں کو سیاسی یا ایوارڈ (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے گاندربل میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا سلسلہ چلایا

سرینگر۱۰اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک)منشیات کی لعنت سے لڑنے اور ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں میں، گاندربل میں پولیس نے "نشا مکت بھارت ابھیان" کے موضوع کے تحت ضلع بھر میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔یہ پروگرام حلقتی سطح پر کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ ہائر سیکنڈری اسکول گاندربل، جی ایچ ایس ایس کنگن، جی ایچ ایس ایس گنڈ، جی ایچ ایس ایس واکورا اور امامیہ پبلک اسکول، سینئر پولیس افسران، فیکلٹی ممبران اور طلباء کی بڑی تعداد کی پرجوش شرکت کا مشاہدہ ہوا۔سیشن کے دوران، پولیس افسران نے شرکاء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات، افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے اثرات کے بارے میں آگاہ کیا۔مقررین نے منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے جلد آگاہی، باخبر فیصلہ سازی اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔طلباء کو منشیات سے دور رہنے اور اپنے ساتھیوں اور برادریوں میں بیداری پھیلا کر تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔انٹرایکٹو سیشنز بھی منعقد کیے گئے، جہاں طلبا افسران کے ساتھ سرگرمی سے مشغول رہے، اپنے خیالات کا اشتراک کرتے اور ساتھیوں کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کرنے اور صحت مند زندگی کے انتخاب کے لیے رہنمائی حاصل کرتے رہے۔جموں وکشمیر پولیس نے (بقیہ ۶ پر)

کٹرا سے سرینگر تک خصوصی ریل سروس کا آغاز
پہلے ہی دن ہزار سے زائد مسافروں نے سفر کیا

سری نگر۱۰اپریل (کے این ایس) شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے کٹرا اور سرینگر کے درمیان خصوصی ریل سروس کا کامیاب آغاز کیا ہے۔اس سلسلے میں ایک خصوصی ٹرین کٹرا سے بانیہال تک چلائی گئی، جس کے ذریعے جمعرات کے روز ایک ہزار سے زائد مسافروں نے اپنے سفر مکمل کیے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ریلوے حکام کے مطابق اس خصوصی سروس کا مقصد خاص طور پر کشمیر سے کٹرا جانے والے مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرنا ہے، کیونکہ حالیہ شدید بارشوں کے باعث قومی شاہراہ 44 پر آمد و رفت بری طرح متاثر ہو چکی ہے۔کٹرا سے روانہ ہونے والی اس ٹرین میں بڑی تعداد میں سیاحوں اور مقامی افراد نے سفر کیا۔مسافروں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ سروس مشکل حالات میں ایک بڑی سہولت ثابت ہو رہی ہے۔ریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ دشوار گزار علاقوں میں محفوظ اور تیز رفتار سفر کی فراہمی ان کی اولین ترجیح ہے۔اسی مقصد کے تحت اسٹیشنوں پر حفاظتی انتظامات اور مسافروں کی سہولت کے لیے بہتر انتظام کیا گیا تاکہ کسی کو پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ریلوے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی ریل سروس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔یہ خصوصی ٹرین سروس 10 اپریل (بقیہ ۶ پر)

ترال میں آٹو آپریٹروں کی ہڑتال
انتظامیہ سے اسٹینڈ فراہم کرنے کا مطالبہ

سری نگر۱۰اپریل (کے این ایس)ترال میں آٹو آپریٹروں نے جمعہ کے روز بطور احتجاجی ہڑتال سروس کو مکمل طور معطل کیا۔سروس آپریٹروں نے بتایا کہ سٹینڈ کی عدم دستیابی کے باعث انہیں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔بعد میں ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک کے ساتھ آٹو آپریٹر ملاقی ہوئے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بس اسٹینڈ ترال سے ترال بالا کے ہسپتال تک آٹو سروس چلانے والے درجنوں آپریٹروں نے جمعہ کی صبح اپنی سروس کو بطور احتجاج معطل رکھا ہے جس کی وجہ سے مریضوں کے ساتھ ساتھ باقی لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔انہوں نے بتایا انہیں اسٹینڈ کی عدم موجودگی کے باعث سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے بعد میں آٹو چلانے والے نوجوان کا وفد ممبر اسمبلی (بقیہ ۶ پر)

سندربنی راجوری میں مشتبہ باکس سے دوزنگ آلود گرینیڈ برآمد

سرینگر/۱۰اپریل (ایجنسیز) راجوری ضلع کے سندربنی علاقے میں اُس وقت سیکورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا جب مقامی لوگوں نے قومی شاہراہ پر ایک مشتبہ باکس دیکھا، جس کے ساتھ دوزنگ آلود گرینیڈ منسلک تھے۔مقامی لوگوں نے فوراً اس کی اطلاع پولیس کو دی، جس کے بعد پولیس اور فوج کی مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ باکس کے ساتھ بند گرینیڈ پر گہرا زنگ جما ہوا تھا، جس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ یہ پرانا اسلحہ ہو سکتا ہے۔تاہم، کسی بھی خطرے کو ٹالنے کے لیے علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لیا گیا اور ٹریفک کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔بعد ازاں، بم ڈسپوزل اسکواڈ کو فوری طور پر طلب کیا گیا تاکہ گرینیڈز کو بحفاظت ناکارہ بنایا جا سکے۔حکام کے مطابق بم اسکواڈ نے (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کی طرف سے کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ادبی تقریب کا انعقاد
تقریب پر پربلین کور اور خُطیفہ افضل کی انگریزی کتابوں کی رونمائی

سرینگر/۱۰اپریل/بسمل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔جس میں اُبھرتے دوخواتین قلمکار پربلین کور کی Your Presence اور "The Sole Burst of Colour in my World of Words" اور خُطیفہ افضل کی When the Air Turned Heavy کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔تقریب کی صدارت پروفیسر نیر جامٹو نے کی جبکہ سیکریٹری کلچرل اکیڈمی ہرویندر کور، (بقیہ ۶ پر)

ویشنو دیوی مندر پر عقیدت مندوں کا بڑھتا رش
سال رواں میں 23 لاکھ 5 ہزار یاتریوں نے مندر پر حاضری دی

سرینگر/۱۰اپریل/ سی این آئی/ جموں کے کٹرا میں ترکوٹہ پہاڑیوں کے درمیان واقع ویشنو دیوی مندر پر آئے روز عقیدت مندوں کے بڑھتے رش کے بیچ حکام کا کہنا ہے کہ امسال ابھی تک 23 لاکھ 5 ہزار زائرین مندر حاضری دے چکے ہیں۔سی این آئی کے مطابق سال رواں میں آج تک 23 لاکھ 5 ہزار یاتریوں نے کٹرا میں ترکوٹہ پہاڑیوں کے درمیان واقع ماتا ویشنو دیوی کے مقدس مندر پر حاضری دی ہے۔جس میں پچھلے دو سالوں کے مقابلے میں تقریباً 1.5 لاکھ کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) کے سی ای او سچن کمار ویشیا نے مندر کے بیس کیمپ کٹرا میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سال اب تک 23.5 لاکھ یاتریوں نے مندر کا دورہ کیا، جو سال 2024 اور سال 2025 کے دوران اسی مدت کیلئے 1.5 لاکھ سے زیادہ ہے۔انہوں نے کہا''ہمیں مکمل یقین ہے کہ یاتریوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔بورڈ لوگوں سے مندر کی زیارت کرنے کی بھی اپیل کرتا ہے۔'' ویشیا نے کہا کہ ہر سال شرائن بورڈ عقیدت مندوں کیلئے سہولیات کو بہتر بناتا ہے تاکہ یاتری بہتر تجربے کے ساتھ واپس آئیں۔انہوں نے کہا''دیوی بھون میں قیام کی گنجائش میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔اسکائی واک کام کر رہا ہے اور باہر نکلنے کا راستہ بنایا جا رہا ہے۔''ایس ایم وی ڈی ایس بی کے سی ای او نے کہا کہ شرائن بورڈ مختلف شعبوں میں مقامی کھلاڑیوں کی بھی مدد کر رہا ہے اور حال ہی میں پائل نے دو گولڈ میڈل جیتے ہیں جبکہ شیتل دیوی اور راکیش (بقیہ ۶ پر)

صالح معاشرے کی تشکیل میں علما کا بنیادی اور کلیدی کردار، متحدہ علمائے اہلسنت

سری نگر/۱۰اپریل/ایک بیان کے مطابق صالح معاشرے کی تشکیل میں علما کا کردار بنیادی اور کلیدی ہے۔جمعۃ المبارک کے موقعہ پر جموں و کشمیر کی مساجد، خانقاہوں اور بقعہ عالیجات میں متحدہ علمائے اہلسنت جموں و کشمیر سے وابستہ خطبا اور ائمہ حضرات نے کہا کہ معاشرے کی اخلاقی، دینی اور سماجی مسائل میں علما کو عوام کی موثر رہنمائی کرنی چاہیے۔مولانا غلام محی الدین نقیب نے جامع قادریہ شالیمار، مولانا عبدالرشید داودی اور مولانا فیاض احمد رضوی نے جامع مسجد مرکزی ادارہ صوت الاولیا اسلام آباد، مولانا ریاض الحق نورآبادی نے آثار شریف حضرت بل، مولانا مفتی مبارک حسین نے جامع مسجد سعد پورہ، مولانا مفتی قمرالدین اویسی نے جامع شاہ کرمان بٹہ وین گاندربل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علما کو اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر مسلم امت کی اخلاقی تربیت، سماجی برائیوں کا خاتمہ، اور حق و انصاف کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔نئی نسل کی نظریاتی حفاظت اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے ذریعے ایک پرامن معاشرہ تشکیل دینے میں اہم رول ادا کرنا چاہیے۔علما پر منبر و محراب کے ذریعے لوگوں کو اسلامی اخلاقیات سے روشناس کرانے اور ان کے کردار سازی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔شراب نوشی اور منشیات کے خاتمہ پر زور دیتے ہوئے متحدہ کہا ہے کہ پچھلی تین دہائیوں سے علمائے اہلسنت اس ناسور کے خلاف برسرپیکار ہیں۔غلط رسوم و رواج، عدم برداشت اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف عوام کو شعوری طور بیدار کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔دور حاضر میں عقائد کی حفاظت اور نوجوانوں کو الحاد و فکری انتشار سے بچانے کے لیے دینی و علمی رہنمائی فراہم کرنے میں کلیدی کرنے کیلئے علما کو آگے آنا چاہئے ہیں۔معاشرے کے (بقیہ ۶ پر)

گرلز ہائی اسکول سمبل میں سالانہ تقریب کا انعقاد
"ندائے سمبل "نیوز لیٹر کا پہلا شمارہ جاری

سمبل/۱۰اپریل/شافیہ گلفام/ پی ایم شری گرلز ہائی اسکول سمبل نے اپنی سالانہ تقریب دھوم دھام سے منائی۔تقریب میں ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر بانڈی پورہ جی ایم بیچو نے خاص مہمان کے بطور شرکت کی جبکہ پرنسپل ڈگری کالج سمبل پروفیسر ڈاکٹر شبینہ اقبال نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے تقریب میں شریک ہوئیں۔ اس دوران زیڈ ای او سمبل محمد آزاد لون، قائم مقام پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول سمبل جاوید احمد ملک، ڈسٹرکٹ کلچرل کوآرڈینیٹر بانڈی پورہ ڈاکٹر ریاض الحسن، ہیڈ ماسٹر گرلز ہائی اسکول اجس ایم فاروق بٹ، سجاد احمد چھے اور زونل کلچرل کوآرڈینیٹر غلام محمد گنائی بھی تقریب (بقیہ ۶ پر)

ڈوروشاہ آباد میں ٹرک حادثہ
ایک شخص جاں بحق، تین زخمی

سرینگر/۱۰اپریل (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے ڈوروشاہ آباد علاقے میں جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب پیش آنے والے ایک شدید سڑک حادثے نے پورے علاقے کو غمزدہ کر دیا، جہاں ایک ٹرک کے بے قابو ہو کر دیوار سے ٹکرانے کے نتیجے میں ڈرائیور کی موت واقع ہوگئی جبکہ تین افراد زخمی ہوئے۔عینی شاہدین کے مطابق ٹرک ویری ناگ کی سمت جا رہا تھا کہ اچانک ڈرائیور اس پر قابو کھو بیٹھا اور گاڑی زوردار آواز کے ساتھ سڑک کنارے ایک دیوار سے جا ٹکرائی۔ٹکر کی آواز دور دور تک سنی گئی جس کے بعد مقامی لوگ فوری طور پر جائے حادثہ کی طرف دوڑ پڑے اور زخمیوں کو ملبے سے نکالنے میں مدد کی۔زخمیوں کو ابتدائی طور پر نزدیک ہی موجود اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک زخمی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں برفانی تودے گرآنے کی وارننگ جاری

سرینگر/۱۰اپریل (یو پی آئی)جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے گاندربل ضلع کے بالائی علاقوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران برفانی تودہ گرنے کے امکان کے پیش نظر الرٹ جاری کیا ہے۔اتھارٹی کے مطابق 2800 میٹر سے زیادہ بلندی والے علاقوں میں درمیانی درجے کے برفانی تودے کے خطرے کو خارج از امکان نہیں سمجھا جا رہا۔آفیشل ایڈوائزری میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر پہاڑی اور برفانی ڈھلوانوں کا رخ نہ کریں، کیونکہ مسلسل درجہ؟ حرارت میں اتار چڑھاؤ اور حالیہ برف باری کے باعث زمین کی تہیں کمزور پڑ رہی ہیں، جس سے تودے گرنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔خاص طور پر ہائیکرز، مویشی بان، اور ان علاقوں میں رہائش پذیر افراد سے کہا گیا (بقیہ ۶ پر)

نتیش کمار راجیہ سبھا منتقل، بہار میں ایک سیاسی عہد کے خاتمے کا اشارہ

مودی نے نتیش کو راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف لینے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) جمعہ کے روز پارلیمنٹ کے اندر ایک سادہ مگر سیاسی طور پر انتہائی اہم تقریب میں، نتیش کمار نے راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ یہ قدم پٹنہ کے ایوانِ اقتدار سے قومی سطح پر منتقلی اور بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر ان کے طویل دورِ اقتدار کے باضابطہ خاتمے کی علامت ہے۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے اپنے چیمبر میں مرکزی وزراء اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی موجودگی میں حلف دلایا۔ نتیش کمار نے ہندی میں حلف اٹھانے کا انتخاب کیا، جو کہ اس مختصر تقریب کے سنجیدہ لہجے کی عکاسی کرتا ہے جس کے گہرے سیاسی اثرات مرتب ہوں گے۔ اس موقع پر ایوان کے لیڈر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، اور وزیر مملکت برائے قانون و انصاف ارجن رام میگھوال موجود تھے۔ سیاسی حلقوں کے دیگر رہنماؤں بشمول جے ڈی یو (جے ڈی یو) کے ورکنگ صدر سنجے کمار جھا، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی کی موجودگی نے نتیش کمار کی تمام جماعتوں میں برقرار اہمیت کو اجاگر کیا۔ نتیش کمار کی ایوانِ بالا میں منتقلی ایک اہم موڑ پر ہوئی ہے۔ بہار کے کئی بار وزیر اعلیٰ رہنے اور اتحاد کی سیاست کے کلیدی معمار کے طور پر پہچانے جانے والے کمار کا پارلیمنٹ کا رخ کرنا ریاست کی قیادت میں ایک نسلی در نسل اور اسٹریٹجک تبدیلی کا اشارہ ہے۔ اب توقع ہے کہ حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے (14 اپریل کو نئے وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرے گا، جس سے بہار میں ایک نیا سیاسی باب شروع ہوگا ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے حلف لینے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو کہا کہ مسٹر کمار ملک کے تجربہ کارترین رہنماؤں میں سے ایک ہیں، جن کی گڈ گورننس (اچھی حکمرانی) کے تئیں وابستگی اور بہار کی ترقی میں ان کا انمٹ تعاون سب کے علم میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کو پارلیمنٹ میں واپس دیکھنا بہت خوش آئند ہوگا اور ایک تجربہ کار قانون ساز و سابق مرکزی وزیر کی حیثیت سے ان کا وسیع تجربہ ایوان کے وقار میں بے پناہ اضافہ کرے گا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا نتیش کمار جی ملک کے سب سے تجربہ کار لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ گڈ گورننس کے حوالے سے ان کے عزم کو ہر طرف سراہا گیا ہے۔

جے شنکر اور جاپان کے موتیگی کے درمیان مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی

کم کرنے اور آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 10 اپریل (ایجنسیز) جاپان کے وزیر خارجہ موتیگی توشیمتسو نے جمعہ کو اپنے ہندوستانی ہم منصب ایس جے شنکر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے مغربی ایشیا کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس گفتگو کا محور کشیدگی کم کرنے کی کوششیں اور آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔ یہ بات چیت دوپہر 1:45 بجے شروع ہوئی اور تقریباً 20 منٹ تک جاری رہی۔ مشرقِ وسطیٰ میں حالیہ تناؤ کے پیش نظر، موتیگی نے ہندوستانی شہریوں کی ہلاکتوں پر تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے امریکہ اور ایران کے حالیہ اعلانات کو ایک مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کشیدگی میں کمی سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے، بشمول آبنائے ہرمز کے ذریعے سمندری جہاز رانی کا تحفظ، جو کہ انتہائی اہم ہے۔ موتیگی نے مزید امید ظاہر کی کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری مذاکرات کے ذریعے جلد ہی کسی حتمی معاہدے تک پہنچا جائے گا، اور انہوں نے جاپان کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ہندوستان سمیت عالمی برادری کے ساتھ قریبی ہم آہنگی برقرار رکھے گا۔ جواب میں، جے شنکر نے خطے میں کشیدگی کم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے جاپان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا، جس میں اہم بحری گزرگاہ کے ذریعے جہاز رانی کی حفاظت کو برقرار رکھنا بھی شامل ہے۔ دونوں وزراء نے مسلسل رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا اور عالمی توانائی اور وسائل کی سپلائی چین کی لچک کو بڑھانے کے لیے کثیر جہتی تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

نتن گڈکری کی تعمیراتی شعبے میں متبادل ایندھن اور نئی ٹیکنالوجی اپنانے کی اپیل

مسلسل تکنیکی تبدیلیوں کی وجہ سے تعمیراتی شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے

نئی دہلی، 10 اپریل (ایجنسیز) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جمعہ کو تعمیرات اور انفراسٹرکچر کے شعبے میں جدت، جدید ٹیکنالوجی اور پائیدار طریقوں کو اپنانے پر زور دیتے ہوئے متبادل ایندھن کے استعمال کو فروغ دینے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر گڈکری قومی دارالحکومت دہلی میں منعقدہ

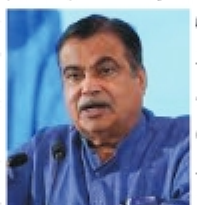

17ویں سی آئی ڈی سی وشوکرما ایوارڈز' اور وکست بھارت '2047' نمائش سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ایوارڈ یافتگان کی حوصلہ افزائی کی اور اعتماد ظاہر کیا کہ تعمیراتی شعبے کے پیشہ ور افراد وکست بھارت '2047' کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ علم کو دولت میں بدلنے کے لیے جدت، انٹرپرینیورشپ، سائنس، ٹیکنالوجی اور ریسرچ کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل تکنیکی تبدیلیوں کی وجہ سے تعمیراتی شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور اس میں جدید طریقوں کو اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعمیراتی لاگت کم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی ٹیکنالوجیز اور بہتر عمل کے ذریعے کارکردگی بڑھائی جاسکتی ہے اور منصوبوں کی لاگت کم کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے بروقت فیصلے، بہتر منصوبہ بندی اور معیار سے وابستگی ضروری ہے۔ مسٹر گڈکری نے زمین کے حصول اور قانونی منظوریوں جیسی پیشگی شرائط کو وقت پر پورا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان عمل میں تاخیر سے منصوبوں کی مدت اور ٹھیکیداروں کی مالی حالت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ پائیدار ترقی کی سمت میں انہوں نے بائیو ایندھن، بائیو ماس پر مبنی ایندھن اور دیگر متبادل توانائی کے ذرائع کے استعمال کو بڑھانے کی اپیل کی۔ انہوں نے سڑکوں کی تعمیر میں پلاسٹک کے فضلے اور پرانے ٹائروں کی ری سائیکلنگ جیسے ویسٹ ٹو ویلتھ '(کچرے سے دولت) ماڈل کو اپنانے کی بھی وکالت کی۔ مسٹر گڈکری نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ ناگپور میں پلاسٹک کے فضلے سے سڑک کی تعمیر کے تجربات کامیاب رہے ہیں، جو پائیدار انفراسٹرکچر کے لیے نئی سمت دکھاتے ہیں۔ انہوں نے انڈسٹری، تحقیقی اداروں اور تعلیمی حلقوں کے درمیان تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا تاکہ نئی ٹیکنالوجیز تیار کی جاسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی کمپنیاں دبئی، قطر اور افریقی ممالک میں بڑے منصوبے کامیابی سے مکمل کر کے عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا چکی ہیں۔ معیار کے معیار کو برقرار رکھنا اور شارٹ کٹ سے بچنا اس وقار کو مزید مضبوط کرے گا۔

لبنان پر اسرائیلی حملوں میں ہلاکتوں پر ہندوستان نے تشویش کا اظہار کیا

'ہندوستان نے ہمیشہ شہریوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دینے پر زور دیا' جیسوال

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے باوجود لبنان پر اسرائیل کے حملوں میں بڑی تعداد میں لوگوں کی ہلاکت پر ہندوستان نے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین کی پاسداری اور ممالک کی خودمختاری کے احترام پر زور دیا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس حوالے سے کہا، "ہم لبنان میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں کی خبروں سے بہت زیادہ پریشان ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے امن مشن (یو این آئی ایف آئی ایل) میں فوجی تعاون فراہم کرنے والے ملک کی حیثیت سے، ہندوستان کا ماننا ہے کہ

واقعات کی یہ سمت انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ شہریوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دینے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی قانون کی پیروی کرنا اور ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کرنا لازمی ہے۔ ترجمان نے بتایا، "لبنان میں ہمارا سفارت خانہ ہندوستانی برادری کے تحفظ کے لیے ان کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔"

اپاچے لڑاکا ہیلی کاپٹر نے پہلی فیلڈ فائرنگ رینج میں اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی کے مقامی سطح پر تیار کردہ ہلکے لڑاکا ہیلی کاپٹر پرچنڈ' میں پرواز بھرنے کے ایک دن بعد، اپاچے لڑاکا ہیلی کاپٹر اے ایچ۔ 64 نے جمعہ کو راجستھان کی پوکھرن فیلڈ فائرنگ رینج میں اپنی پہلی فیلڈ فائرنگ کی۔ آپریشنل مظاہرے کے دوران، اس ہیلی کاپٹر نے ہیلفائر میزائلوں اور دیگر ہتھیاروں کے ذریعے اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ اس سے قبل جنرل دویدی نے بنگلور میں پرچنڈ' ہیلی کاپٹر میں پرواز کی تھی۔ فوج کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس اقدام کا مقصد زمینی کارروائیوں کے لیے قریبی فضائی مدد کو مضبوط بنانے پر ہندوستانی فوج کی توجہ کو مزید مستحکم کرنا تھا، جو کہ جدید جنگ میں ایک اہم عنصر ہے۔ ان سرگرمیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ لڑاکا ہیلی کاپٹر کس طرح زمینی دستوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں کام کر سکتے ہیں، یہاں تک کہ چھوٹے ہتھیاروں کی فائرنگ، کندھے سے داغے جانے والے میزائلوں اور ڈرون جیسے انتہائی خطرناک ماحول میں بھی۔ ان پلیٹ فارمز نے ہدف کی شناخت اور درست وار کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا، جو براہِ راست میدانِ جنگ کی کارروائیوں میں مدد فراہم کرتا ہے۔ جدید سینسرز، فائر کنٹرول سسٹم اور ریئل ٹائم ڈیٹا لنک نے تیزی سے فیصلے کرنے اور فوری کارروائی کو ممکن بنایا، جس سے میدانِ جنگ کی انٹیلی جنس معلومات کو فوری طور پر مؤثر حملوں میں بدلا جا سکا۔ اپاچے نے زمینی افواج کی رسائی، مار کرنے کی طاقت اور فوری ردعمل کو بڑھا کر 'فورس ملٹی پلائر' کے طور پر اپنے کردار کو اجاگر کیا، جبکہ 'پرچنڈ' نے لڑاکا ایوی ایشن میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مقامی صلاحیت کو ظاہر کیا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ یہ مظاہرے میدانِ جنگ میں اثر و رسوخ بڑھانے اور آپریشن کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے فضائی اور زمینی صلاحیتوں کے انضمام پر ہندوستانی فوج کی توجہ کی عکاسی کرتے ہیں۔

پوری نے قطر کے وزیر توانائی کے ساتھ

اسٹریٹجک تعلقات کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 10 اپریل (ایجنسیز) (مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم اور قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے قطر کے وزیر مملکت برائے توانائی اور 'قطر انرجی' کے صدر وسی ای او سعد شریدہ الکعبی سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ان موضوعات میں اعلیٰ سطحی ملاقاتیں، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ثقافت اور عوامی روابط شامل ہیں۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے جمعہ کو بتایا کہ مسٹر پوری دو روزہ دورے پر 9 اپریل کو قطر کے دارالحکومت دوحہ پہنچے، جہاں شام کو انہوں نے قطر کے وزیر توانائی سعد شریدہ الکعبی سے ملاقات کی۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی کے لیے نیک خواہشات اور یکجہتی و تعاون کا پیغام پہنچایا۔ مسٹر پوری نے جنگ شروع ہونے کے بعد مارچ میں وزیر اعظم مودی اور قطر کے امیر کے درمیان ہونے والی دو ٹیلی فونک گفتگو کا بھی تذکرہ کیا، جس میں دونوں رہنماؤں نے مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے

خطے میں امن و استحکام کی بحالی کی فوری ضرورت پر زور دیا تھا۔ مسٹر مودی نے ہندوستانی برادری کی دیکھ بھال اور تعاون کے لیے قطر کی حکومت اور امیر قطر کا شکریہ ادا کیا تھا۔ بیان کے مطابق، دونوں وزراء نے تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی سمیت دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی امید ظاہر کی۔ قطر کے وزیر سعد شریدہ الکعبی نے ایک قابلِ اعتماد توانائی فراہم کنندہ کے طور پر قطر کے عزم کا اعادہ کیا۔

خواتین کے ریزرویشن پر کانگریس کا مرکز پر 'یوٹرن' کا الزام

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی پر خواتین کے ریزرویشن معاملے پر یوٹرن " لینے کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر رمیش نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم میڈیا میں مضامین لکھ کر خود کو خواتین کے ریزرویشن کا واحد چیمپئن " دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو ملک کی خواتین سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب 2023 میں پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر ناری شکتی وندن ادھینیم' منظور کیا تھا، تب کانگریس نے اسے 2024 سے نافذ کرنے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن حکومت نے اسے مردم شماری اور حلقہ بندیوں سے جوڑ دیا، جن کے عمل میں تاخیر ہوئی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ تقریباً 30 ماہ بعد، ممکنہ انتخابی نقصان کو دیکھتے ہوئے حکومت اب اپنا رخ بدل رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اب مردم شماری اور اس سے جڑی حلقہ بندیوں کو نظر انداز کرنے کی بات کر رہی ہے، جبکہ حکام کے مطابق اس کے نتائج 2027 تک آسکتے ہیں۔ مسٹر رمیش نے

مرکزی حکومت پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ اپوزیشن کے ساتھ بات چیت کرنے میں ناکام رہی ہے اور خواتین کے ریزرویشن کے حوالے سے کوئی واضح منصوبہ تیار نہیں کر سکی انہوں نے کہا کہ یہ گمراہ کن سیاست " ہے جس کا مقصد حکومت کی ناکامیوں اور خارجہ پالیسی کے مسائل سے توجہ ہٹانا ہے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ یہ پورا نقطہ نظر خاص طور پر تمل ناڈو اور مغربی بنگال کی خواتین کو ذہن میں رکھ کر تیار کیا جارہا ہے، جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی کے پاس دیگر ٹھوس مسائل کی کمی ہے۔

'لداخ کے شیر' کرنل وانگچک کے انتقال پر

وزیر دفاع اور آرمی چیف کا اظہارِ تعزیت

نئی دہلی، 10 اپریل (ایجنسیز) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے 1999 کی کارگل جنگ کے عظیم جانباز اور 'مہاویر چکر' سے سرفراز کرنل سونم وانگچک (ریٹائرڈ) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ لداخ کے شیر' کے نام سے مشہور کرنل وانگچک کا جمعہ کی صبح لیہہ میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ وزیر دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ایک پوسٹ میں کرنل وانگچک کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں ہندوستانی فوج کا ایک انتہائی مایہ ناز افسر قرار دیا، جو اپنی ہمت، مضبوط قیادت اور فرض کے تئیں غیر متزلزل لگن کے لیے مشہور تھے۔ مسٹر سنگھ نے کہا لداخ کے ایک قابلِ فخر سپوت، انہوں نے خطے کی روح کی مثال پیش کی۔ مستقل مزاج، اٹل اور قوم کی خدمت میں گہرائی سے جڑے ہوئے، ساتھ ہی ہندوستان کی کثرت میں وحدت کی علامت کے طور پر کھڑے رہے۔ آپریشن وجے کے دوران اپنی ذاتی مثال سے قیادت کرنے کے ان کے دلیرانہ کارناموں نے انتہائی چیلنجنگ اور بلند ترین مقامات پر ان کے سپاہیوں کو متحرک کیا۔ ان کی زندگی جرات، قربانی اور قومی یکجہتی کا ثبوت ہے، اور ان کی میراث آنے والی نسلوں کو تحریک دیتی رہے گی۔ فوج نے بھی سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری فوج سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ فوج کے بیان میں کہا گیا: جنرل اوپیندر دویدی اور ہندوستانی فوج کے تمام رینک، کرنل سونم وانگچک (مہاویر چکر) کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ کرنل سونم وانگچک ایک بہادر سپاہی، وقف فوجی کمانڈر اور لداخ کے ایسے سپوت تھے جن کی زندگی جرات، خدمت اور اتحاد کی علامت رہی۔ ہندوستانی فوج سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور اس گھڑی میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ کرنل وانگچک نے آپریشن وجے' میں بطور میجر لداخ اسکاؤٹس' کی چوتھی بٹالین کی قیادت کی تھی۔

عالمی یوم ہومیوپیتھی : وزارتِ آیوش کا 'پائیدار صحت' پر زور

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) عالمی ہومیوپیتھی دن کے موقع پر جمعہ کو یہاں وگیان بھون میں ایک قومی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ہومیوپیتھی کے بانی ڈاکٹر سیموئیل ہنیمن کے یوم پیدائش پر منعقدہ اس تقریب کا موضوع' ہومیوپیتھی فار سسٹین ایبل ہیلتھ' (پائیدار صحت کے لیے ہومیوپیتھی) رکھا گیا، جس میں ملک بھر سے پالیسی سازوں، محققین، ڈاکٹروں، ماہرین تعلیم اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس تقریب میں کئی اہم مطبوعات، سی سی آر ایچ کا نیا لوگو اور ڈیجیٹل اقدامات بھی لانچ کیے گئے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان میں ہومیوپیتھی کا شعبہ مسلسل مضبوط ہو رہا ہے اور یہ تحقیق، تعلیم اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے سستی اور آسان طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شواہد پر مبنی تحقیق اور مسلسل ریسرچ سے ہی ہومیوپیتھی کو عالمی سطح پر مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیہ راجیش کوٹیچا نے بتایا کہ حکومت آیوش کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور تحقیق میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے 'آیوش گرڈ' اور 'ایچ ایم آئی ایس' جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے صحت کی خدمات کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔

بہار اسمبلی کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز ای میل موصول، تلاشی میں کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا

پٹنہ، 10 اپریل (ایجنسیز) بہار اسمبلی کو جمعہ کے روز ایک نامعلوم ای میل موصول ہوئی، جس میں ایوان کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ اسمبلی کے تعلقات عامہ کے افسر کے مطابق، انچارج سکریٹری نے فوری نوٹس لیتے ہوئے پولیس انتظامیہ کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس انتظامیہ نے اسمبلی کے احاطے میں اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈ، اسنیفر ڈاگس اور پولیس فورس کے ذریعے گہرائی سے تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران کوئی بھی دھماکہ خیز یا مشکوک چیز نہیں ملی۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی شرپسند عنصر کی حرکت ہے۔ اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے کہا کہ ماضی میں بھی ایسی دھمکیاں ملی تھیں جن پر پولیس نے سخت کارروائی کی ہے اور معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

اسرو نے گگن یان کے لیے

پیراشوٹ سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا

چنئی، 10 اپریل (ایجنسیز) ہندوستانی خلائی تحقیقاتی تنظیم (اسرو) نے انسانی خلائی مشن گگن یان کے لیے سری ہری کوٹا میں جمعہ کے روز پیراشوٹ سسٹم کا کامیاب تجربہ انجام دیا۔ یہ تجربہ (انٹیگریٹڈ ایئر ڈراپ ٹیسٹ) اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا کہ جب ہمارے خلا باز خلا سے واپس لوٹیں تو ان کا خلائی کیپسول محفوظ طریقے سے سمندر میں اتر سکے۔ اس خصوصی تجربے کے لیے ہندوستانی فضائیہ کے چنوک ہیلی کاپٹر کی مدد لی گئی۔ ہیلی کاپٹر نے گگن یان کے کریو ماڈیول جیسا دکھائی دینے والا 5,700 کلوگرام وزنی ڈھانچہ تقریباً تین کلومیٹر کی بلندی تک لے جا کر سمندر میں چھوڑ دیا۔ جیسے ہی یہ ماڈیول نیچے گرنے لگا ایک مقررہ ترتیب کے مطابق 10 پیراشوٹ یکے بعد دیگرے کھل گئے۔ ان پیراشوٹوں نے ماڈیول کی رفتار کو اتنا کم کر دیا کہ وہ نہایت آرام سے سمندر کے پانی سے ٹکرایا۔ اس کے بعد ہندوستانی بحریہ کی مدد سے ماڈیول کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ جب خلا باز اپنی مہم مکمل کر کے زمین پر واپس آتے ہیں تو ان کا خلائی جہاز بہت تیز رفتاری سے نیچے آتا ہے۔

دہلی پولیس نے آئی ایس آئی کے تعاون سے چلنے والے جاسوسی اور

دہشت گرد نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا؛ 11 گرفتار، اسلحہ کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی اور کالعدم خالصتانی تنظیم ببر خالصہ انٹرنیشنل' سے وابستہ ایک وسیع جاسوسی اور دہشت گرد نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے اور اس سلسلے میں 11 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، یہ ماڈیول دہلی اور شمالی ہندوستان کے مختلف حصوں میں انتہائی منظم طریقے سے کام کر رہا تھا۔ ملزمان نے فوجی تنصیبات سمیت کئی حساس مقامات پر خفیہ طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے تھے تاکہ اسٹریٹجک سرگرمیوں کی نگرانی کی جا سکے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ ان کیمروں کی لائیو فیڈ' سم پر مبنی سسٹم کے ذریعے براہِ راست پاکستان میں بیٹھے ہینڈلرز کو بھیجی جا رہی تھی۔ حکام نے بتایا کہ ملک بھر میں کئی مقامات پر ایسے کیمرے پائے گئے ہیں۔ اس سے قبل غازی آباد میں بھی اسی طرح کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش ہوا تھا۔ اسپیشل سیل کی تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ یہ نیٹ ورک اسلحہ کی اسمگلنگ میں بھی ملوث تھا۔ چھاپہ مار کارروائی کے دوران پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چار پستول، بھاری مقدار میں کارتوس، موبائل فون اور کئی قابلِ اعتراض دستاویزات برآمد کیں۔ ذرائع کے مطابق، یہ ماڈیول پنجاب میں گرینیڈ حملوں کی سازش کر رہا تھا، جسے بروقت ناکام بنا دیا گیا۔ یہ نیٹ ورک معاشی طور پر کمزور اور ان پڑھ لوگوں کو پیسوں کا لالچ دے کر سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے کام میں استعمال کرتا تھا۔ کیمرے لگانے کی ویڈیوز اور تصاویر سرحد پار شیئر کی جاتی تھیں۔ اسلحہ کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم اس جاسوسی نیٹ ورک کی مالی معاونت کے لیے استعمال کی جا رہی تھی۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (اسپیشل سیل) پرمود کشواہا نے بتایا کہ اس ماڈیول کے زیادہ تر ارکان کے تار دہلی اور پنجاب سے جڑے ہیں۔ دہلی سے گرفتار کیے گئے ملزمان اسلحہ کی کھیپ وصول کرنے اور ان کی اسمگلنگ میں سرگرم تھے۔ پولیس اسے ایک بڑی کامیابی قرار دے رہی ہے کیونکہ اس سے ایک بڑی دہشت گردانہ سازش ناکام ہو گئی ہے۔ فی الحال گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے اور نیٹ ورک کے دیگر ارکان کی تلاش کے لیے سکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں۔

ورنداون: جمنا ندی میں سیاحوں سے

بھری کشتی الٹنے کا ہولناک حادثہ، 9 افراد جاں بحق

متھرا، 10 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع متھرا کے مشہور مذہبی مقام ورنداون میں جمعہ کی دوپہر ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جہاں جمنا ندی میں 30 سیاحوں سے بھرا ایک اسٹیمر (کشتی) الٹ گیا۔ اس المناک حادثے میں 9 سیاح ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ متھرا کے ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ نے حادثے اور ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 6 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اسٹیمر میں سوار تمام افراد کا تعلق ریاست پنجاب سے تھا جو یہاں زیارت اور سیاحت کی غرض سے آئے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ دوپہر پونے تین بجے کے سی گھاٹ' پر پیش آیا، جو بانکے بہاری مندر سے تقریباً ڈھائی کلومیٹر دور ہے۔ حادثے میں بچ جانے والے ایک سیاح نے بتایا کہ وہ پنجاب کے علاقے جگراؤں (لدھیانہ) سے آئے تھے۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے ندی کے بیچ میں اسٹیمر توازن کھو بیٹھا اور رفتار بڑھنے کی وجہ سے وہاں موجود پیپا پل سے ٹکرا کر الٹ گیا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی انتظامیہ متحرک ہو گئی۔ مقامی پولیس اور 50 غوطہ خوروں کی مدد سے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ ایک مقامی غوطہ خور گلاب کے مطابق، اب تک 15 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔

مالیگاؤں دھماکہ کیس میں بریت کے بعد بڑا فیصلہ،

پرساد پروہت کو بریگیڈیئر کے عہدے پر ترقی

ممبئی، 10 اپریل (یو این آئی) (ہندستانی فوج کے افسر پرساد پروہت کو 2008 مالیگاؤں دھماکہ کیس میں بریت کے ایک سال سے بھی کم عرصے بعد بریگیڈیئر کے عہدے پر ترقی دینے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ یہ پیش رفت 54 سالہ افسر کی تقریباً دو دہائیوں پر محیط قانونی اور پیشہ ورانہ جدوجہد کے خاتمے کی علامت سمجھی جا رہی ہے۔ مالیگاؤں میں 29 ستمبر 2008 کو ہونے والے دھماکے، جو نوراتری اور رمضان کے دوران عید سے قبل پیش آیا، میں چھ افراد ہلاک اور 101 زخمی ہوئے تھے۔ یہ واقعہ مہاراشٹر کے ضلع ناسک میں پیش آیا تھا، جو ممبئی سے تقریباً 300 کلومیٹر دور ہے۔ اس مقدمے میں 31 جولائی 2025 کو این آئی اے عدالت کے خصوصی جج ابھے لاہوتی نے ناکافی شواہد کی بنیاد پر تمام سات ملزمان، بشمول پرساد پروہت، کو بری کر دیا تھا۔ اس کے بعد 27 ستمبر 2025 کو انہیں کرنل کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ بریت کے بعد پروہت نے مسلح افواج کے ٹریبونل سے رجوع کیا تھا، جس نے ان کی 31 مارچ کو ہونے والی ریٹائرمنٹ پر روک لگا دی تھی۔ اس سے قبل 21 اگست 2017 کو سپریم کورٹ نے انہیں ضمانت دی تھی، جس کے بعد انہیں سدرن کمانڈ کے مہاراشٹر، گجرات اور گوا (ایم جی اینڈ جی) علاقے سے منسلک کیا گیا تھا۔ اپنی بریت کے بعد پرساد پروہت نے کہا تھا کہ قوم سب کچھ ہے، اور میں شکر گزار ہوں کہ مجھے اپنے ملک اور ادارے کی خدمت کا دوبارہ موقع ملا۔ پونے میں لا کالج روڈ پر اپنے گھر واپسی پر انہیں شاندار استقبال ملا، جہاں انہوں نے اپنی تربیت اور اقدار کا سہرا اپنے معاشرے کو دیا اور عدالت کے فیصلے پر اظہار تشکر کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مبینہ ہندو دہشت گردی میں تشدد کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور صرف قیاس آرائی یا اخلاقی بنیادوں پر سزا نہیں دی جاسکتی۔

اتر پردیش میں ایس آئی آر کی کارروائی مکمل، دو کروڑ سے زائد نام حذف

لکھنؤ، 10 اپریل (ایجنسیز) (اتر پردیش میں خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر (2026 کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے۔ اس وسیع مہم کے دوران ریاست میں دو کروڑ سے زیادہ ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کیے گئے ہیں۔ چیف الیکشن آفیسر نودیپ رنوا نے بتایا کہ حتمی ووٹر لسٹ 10 اپریل 2026 کو جاری کر دی گئی ہے۔ یہ عمل پورے ملک میں بیک وقت انجام دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں گنتی کا مرحلہ 4 نومبر 2025 سے 26 دسمبر 2025 تک جاری رہا، جبکہ دعووں اور اعتراضات کے لیے 6 جنوری سے 6 مارچ 2026 تک کا وقت دیا گیا تھا۔ اس کے بعد 27 مارچ تک تمام دعووں اور اعتراضات کا تصفیہ کر دیا گیا۔ رنوا نے کہا کہ کوئی بھی ووٹر الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر اپنا نام چیک کر سکتا ہے۔ جن افراد کا نام فہرست میں شامل نہیں ہے، وہ فارم-6 بھر کر دوبارہ رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کسی کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، بوتھ لیول ایجنٹس اور عام عوام کا بھرپور تعاون حاصل ہوا۔ اس کے ساتھ ہی پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا نے بھی بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 166 دن تک جاری رہنے والی اس مہم کو کامیاب بنانے میں ریاست کے تمام 75 اضلاع کے ضلعی الیکشن افسران، 403 الیکٹورل رجسٹریشن افسران، 12,758 معاون افسران، 18,026 بی ایل او سپروائزرز اور 1,77,516 بی ایل اوز نے فعال کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ 5,82,877 بوتھ لیول ایجنٹس نے بھی تعاون فراہم کیا۔ رنوا کے مطابق حتمی ووٹر لسٹ میں کل ووٹروں کی تعداد 13,39,84,792 ہے، جن میں مرد ووٹرز 7,30,71,061 (54.54 فیصد) اور خواتین ووٹرز 6,09,09,525 (45.46 فیصد) ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 6 جنوری 2026 کو جاری کردہ مسودہ فہرست میں کل 12,55,56,025 ووٹرز شامل تھے، جن میں 6,88,43,159 مرد (54.83 فیصد)، 5,67,08,747 خواتین (45.17 فیصد) اور 4,119 خواجہ سرا ووٹرز شامل تھے۔ 18-19 سال کی عمر کے ووٹروں کی تعداد 3,33,981 رہی، جبکہ جینڈر ریشو 824 درج کیا گیا۔ ووٹروں کی تعداد میں اضافے کے لحاظ سے پریاگ راج، لکھنؤ، بریلی، غازی آباد اور جونپور اضلاع سرفہرست رہے۔

ملک کا زرمبادلہ ذخیرہ 9.06 ارب ڈالر بڑھا

ممبئی، 10 اپریل (ایجنسیز) ملک کا زرمبادلہ ذخیرہ 03 اپریل کو ختم ہفتے میں 9.063 ارب ڈالر بڑھ کر 697.121 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس سے پہلے 27 مارچ کو ختم ہفتے میں یہ 10.288 ارب ڈالر گھٹ کر 688.058 ارب ڈالر پر رہا تھا۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق 03 اپریل کو ختم ہفتے کے دوران زرمبادلہ ذخائر میں سب سے زیادہ اضافہ سونے کے ذخائر کی وجہ سے ہوا۔ یہ 7.221 ارب ڈالر بڑھ کر 120.742 ارب ڈالر پر پہنچ گیا، جو تین ہفتوں کا بلندترین سطح ہے۔ زرمبادلہ اثاثے 1.784 ارب ڈالر بڑھ کر 552.856 ارب ڈالر پر رہے۔ اس میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں۔ ان کی قیمت کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی حوالہ شرح کے مطابق کیا جاتا ہے۔ زرمبادلہ ذخائر کے دیگر اجزاء میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پاس ریزرو فنڈ 4.816 ارب ڈالر پر تقریباً مستحکم رہا۔ خصوصی ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر (5.8 کروڑ ڈالر بڑھ کر 18.707 ارب ڈالر پر پہنچ گئے۔ تقریباً دو ماہ تک 700 ارب ڈالر سے اوپر رہنے کے بعد زرمبادلہ ذخائر مسلسل تیسرے ہفتے اس سے نیچے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہندوستان زرمبادلہ ذخائر کے معاملے میں ابھی بھی اچھی حالت میں ہے۔

محبت کے معاملے میں ایک ہی اسکول کے دو طالب علموں نے موت کو گلے لگالیا

الور، 10 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے الور ضلع میں راج گڑھ۔ باندی کوئی ریل روٹ پر واقع سریر ریلوے اسٹیشن کے قریب جمعہ کی صبح ایک نابالغ لڑکے اور لڑکی کی ٹرین کی زد میں آنے سے موت ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر راج گڑھ پولیس، ریلوے پولیس اور جی آر پی موقع پر پہنچے۔ میونسپل ملازم جگنو تمبولی کی ٹیم کی مدد سے دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر راج گڑھ سی ایچ سی کے مردہ خانے پہنچایا گیا، جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئیں۔ ایف ایس ایل کی ٹیم نے بھی اسپتال پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے۔

میلانیا ٹرمپ نے جیفری اپسٹین سے تعلقات کی خبروں پر خاموشی توڑ دی

واشنگٹن، 10 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی خاتون اول میلانیا ٹرمپ کی جانب سے اپسٹین سے تعلق کی تردید کی گئی ہے، انہوں نے کمسنوں سے جنسی تعلق کے مجرم جیفری اپسٹین سے تعلق کی باتیں پروپیگنڈہ قرار دے دیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ کی خاتون اول میلانیا ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اپسٹین کے ساتھ ان کی جعلی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے اپسٹین کی وجہ سے زیادتی کا شکار متاثرین کے لیے کانگریس میں کھلی سماعت کا مطالبہ کر دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہر متاثرہ خاتون کو موقع ملنا چاہیے کہ وہ حلف اٹھا کر گواہی دے اور اپنی کہانی عوام تک پہنچائیں۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ گواہی کانگریس کے ریکارڈ کا ہمیشہ کے لیے حصہ بنائی جائے کیونکہ اسی صورت سچائی سامنے آسکے گی۔ ادھر امریکی ڈیموکریٹس نے سابق اٹارنی جنرل پام بونڈی پر سخت تنقید کی ہے جس کی وجہ پام بونڈی کا جیفری اپسٹین سے متعلق کیس کی سماعت میں پیش ہونے سے انکار ہے۔ ایوانِ نمائندگان کی نگراں کمیٹی کے مطابق پام بونڈی کو گزشتہ ماہ طلبی کا نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ وہ جیفری اپسٹین سے متعلق سرکاری فائلز کی اشاعت پر وضاحت کریں۔

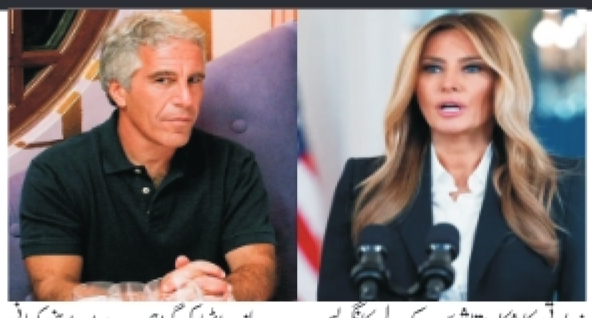

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

ویانا، 10 اپریل (ایجنسیز) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان جاری ہے، جس کے باعث برینٹ اور امریکی خام تیل دونوں کی قیمتیں نئی سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت میں 0.39 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے بعد اس کی قیمت 96.29 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہے۔ اسی طرح امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت بھی 0.30 فیصد اضافے کے بعد 98.16 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گئی ہے۔ معاشی ماہرین اور بین الاقوامی میڈیا کا کہنا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کی بنیادی وجہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حالات کی خرابی کے باعث آبنائے ہرمز سے تیل کی سپلائی معطل ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی مارکیٹ میں سپلائی کا بحران پیدا ہونے کے باعث قیمتوں میں مزید اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب عالمی معاشی صورتحال کے تناظر میں آج ایشیائی اسٹاک مارکیٹوں میں کاروبار کا آغاز مثبت رجحان کے ساتھ ہوا ہے، جہاں زیادہ تر بڑے انڈیکس سبز نشان کے ساتھ ٹریڈ کر رہے ہیں۔ ٹوکیو کے نکئی انڈیکس میں آج 0.7 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جنوبی کوریا کے کوسپی انڈیکس میں 0.6 فیصد کی بہتری دیکھی گئی۔ چینی مارکیٹوں میں بھی تیزی کا رجحان رہا جہاں شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس اور ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ انڈیکس، دونوں میں 0.2 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بھارتی اسٹاک مارکیٹ میں بھی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال نظر آیا، جہاں ممبئی اسٹاک ایکسچینج کا سینسیکس انڈیکس 0.8 فیصد جبکہ نفٹی انڈیکس 0.5 فیصد اضافے کے ساتھ اوپر ٹریڈ کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایشیائی مارکیٹوں میں یہ مثبت تبدیلی عالمی سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔

ہاجی نار کے طلبہ کو بی بی کینٹ سری نگر میں ریاضی کے جدید ماڈل پر اعزاز

پیرزادہ سعید

کرناہ// آرمی گڈول اسکول ہاجی نار کے دو ہونہار طلبہ انعام نصیر اور حذیفہ امجد نے ریاضی ماڈلنگ میں اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک جدید اور منفرد ریاضیاتی ماڈل تیار کیا، جس پر انہیں کور زون اور قومی سطح پر نمایاں شناخت حاصل ہوئی۔ اس شاندار کامیابی پر انہیں بی بی کینٹ، سری نگر میں منعقدہ باوقار AGS Achievers Event کے دوران اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جی او سی ناردرن کمانڈ اور مسز شینی شرما، صدر اے ڈبلیو ڈبلیو اے ناردرن کمانڈ نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر سینئر فوجی افسران، معزز شخصیات، مختلف اسکولوں کے سربراہان، اساتذہ اور طلبہ کے والدین بھی موجود تھے، جس نے تقریب کو مزید یادگار اور حوصلہ افزا بنا دیا۔ یہ اعزاز کشمیر ڈویژن کے ان ذہین طلبہ کے لیے باعثِ فخر ہے جنہوں نے اعلیٰ سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انعام نصیر اور حذیفہ امجد کی اس کامیابی کے پیچھے ان کی مسلسل محنت، لگن اور تخلیقی سوچ کے ساتھ ساتھ ان کے رہنما استاد مسٹر طاہر غفار کی بہترین رہنمائی اور سرپرستی شامل رہی، جنہوں نے انہیں ریاضی ماڈلنگ کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے مسلسل حوصلہ دیا۔ طلبہ کی اس کامیابی میں انڈین آرمی، 104 انفنٹری بریگیڈ، متعلقہ یونٹ، بھارتی ایرٹیل فاؤنڈیشن ٹیم بالخصوص عمر سرکا تعاون بھی قابلِ ذکر رہا۔ علاوہ ازیں اسکول کے پرنسپل آفتاب احمد خواجہ، نائب پرنسپل جاوید احمد میر، تدریسی عملے اور اسکول انتظامیہ کی مسلسل سرپرستی نے بھی ان طلبہ کے حوصلے کو جلا بخشی۔ آرمی گڈول اسکول ہاجی نار کی یہ کامیابی نہ صرف ادارے بلکہ پورے خطے کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر طلبہ کو صحیح رہنمائی، جدید مواقع اور حوصلہ افزائی فراہم کی جائے تو وہ قومی سطح پر بھی اپنی پہچان بنا سکتے ہیں۔ یہ کامیابی کشمیر ڈویژن کے دیگر طلبہ کے لیے بھی ایک روشن مثال اور تحریک ہے کہ وہ تعلیم، اختراع اور قومی تعمیر کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کریں۔

سعودی عرب سے پروازیں، جزوی پروازیں

ریاض، 10 اپریل (یو این آئی) سعودی عربین ایئرلائنز نے 11 اپریل بروز ہفتے سے دبئی، ابوظہبی، اور عمان کے لیے جزوی طور پر فضائی آپریشن دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ سعودی گیزٹ کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب سے یو اے ای اور عمان کے لیے پروازیں روزانہ کی بنیاد پر روانہ کی جائیں گی۔ ایئرلائن سے مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایئرپورٹ پر جانے سے پہلے اپنی پروازوں کے ریکارڈ کو چیک کر لیں۔ سعودی عرب نے خطے میں کشیدگی کی وجہ سے 28 فروری سے پروازیں روک دی تھیں۔ واضح رہے کہ کویت میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن بحال کیا گیا ہے۔ اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ہوائی اڈہ بند ہے اور سروز کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے کوئی سرکاری منظوری جاری نہیں کی گئی ہے۔ جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں، اتھارٹی نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پر ایک گمراہ کن اعلان شیئر کیا گیا تھا، جو مبینہ طور پر ایک ایئرلائن سے شروع ہوا تھا، جس میں تجویز کیا گیا تھا کہ کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پروازیں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ عہدیداروں نے زور دے کر کہا کہ یہ معلومات غلط ہیں اور کسی بھی مجاز ادارے کی طرف سے اس کی اجازت نہیں ہے۔ اتھارٹی کے سرکاری ترجمان عبداللہ الراجی نے کہا کہ گردش کرنے والے دعوے غلط ہیں اور انہوں نے اعادہ کیا کہ ہوائی ٹریفک کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Hayat Ali Shah, Date of Death is 19-10-2004 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Chittergul, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Baby Gulab
D/O Hayaat Ali Shah
R/O RajwardBrahAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Ghulam Hassan Sheikh, Date of Death is 24-09-2020 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Achabal / Tehsil Office Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Farooq Ahmad Sheikh
S/O Ghulam Hassan Sheikh
R/O HardutooruAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Mother namely BibiSugra, Date of Death is 07-12-2014 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Chittergul, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Baby Gulab
D/O Hayaat Ali Shah
R/O RajwardBrahAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely TabindaMushtaq, Date of Birth is 26-02-2009. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Shahabad, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mushtaq Ahmad Tantray
F/O TabindaMushtaq
R/O GundiNowrozeAnantnag JNA7780878931

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ

درخواست منجانب:۔ گوہر احمد زرگر ولد غلام نبی زرگر ساکنہ تلسی باغ بمراد نسبت اجرائی ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی برادر بابت حصول SRO-43 بتقرر 10-10-1999

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا برادر محمد یاقوب زرگر مورخہ 10-10-1999 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ اولا درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان افراد وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر تخمیناً	پیشہ	آمدنی	رشتہ ہمراہ
غلام نبی زرگر ولد اسداللہ	۷۷ سال	ریٹائر ملازم	11000/-	والد متوفی
امتیاز احمد زرگر ولد غلام نبی زرگر	۴۲ سال	سیلز مین	6000/-	برادر متوفی
نگہت دختر غلام نبی زرگر	۴۵ سال	گھریلو کام		ہمشیرہ
گوہر احمد زرگر ولد غلام نبی	۳۸ سال	ڈرائیور	5000/-	برادر متوفی
لبان زرگر دختر غلام نبی	۳۴ سال	گھریلو کام		ہمشیرہ متوفی

اسکے علاوہ اور کوئی ڈپینڈنٹ موجود نہیں ہے۔ معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ

درخواست منجانب:۔ سرٹیفکیٹ ایک ہی فرد کا نام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں راقم نے متعلقہ پٹواری سے رپورٹ طلب کیا ہے اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلہ کے اسکول ریکارڈ میں Siyan Jaan دختر عمر جان ولدہ کا نام Diya Jan اندراج ہوا ہے جبکہ سائلہ کا اصلی نام Siyan Jan D/o Umar Jan اور والدہ کا اصلی نام نادیہ ایوب ہے اور سائلہ کو اس نسبت اسکول ریکارڈ میں اپنا نام اور والدین کا نام درست کرانا مطلوب ہے۔ اسطور پایا گیا ہے کہ Siyan Jaan و Siyan Jan,Umar Jan اور Diya Jan, Umar Jan و Nadia Ayoub ایک ہی افراد کا نام ہے۔ معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار رام باغ

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ صبرینہ شفیع دختر محمد شفیع پیر ساکنہ موضع اوگمنہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ چھٹی آمدہ از بلاک کنزر زیر نمبر BDO/KNZ/Estt21 مورخہ 04-04-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلہ مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائلہ مذکور کی تاریخ پیدائش 06-10-2005 مندرج ریکارڈ ہے۔ سائلہ مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Sameera Jan, Date of Birth is 15-05-2011. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Boys Middle School ManzgamNishat Srinagar, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
AshiqHussain Shah
F/O Sameera Jan
R/O AmadzooAnantnag JNA7780878931

از دفتر نائب تحصیلدار بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب:۔ زونہ بیگم زوجہ محمد رجب میر ساکنہ جانباز پورہ نسبت اجرائی وارث جائز سند بابت بینک اکاؤنٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل کا درخواست دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائلہ کا شوہر مسمی محمد رجب میر ولد عبدالعزیز میر مورخہ 28-02-2026 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکور پیشہ سے زمیندار تھا متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل دریافت ہوئے۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر تخمیناً	پیشہ	رشتہ ہمراہ
مساۃ زونہ بیگم	۷۶ سال	عمر رسیدہ	زوجہ
منظور احمد میر	۵۴ سال	مزدوری	پسر
محمد شفیع میر	۴۴ سال	ملازم	پسر
غلام اسحاق میر	۳۶ سال	مزدوری	پسر
اشفاق احمد میر	۳۰ سال	---	----
جواہرہ بیگم	۵۲ سال	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ)
فہمیدہ بیگم	۵۲ سال	---	---
رفیقہ	۴۱ سال	----	----
شاہینہ	۳۴ سال	----	----

اسکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ موجود نہیں ہے۔ معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار بارہمولہ

IN THE COURT OF 3RD ADDL. MUNSIFF (JMIC) AT SRINAGAR.
Present: Varun Kumar U.I.D JK00339

In the title of: Mst.Parveena
D/o Mohammad Sultan MirR/o Bemina, Housing Colony, Srinagar.
Versus
1. Mst.Nighat Wd/o Mohammad Iqbal Qureshi R/o Faizul Haq Colony,Near Gousia Masjid, Batpora, Hazratbal, Srinagar
.2. Simi ud Din Qureshi S/o Ghulam Mohammad Qureshi R/o Friends Colony,New Airport Road, Budgam.
3. Mumtaz Ahmad Qureshi S/o Ghulam Mohammad Qureshi R/o Lal Nagar, Channapora, Srinagar.
4. Mst Mehbooba W/o Saif Ud Din Banday R/o Gopal Pora, Wathora, Chadoora, Budgam.
5. Nusrat W/o Late Ghulam Rasool Banday R/o Shoorgari Mohalla,Nawab Bazar, Srinagar.6. Lali W/o Nisar Ahmad Banday R/o Bota Kadal, Lal Bazar, Srinagar.
In the matter of : General Public Notice
Whereas, the executant has filed the above titled execution petition before this Hon'ble court for execution of decree and judgment dated 25.11.2019, passed by this Hon'ble court.Now, if anybody has any objection with regard the execution, may file his/ her/ their objections before this Hon'ble court within a period of 15 days, failing which no objections will be considered.

3rd Add.JMIC, Srinagar.

Criminal Investigation Department
Counter Intelligence Kashmir

Subject: Framing of Rate Contract for current financial year 2026-27

Sealed Quotations affixed with Revenue Stamps of Rs. 2/- are invited from the Dealers for the supply of below mentioned catering Items for CIK Mess at Hotel International, Sonwar, Srinagar for the financial year of 2026-27 within (05) days positively from the date of publication of this notice In local newspapers.

S. No	Items	S. No	Items
1.	Rice Vand	2.	Tea Namkeen (Special)
3.	Oil Sarson (Agmark)	4.	Dal Rajmash
5.	Tea Lipton Grade 01	6.	Dal Chana
7.	Dal Mongi	8.	Kabul Chana
9.	Dal Masoor	10.	Mirch power (Agmark)
11.	Salt TATA	12.	Garam Masala
13.	Haldi power	14.	Butter Amul
15.	Daily Fresh Vegetables	16.	Cheese
17.	Mutton	18.	Chicken
19.	Milk	20.	Curd
21.	Sugar	22.	Bread / Kashmiri Roti

Undersigned reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof.

Sd/Sr. Superintendent of Police,
CID CI-(Kmr), Srinagar

No: CIK/2026-27/Mess/3097 Dated: /10 /04/2026
DIPK-312-26 dated 10-4-2026

Health & Medical Education Department, Govt. of J&K
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG
College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210

Email ID: principal-gmca@Jk.gov.in

Subject: Engagement of Senior Resident in the Department of Anaesthesiology,Government Medical College Anantnag.

Ref.: 1. Advertisement Notice No. 09 GMCA of 2025 dated 24.11.2025
2. Selection Notification No. 01 GMCA of 2026 dated 13.01.2026
3. CID Verification Report vide Form No. 145982 dated 07.04.2026

ORDER NO.:255 GMCA OF 2026
DATED: 10 -04-2026

Pursuant to the selection notification issued vide No. 01 GMCA of 2026 dated 13.01.2026, below mentioned candidate is provisionally engaged as Senior Resident under S.0 364 of 2020 dated 27.11.2020, in the Department of Anesthesiology, Government Medical College Anantnag initially for a period of one year which is extendable upto (03) years only on the basis of good performance to be certified by the concerned Head of Department.

Name of Candidate	Parentage	Address	Whether In-Service
Dr Sadaf Chishti	Mukhtar Ahmad Chishti	Rampora, Anantnag	NO

The above candidate is directed to join in the office of the Principal, Govt. Medical College Anantnag within 21 days from the date of publication of this order and shall be allowed to join on production of following documents in original for verification.
1. Essential Qualification Certificate(s).
2. Registration Certificate(s) of Essential Qualification.
3. Date of Birth Certificate.
4. Domicile Certificate.

Terms and Conditions:
1. The above candidate shall have to execute an agreement with the institution on a prescribed format with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement. The candidate shall strictly ensure that he/she shall not leave the post (College) before the completion of tenure of six months, however abandoning/terminating after six months of the engagement in the specialty will require one-month prior notice on either side falling which the salary shall not be paid for one month to the incumbent which shall be released on completion of stipulated sanctioned term.
2. Before joining the Department, the selected candidate shall submit an affidavit in the office of the Administrative Officer, Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate (1st Class) to the effect that:
a. I understand all the terms and conditions set out in the devised agreement and I shall be bound by all such terms and conditions duly executed by me.
b. If any of the information furnished by me to the college is found wrong at any point of time, I shall be liable to be punished under rules including confiscation of the Registration of the Doctor.
c. I will not participate in any kind of strike during the period of my tenure engagement. In the event I proceeded on strike, my tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
d. I shall remain disciplined during the tenure period; any kind of misconduct shall make me liable for termination without any prior notice.
e. I am not involved in any criminal activity nor is there is any FIR/Court case pending/registered against me in any criminal department or police station/Hon'ble Court.
f. My engagement is strictly provisional till the recipient of verification of documents/ testimonials and verification report for character and antecedents from CID. In case adverse report is received from CID, J&K, I shall have no claim for Senior Residency benefits i.e., experience certificate and salary/remuneration and my engagement shall be deemed to have been cancelled ab-initio.
g. I shall not claim any Experience Certificate in case I leave Senior Resident-ship before completion of first six months.
h. I will not indulge in any private practice. In case I am found doing private practice my appointment shall be liable for termination without any notice.
3. Those candidates who are not in-service shall be engaged under 5.0 364 of 2020 dated 27.11.2020 (Academic Arrangement Basis).
4. The Senior Residents (Non-PSC) appointed on Academic Arrangement Basis shall be paid as per 5.0 364 of 2020 dated 27-11-2020. However, In-service (PSC confirmed) candidates shall be paid salary as per their LPC. The PSC confirmed appointees are required to furnish the NOC from Director Health Services concerned before their joining, failing which they will not be allowed to join and their selection will be cancelled.
5. The salary of the appointed candidate(s) shall be drawn/disbursed only after recipient satisfactory report of verification of character & antecedents and documents/ testimonials from the concerned quarters.

Sd/-
Principal/Dean
Govt. Medical College,
Anantnag

No. GMCA/Estt/2026/3339-45 Dated:10 -04-2026
DIPK-318-26 Dated 10-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۱۱ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۲ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

بہادر وہ نہیں جو ڈر سے خالی ہو، بلکہ وہ ہے جو ڈر پر قابو پائے۔ نیلسن ہنری ڈار

منشیات کیخلاف اجتماعی کوششوں کی ضرورت

جموں وکشمیر اس وقت جس سنگین سماجی چیلنج سے دوچار ہے، وہ منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے یہ معاملہ خاموشی سے پھیلتا رہا، مگر اب اس نے اس قدر بھیانک صورت اختیار کر لی ہے کہ ہر باشعور شہری کیلئے یہ گہری تشویش کا باعث بن چکا ہے۔ پولیس کی جانب سے اس کے خلاف ہونے والی مسلسل کارروائیاں نہ صرف قابل تعریف ہیں بلکہ اس بحران کے پھیلاؤ اور شدت کو بھی آشکار کرتی ہیں۔

انسدادِ منشیات کے حوالے سے سامنے آنے والے تازہ ترین اعداد وشمار چونکا دینے والے ہیں۔ پولیس نے گزشتہ چند ماہ کے دوران سینکڑوں منشیات فروشوں اور اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ گرفتاریوں کے باوجود اس لعنت میں کمی کی بجائے اضافہ ہی دیکھنے میں آرہا ہے۔ آج ایک دن 14 اسمگلروں کی گرفتاری اس بات کا ثبوت ہے کہ صورتحال کس قدر بگڑ چکی ہے اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کس طرح فعال اور منظم ہو چکے ہیں۔

زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اس مکروہ دھندے میں صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ خواتین اور بزرگ افراد بھی شامل ہونے لگے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ منشیات کا کاروبار محض سماجی خرابی نہیں رہا بلکہ یہ مالی مجبوریوں، سماجی تنہائی، اور لالچ کی بنیاد پر معاشرے کی مختلف پرتوں میں سرایت کر رہا ہے۔ اس سے یہ بھی عیاں ہوتا ہے کہ سماج کی اخلاقی بنیادیں کمزور پڑ رہی ہیں اور معاشرتی ذمہ داریوں کو وہ اہمیت نہیں دی جا رہی جو حالات کا تقاضا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج اپنے ویڈیو پیغام میں بجا طور پر اس مسئلے کی سنگینی پر زور دیتے ہوئے وادی میں 100 روزہ "نشہ مکت ابھیان" کا باقاعدہ آغاز کیا ہے۔ یہ ایک بروقت اور ناگزیر مہم ہے، جس کا مقصد آگاہی، روک تھام اور بحالی کے ذریعے معاشرے کو منشیات سے پاک کرنا ہے۔ تاہم یہ حقیقت سب پر واضح ہونی چاہیے کہ ایسی مہمات صرف اس وقت کامیاب ہوتی ہیں جب عوام، سرکار، تعلیمی ادارے اور سماجی تنظیمیں مل کر یکساں جذبے کے ساتھ کردار ادا کریں۔ جیسا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس لڑائی میں محض پولیس کا کردار کافی نہیں یہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔

پولیس یقیناً بھرپور کوششیں کر رہی ہے، چھاپے مارے جا رہے ہیں، نیٹ ورکس توڑے جا رہے ہیں، مگر جب تک معاشرہ خود بیدار نہ ہو، والدین اپنی اولاد پر نگاہ نہ رکھیں، اساتذہ اپنے طلبہ کو صحیح سمت نہ دکھائیں اور محلے، گاؤں اور بازار کے لوگ مشکوک سرگرمیوں پر نظر نہ رکھیں، تب تک یہ مسئلہ اپنی جڑ سے ختم نہیں ہوسکتا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں منشیات کے نقصانات پر باضابطہ آگاہی مہمات چلائی جائیں۔ نوجوانوں کو بتایا جائے کہ نشہ صرف ایک شخص کی زندگی تباہ نہیں کرتا بلکہ پورے خاندان کو تاریکی میں دھکیل دیتا ہے۔ ہر خاندان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے گھروں میں آنے والی تبدیلیوں کو نظر انداز نہ کرے۔ والدین کی تھوڑی سی توجہ ایک بچے کو زندگی بھر کی تباہی سے بچا سکتی ہے۔

معاشرہ تبھی محفوظ ہوتا ہے جب لوگ اپنی ذمہ داری کو فرض سمجھ کر ادا کریں۔

اگر آج ہم نے منشیات کے اس طوفان کو نہ روکا تو آنے والی نسلیں جسمانی، ذہنی اور اخلاقی تباہی کے دہانے پر کھڑی ہوں گی۔ یہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں، نہ ہی وقتی، یہ مستقبل کی بقا کا سوال ہے۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، پولیس، والدین، اساتذہ، مذہبی رہنما، اور ہر باشعور شہری ایک متحد محاذ قائم کریں۔ منشیات کے خلاف یہ جنگ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے، اور صرف اجتماعی کوششیں ہی اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینک سکتی ہیں۔

مہاتما جیوتی راؤ پھولے

ایک روشنی جو آج بھی بھارت کی رہنمائی کرتی ہے

تحریر: جناب نریندر مودی
وزیر اعظم ہند

آج، 11 اپریل، ہم سب کے لیے ایک انتہائی خاص دن ہے۔ آج مہاتما جیوتی راؤ پھولے کا یوم پیدائش ہے، جو بھارت کے عظیم ترین سماجی مصلحین میں سے ایک تھے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مشعل راہ ہیں۔ اس سال اس موقع کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ آج سے ان کے 200 ویں یوم پیدائش کی تقریبات کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

مہاتما پھولے ایک عظیم مصلح تھے۔ اس کے علاوہ ان کی زندگی اخلاقی جرات، مسلسل جستجو اور سماجی بہبود کے لیے غیر متزلزل عزم کی مثال ہے۔ مہاتما پھولے کو ان کے قائم کردہ اداروں اور ان کی زیر قیادت تحریکوں کی وجہ سے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ، ہماری تہذیبی ارتقاء [] کے سفر میں ان کی شراکت اس امید میں پنہاں ہے جو انہوں نے پیدا کی، اس اعتماد میں جو انہوں نے دلوں میں جگایا، اور اس قوت میں جو ان کے افکار آج بھی ملک بھر کے لاکھوں لوگوں کو تحریک عطا کر رہے ہیں۔

1827 میں ریاست مہاراشٹر میں پیدا ہوئے مہاتما پھولے ایک سادہ پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن ان کی ابتدائی مشکلات کبھی بھی ان کی تعلیم، ان کی جرات یا معاشرے کے لیے ان کے عزم کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں۔ یہ ان کا ایک مستقل خاصہ رہا کہ خواہ جتنی بھی مشکلات درپیش ہوں، انسان کو محنت کرنی چاہیے، علم حاصل کرنا چاہیے اور ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے بجائے اس کے کہ کچھ نہ کیا جائے۔ اپنے اسکول کے دنوں سے ہی نوجوان جیوتی راؤ انتہائی متجسس ذہن کے مالک تھے اور بہت زیادہ مطالعہ کرتے تھے۔ اکثر اپنی عمر کے بچوں کے لیے مقررہ نصاب سے کہیں آگے کی کتابیں پڑھتے تھے۔ کئی سال بعد انہوں نے کہا: ''ہمارے ذہن میں جتنے زیادہ سوال پیدا ہوتے ہیں، اتنا ہی زیادہ علم ان سے جنم لیتا ہے۔'' واضح طور پر ان کے بچپن سے ہی ان میں موجود تجسس کا جذبہ زندگی بھر قائم رہا۔

اپنی پوری زندگی میں مہاتما پھولے کے مشن کا محور علم اور تعلیم رہا۔ انہوں نے غیر معمولی بصیرت کے ساتھ یہ حقیقت جان لی تھی کہ علم کوئی ایسی شے نہیں جو چند لوگوں کی جاگیر ہو، بلکہ یہ ایک ایسی قوت ہے جو سب کے ساتھ بانٹنے کے لیے ہوتی ہے۔ ایک ایسے دور میں جب بہت سے لوگوں کو تعلیم کے فیض سے محروم رکھا گیا تھا، انہوں نے لڑکیوں اور رسمی تعلیم سے محروم افراد کے لیے جدید اور رہنما اسکول قائم کیے۔ وہ کہا کرتے تھے: ''بچوں میں ماں کے ذریعے جو بہتری آتی ہے وہ بہت قیمتی ہوتی ہے۔ اس لیے اگر اسکول کھولنے ہیں تو سب سے پہلے لڑکیوں کے لیے کھولے جائیں۔'' انہوں نے ایک ایسے نئے سماجی تصور کو تشکیل دینے کی کوشش کی جس میں کلاس روم انصاف اور برابری کا ذریعہ بن جائے۔

تعلیم کے حوالے سے ان کا وژن انتہائی متاثر کن ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں ہم نے تحقیق اور جدت کو بھارت کے نوجوانوں کے لیے ایک بنیادی ستون بنانے کی کوشش کی ہے۔ ایسے نظام کے قیام کے لیے کوششیں جاری ہیں جہاں نوجوان ذہنوں کو سوال کرنے، دریافت کرنے اور جدت طرازی کی ترغیب دی جائے۔ علم، مہارت اور مواقع میں سرمایہ کاری کے ذریعے بھارت اپنے نوجوانوں کو مسائل حل کرنے اور قومی ترقی کو فروغ دینے کا عوامل بنا رہا ہے۔

اپنے علم اور دانش کی بدولت مہاتما پھولے نے زراعت، صحت اور دیہی ترقی جیسے شعبوں کے بارے میں گہری بصیرت پیدا کی۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ ناانصافی ہمارے معاشرے کو کمزور کرتی ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ سماجی عدم مساوات روزمرہ کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے، خواہ وہ کھیت ہوں یا دیہات۔ اسی لیے انہوں نے غریبوں، محروموں اور پسماندہ طبقات کو وقار دلانے کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

مہاتما پھولے نے کہا تھا: (''جب تک معاشرے میں سب کو برابر کے حقوق نہیں ملتے، تب تک حقیقی آزادی حاصل نہیں ہوسکتی۔'') اور اسی مقصد کے لیے انہوں نے ایسے ادارے قائم کیے جنہوں نے اس وژن کو عملی شکل دی اور ایک منصفانہ معاشرے کی تشکیل میں اہم رول ادا کیا۔ ان کے ذریعے قائم کیا گیا ستیہ شودھک سماج جدید بھارت کی سب سے اہم سماجی اصلاحی تحریکوں میں سے ایک تھا۔ یہ تحریک سماجی اصلاح، سماجی خدمت اور انسانی وقار کے فروغ میں پیش پیش رہی۔ یہ خواتین، نوجوانوں اور دیہی علاقوں میں رہنے والوں کے لیے ایک مؤثر آواز بنی۔ اس تحریک نے مہاتما پھولے کے اس بنیادی یقین کی عکاسی کی کہ انصاف، ہر فرد کیلئے احترام اور اجتماعی ترقی کے جذبے کو مرکز میں رکھ کر معاشرے کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

ان کی ذاتی زندگی بھی حوصلے کی مثالوں سے بھری ہوئی تھی۔ مسلسل کام کرنا اور عوام کے درمیان رہنا ان کی صحت پر اثر انداز ہوا، لیکن شدید ترین صحت کے مسائل بھی ان کے عزم کو کمزور نہ کر سکے۔ فالج کے حملے کے بعد بھی انہوں نے اپنی جدوجہد اور مشن کو جاری رکھا۔ جی ہاں، ان کا جسم آزمائشوں سے گزرا، لیکن معاشرے کے لیے ان کا عزم کمزور نہیں پڑا۔ آج لاکھوں لوگوں کے لیے، خاص طور پر وہ جو جدوجہد سے حوصلہ پاتے ہیں، ان کی زندگی کا یہ پہلو اہم تحریک کا حامل ہے۔

مہاتما پھولے کی یاد کا ذکر ساوتری بائی پھولے کے احترام کے بغیر ادھورا ہے، جو خود ہمارے ملک کی عظیم ترین مصلحین میں سے ایک تھیں۔ بھارت کی ابتدائی خاتون معلمین میں شامل، انہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ میں کلیدی رول ادا کیا اور انہیں اپنے خواب پورے کرنے کا موقع دیا۔ مہاتما پھولے کے انتقال کے بعد ساوتری بائی نے ان کے مشن کو آگے بڑھایا اور 1897 میں طاعون کی وبا کے دوران انہوں نے متاثرین کی اس قدر خدمت کی کہ وہ خود بھی اس بیماری میں مبتلا ہو گئیں اور جاں بحق ہو گئیں۔

ہماری سرزمین بارہا ایسے عظیم مردوں اور خواتین سے نوازی گئی ہے جنہوں نے فکر، قربانی اور عمل کے ذریعے معاشرے کو تقویت بخشی۔ انہوں نے تبدیلی کے کسی بیرونی ذریعہ کا انتظار نہیں کیا، بلکہ خود تبدیلی کا سرچشمہ بن گئے۔ ہماری سرزمین پر صدیوں سے سماجی اصلاحات کی بلند آوازیں اکثر خود معاشرے کے اندر سے اٹھی ہیں، ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے تکلیف کو واضح طور پر دیکھا اور اسے تقدیر ماننے سے انکار کر دیا۔ مہاتما جیوتی راؤ پھولے بھی ایسی ہی ایک آواز تھے۔

مجھے آج بھی 2022 میں پونے کے اپنے دورے کی یاد ہے، جب میں نے شہر میں مہاتما پھولے کے عظیم مجسمے کے سامنے انہیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ جیسے جیسے ہم ان کے 200 ویں یوم پیدائش کے سال کا آغاز کر رہے ہیں، مہاتما جیوتی راؤ پھولے کو سب سے موزوں خراج تحسین عزم کا اعادہ کرنا ہے۔ ان موضوعات کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرنا، جن سے ان کا دل قریب تھا، جیسے تعلیم، ناانصافی کے بارے میں اپنی حساسیت کا اعادہ کرنا، اس یقین کی تجدید کرنا کہ معاشرہ اپنے اندر سے ہی خود کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ان کی زندگی ہمیں بتاتی ہے کہ جب معاشرتی قوت کو اخلاقی وضاحت اور اجتماعی مقصد کے ساتھ جوڑا جائے تو بھارت میں معجزات ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے وہ آج بھی لاکھوں لوگوں کو حوصلہ دیتے ہیں۔ اسی لیے ان کے الفاظ اور کام آج بھی امید دلاتے ہیں۔ اور اسی لیے اپنی پیدائش کے تقریباً دو سو سال بعد بھی مہاتما جیوتی راؤ پھولے محض ماضی کی کوئی شخصیت نہیں بلکہ بھارت کے مستقبل کے رہنما ہیں۔

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

انتخابات نظریات اور عوامی اعتماد کی جانچ

(حافظ) افتخار احمد قادری

جمہوریت کی اصل روح صرف ووٹ ڈالنے میں نہیں بلکہ اس اعتماد میں پوشیدہ ہوتی ہے جو عوام اپنے ووٹ کے ذریعے نظامِ حکومت پر ظاہر کرتے ہیں۔ جب کوئی شہری پولنگ بوتھ میں داخل ہو کر اپنی رائے ایک مشین یا بیلٹ کے سپرد کرتا ہے تو دراصل وہ اپنے مستقبل، اپنے بچوں کے امکانات اور معاشرے کی سمت کا فیصلہ کر رہا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انتخابات کو ہمیشہ سے محض ایک سیاسی سرگرمی نہیں بلکہ اجتماعی شعور کی عکاسی سمجھا جاتا رہا ہے۔ موجودہ دور میں جب سیاست تیزی سے نظریاتی تقسیم، میڈیا بیانیوں اور فوری فائدوں کے وعدوں کے درمیان الجھتی جا رہی ہے ایسے میں ہر انتخاب اس سوال کو از سر نو زندہ کر دیتا ہے کہ کیا عوام واقعی اپنی بنیادی ضروریات اور دیرپا مفادات کو سامنے رکھ کر فیصلہ کر رہے ہیں یا وہ وقتی نعروں اور جذباتی اپیلوں کے زیر اثر آ رہے ہیں؟ ملک کی دو اہم ریاستوں اور ایک مرکزی زیرِ انتظام علاقہ میں حالیہ انتخابات نے اسی بحث کو ایک بار پھر تازہ کر دیا ہے۔ رائے دہندگان نے اپنی رائے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں محفوظ کر دی مگر ان ووٹوں کے پیچھے جو سوچ، ترجیحات اور خدشات کارفرما ہیں وہ کہیں زیادہ اہم ہیں۔ یہ انتخابات صرف سیاسی جماعتوں کے لیے اقتدار کا دروازہ کھولنے یا بند کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ ان کے نظریات وکارکردگی اور عوامی رابطے کی اصل جانچ بھی ہیں۔

آسام میں انتخابی معرکہ ایک روایتی سیاسی مقابلے سے کہیں بڑھ کر ایک نظریاتی کشمکش کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہاں این ڈی اے اور کانگریس اتحاد کے درمیان مقابلہ صرف نشستوں کی تعداد تک محدود نہیں بلکہ شناخت و شہریت اور قومی سلامتی جیسے حساس موضوعات کے گرد گھومتا رہا۔ شہریت ترمیم قانون اور دراندازی کے مسئلے نے انتخابی فضا کو خاصا گرمائے رکھا۔ ایک طرف این ڈی اے نے وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا سرما کی قیادت میں ترقی و روزگار اور غیر قانونی ہجرت کے خاتمے کو اپنا بنیادی بیانیہ بنایا تو دوسری جانب کانگریس اتحاد نے اس پر فرقہ وارانہ سیاست کو فروغ دینے اور عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کا الزام عائد کیا۔ اس ساری کشمکش کے درمیان اصل سوال یہ ابھرتا ہے کہ آیا عام شہری خصوصاً دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد اپنی روزمرہ کی مشکلات جیسے بے روزگاری و مہنگائی اور بنیادی سہولیات کی کمی کو ترجیح دے رہے ہیں یا وہ شناختی سیاست کے زیرِ اثر اپنے فیصلے کر رہے ہیں؟ آسام میں مذہبی وسماجی تنوع انتخابی نتائج پر گہرا اثر ڈالتا ہے اور یہی تنوع سیاسی جماعتوں کے بیانیوں کو بھی پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ ایک طرف قومی سلامتی اور ترقی کے دعوے ہیں تو دوسری جانب سماجی ہم آہنگی اور آئینی اقدار کے تحفظ کی بات کی جا رہی ہے مگر ان سب کے بیچ عام آدمی کی معاشی جدوجہد کہیں دبتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

دوسری جانب کیرالہ کا منظر نامہ نسبتاً مختلف مگر کم پیچیدہ نہیں۔ یہاں سیاست زیادہ تر تعلیم، صحت، سماجی بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کے گرد گھومتی نظر آتی ہے۔ ایل ڈی ایف جس کی قیادت وزیر اعلیٰ پینارائی وجین کر رہے ہیں تیسری مرتبہ اقتدار حاصل کرنے کے لیے پر عزم ہے جو خود ایک غیر معمولی سیاسی ہدف ہے۔ طویل اقتدار کے بعد کسی بھی حکومت کو عوامی تھکن، کارکردگی کے سوالات اور اپوزیشن کی تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کیرالہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اپوزیشن خاص طور پر یو ڈی ایف نے حکومت کی ناکامیوں، بدعنوانی اور نوجوانوں کی بیرونِ ملک ہجرت جیسے مسائل کو زور و شور سے اٹھایا۔ کیرالہ میں تعلیم یافتہ نوجوانوں کا روزگار کی تلاش میں بیرونِ ملک جانا ایک سنجیدہ مسئلہ بن چکا ہے جو نہ صرف معیشت بلکہ سماجی ڈھانچے پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔ ایل ڈی ایف نے اپنی دس سالہ حکمرانی کی کامیابیوں، فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے عوام کا اعتماد برقرار رکھنے کی کوشش کی جبکہ این ڈی اے نے دونوں بڑی جماعتوں پر تنقید کرتے ہوئے اپنی سیاسی جگہ بنانے کی جدوجہد جاری رکھی۔ کیرالہ کے انتخابات اس بات کی ایک مثال پیش کرتے ہیں کہ جب سیاست نسبتاً ترقیاتی ایجنڈے کے گرد گھومتی ہے تو بھی عوامی اعتماد کا امتحان اتنا ہی کڑا ہوتا ہے جتنا کسی نظریاتی یا جذباتی ماحول میں۔ یہاں ووٹر زیادہ باشعور اور پالیسیوں پر نظر رکھنے والے سمجھے جاتے ہیں اس کے باوجود سیاسی مقابلہ کسی بھی طرح کم شدت اختیار نہیں کرتا۔ مرکزی زیرِ انتظام علاقہ پڈوچیری میں صورتحال ایک الگ نوعیت کی پیچیدگی لیے ہوئے ہے۔ یہاں اس مرتبہ سب سے بڑا مسئلہ ریاست کا درجہ بن کر ابھرا ہے جو ایک انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ عوامی شناخت اور خودمختاری سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ مختلف سیاسی قائدین نے اس مسئلے کو اپنے اپنے انداز میں پیش کیا جس سے انتخابی فضا میں ایک نئی سنجیدگی پیدا ہوئی ہے۔ راہل گاندھی نے وعدہ کیا کہ اقتدار میں آنے پر پڈوچیری کو ریاست کا درجہ دیا جائے گا جبکہ ایم کے اسٹالن نے بھی اس مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے اسے عوامی حق قرار دیا۔ دلچسپ پہلو یہ ہے کہ این ڈی اے سے وابستہ وزیر اعلیٰ این رنگا سوامی نے بھی اس مطالبے کی تائید کی جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بعض مسائل سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی جذبات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نئی سیاسی جماعتوں نے بھی اس موضوع کو اپنی مہم کا مرکز بنایا جس سے مقابلہ مزید دلچسپ اور غیر متوقع ہو گیا۔ ان تینوں خطوں کے انتخابات میں ایک مشترکہ پہلو واضح طور پر سامنے آتا ہے اور وہ ہے فلاحی وعدوں اور اسکیموں کی بھرمار۔ تقریباً ہر سیاسی جماعت نے عوام کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے مختلف مراعات اور سہولتوں کا اعلان کیا۔ یہ رجحان اگرچہ وقتی طور پر عوام کو متاثر کرتا ہے مگر اس کے ساتھ یہ سوال بھی جڑا ہوتا ہے کہ کیا یہ وعدے عملی طور پر پورے کیے جا سکیں گے یا یہ صرف انتخابی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ یہاں انتخابی شفافیت کا پہلو بھی نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے استعمال نے جہاں ایک طرف انتخابی عمل کو تیز اور منظم بنایا ہے وہیں اس پر سوالات اور خدشات بھی وقتاً فوقتاً اٹھتے رہتے ہیں۔ عوامی اعتماد کا دارومدار صرف اس بات پر نہیں کہ ووٹ ڈالے گئے بلکہ اس پر بھی ہے کہ ووٹوں کی گنتی شفاف، غیر جانبدار اور قابلِ اعتبار طریقے سے ہوئی۔ اگر اس اعتماد میں کسی بھی سطح پر کمی آتی ہے تو اس کے اثرات پورے جمہوری نظام پر مرتب ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کے یہ انتخابات ملک کی سیاسی سمت کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ کیونکہ یہ صرف اقتدار کی تبدیلی یا تسلسل کا معاملہ نہیں بلکہ اس بات کا فیصلہ بھی ہے کہ عوام کس نوعیت کی سیاست کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیا وہ فوری فائدوں، جذباتی نعروں اور شناختی مسائل کے زیر اثر فیصلے کرتے ہیں یا وہ طویل مدتی ترقی، روزگار کے مواقع اور شفاف حکمرانی کو اہمیت دیتے ہیں؟ یہ کہنا بجا ہوگا کہ موجودہ انتخابات سیاسی جماعتوں کے لیے ایک آئینہ ہیں جس میں ان کی کارکردگی، نظریات اور عوام کے ساتھ ان کے تعلقات صاف نظر آتے ہیں۔ اسی طرح یہ انتخابات عوام کے لیے بھی ایک موقع ہیں کہ وہ اپنی ترجیحات کا واضح اظہار کریں اور یہ طے کریں کہ وہ کس سمت میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ آخر کار جمہوریت کی کامیابی کا انحصار نہ صرف منصفانہ انتخابات پر ہوتا ہے بلکہ اس شعور پر بھی ہوتا ہے جو ووٹر اپنے فیصلے کے وقت استعمال کرتا ہے۔ آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ عوام نے اپنی ووٹ کی طاقت کے ذریعے کن قوتوں کو اقتدار سونپا اور کنہیں مسترد کیا مگر ایک بات طے ہے کہ یہ انتخابات ملک کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل کے طور پر یاد رکھے جائیں گے جہاں نظریات وکارکردگی اور عوامی اعتماد کی حقیقی آزمائش ہوئی۔ کیوں کہ جمہوریت کا حسن اسی وقت برقرار رہتا ہے جب عوام اپنے حق رائے دہی کو رسمی فریضہ نہیں بلکہ سنجیدہ قومی ذمہ داری کے طور پر ادا کریں۔ آسام کیرالہ اور پڈوچیری جیسے خطوں میں جہاں اس وقت انتخابی عمل جاری ہے وہاں کے عوام کے سامنے سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کی طاقت کو کس بنیاد پر استعمال کرتے ہیں؟ کیا وہ وقتی نعروں، جذباتی وابستگیوں اور قلیل مدتی فوائد سے متاثر ہو کر فیصلہ کرتے ہیں یا پھر وہ اپنے فیصلے کو عقل وشعور اور مستقبل کی ضرورتوں کے تابع رکھتے ہیں۔ ایسے موقع پر عوام کی ذمہ داری صرف یہ نہیں کہ وہ ووٹ ڈالیں بلکہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے سیاسی ماحول، امیدواروں کے کردار، جماعتوں کی کارکردگی اور ان کے پیش کردہ نظریات کا سنجیدگی سے جائزہ لیں۔ ایک باشعور ووٹر وہی ہوتا ہے جو وعدوں پر نہیں بلکہ ماضی کے عملی اقدامات پر نظر رکھتا ہے، جذباتی نعروں کے بجائے حقیقت پسندانہ پالیسیوں کو اہمیت دیتا ہے اور جو یہ سمجھتا ہے کہ اس کا ایک ووٹ آنے والے کئی برسوں کی سمت متعین کر سکتا ہے۔ آسام میں جہاں شناخت وشہریت اور سلامتی جیسے حساس موضوعات زیر بحث ہیں وہاں عوام کو اس بات کا ادراک ہونا چاہیے کہ ان کے فیصلے صرف موجودہ حالات ہی نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی اور آئینی اقدار پر بھی اثر انداز ہوں گے۔ اسی طرح کیرالہ میں جہاں ترقی وتعلیم اور فلاحی منصوبے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں وہاں ووٹرز کو یہ دیکھنا ہوگا کہ کون سی قیادت واقعی پائیدار ترقی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کی ضمانت دے سکتی ہے۔

پڈوچیری میں ریاستی درجہ اور خودمختاری کا سوال عوامی جذبات سے جڑا ہوا ہے اس لیے یہاں کے شہریوں کے لیے یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ جذبات کے ساتھ ساتھ عملی امکانات کو بھی پیشِ نظر رکھیں۔ یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ جمہوریت میں عوام ہی اصل طاقت ہوتے ہیں اور ان کا ہر فیصلہ ایک اجتماعی مستقبل کی بنیاد رکھتا ہے۔ اگر ووٹرز اپنے فیصلوں میں سنجیدگی و دیانت داری اور دور اندیشی کا مظاہرہ کریں تو وہ نہ صرف ایک بہتر حکومت کا انتخاب کر سکتے ہیں بلکہ ایک مضبوط اور مستحکم معاشرے کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر فیصلے وقتی مفادات یا جذباتی اثرات کے تحت کیے جائیں تو اس کے نتائج بھی طویل المدتی سطح پر محسوس کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا! ان انتخابات کے موقع پر عوام کی اصل ذمہ داری یہی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کو ایک امانت سمجھیں، اس کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں اور ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو نہ صرف ان کے مسائل کو سمجھتے ہوں بلکہ ان کے حل کے لیے سنجیدہ اور مخلص بھی ہوں۔ یہی وہ رویہ ہے جو جمہوریت کو مضبوط بناتا ہے اور یہی وہ شعور ہے جو کسی بھی قوم کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔

* کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش
(مضمون نگار معروف صحافی و تجزیہ نگار ہیں)
iftikharahmadquadri@gmail.com

نوجوان نسل

طرف دھکیلنے کیلئے ایک بڑی سازش سے خبردار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پیغام میں کہا کہ جموں وکشمیر ایک نازک موڑ پر ہے، کسی سازش کے تحت نوجوانوں کو منشیات اور ان کے مستقبل کو تباہ کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ جاری کوششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2025 میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں نشا مکتا بھارت ابھیان شروع کیا گیا تھا، اس کے بعد سے جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک کرنے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ حالیہ اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ سال 2025 میں ایک بڑی مہم چلائی گئی تھی، پولیس اور سیکورٹی فورسز بھی سخت ایکشن لے رہی ہیں، اس کے باوجود یہ محسوس کیا گیا ہے کہ نوجوانوں کے خلاف منشیات کا استعمال ہو رہا ہے۔ ایک نئے اقدام کا اعلان کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور 100 دن کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ 11 اپریل کو مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں سول سوسائٹی کے ارکان، سیاسی جماعتوں، ماہرین تعلیم، کھلاڑیوں اور سماجی کارکنوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن ہم منشیات کیخلاف قرارداد لے کر بڑے پیمانے پر مہم شروع کریں گے۔ عوام سے شرکت کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مہم کسی ایک شخص کی نہیں ہے، یہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کا سوال ہے، آئے روز ایسے دردناک واقعات سننے کو مل رہے ہیں جن سے دل کو تکلیف پہنچتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں تمام لوگوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنی مہم سمجھیں اور اس میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک مہم نہیں ہے بلکہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے اور منشیات کے اسمگلروں کیخلاف موثر کارروائی کرنے کا ایک بامقصد مشن ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ تمام محکمے، پولیس اور سیکورٹی فورسز مشترکہ طور پر اس مہم کو چلائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں جموں وکشمیر کے ہر باشندے سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مہم کا حصہ بنیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ضلع کا دورہ کرنے کی بھی کوشش کروں گا۔

1000 کروڑ لاگت

سے متعلق پہلے مفاہمت نامے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، جو 3 اضلاع اننت ناگ، سری نگر اور بانڈی پورہ میں پھیلے گا اور اس میں کل 8 ٹرمینلز (آخری اسٹیشن) شامل ہیں۔ آر ٹی او کشمیر کے مطابق پہلا مرحلہ پانتھا چوک سے شروع ہوگا اور سری نگر کے اہم مقامات سے گزرے گا، بشمول پانتھا چوک اور زیرو برج، اس کے بعد بانڈی پورہ ضلع میں اختتام پذیر ہونے سے پہلے ایک سے زیادہ ٹرمینلز ہونگے۔ مقامی خبر رساں ایجنسی کے این ایس کیساتھ بات کرتے ہوئے آر ٹی او کشمیر عرفان زرگر نے مزید کہا کہ ٹرمینلز کے (آخری اسٹیشنوں) کیلئے پہلے ہی زمین کی نشاندہی اور الاٹ کی جا چکی ہے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل کے لیے ایک خصوصی مقصد کی گاڑی تشکیل دی گئی ہے، جس کے تحت ان لینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا خدمات کو چلائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پلیٹ فارمز کی تعمیر کا کام پہلے ہی کئی مقامات پر شروع ہو چکا ہے۔ تکنیکی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے، آر ٹی او کشمیر عرفان زرگر نے کہا کہ تجویز کی درخواست کے تحت، محکمہ نے تقریباً 20 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش کیساتھ الیکٹرک کروز بوٹس متعارف کرانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پائیدار نقل وحرکت کے تصور سے ہم آہنگ ہونے کیلئے ای کروز بوٹس پر توجہ مرکوز کی ہے، جسے عالمی سطح پر اپنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی خریداری ایسی 2 کشتیوں کیلئے ہے۔ دریا کے کنارے کی کھدائی اور ہاؤس بوٹس اور موجودہ ماحولیاتی نظام پر اس کے ممکنہ اثرات سے متعلق خدشات پر، انہوں نے کہا کہ منصوبے تفصیلی فزیبلٹی اسٹڈیز کے بعد ہی شروع کیے گئے ہیں۔ آر ٹی او کشمیر عرفان زرگر نے کہا کہ یہ ایک بڑی سرمایہ کاری ہے، اور تمام تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کوچی میٹرو کی ٹیموں سمیت ماہرین نے زمین پر سروے کیا ہے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر نے مزید کہا کہ ڈریجنگ کی ضروریات اور پانی کی گہرائی کا سائنسی طور پر انتظام کیا جائے گا تاکہ موجودہ ڈھانچے یا معاش کو متاثر کیے بغیر جہازوں کے ہموار آپریشن کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ہاؤس بوٹس اور دیگر روایتی نظام اس مداخلت سے متاثر نہ ہوں۔ آر ٹی او نے مزید کہا کہ دوسرا مفاہمت نامہ ڈل جھیل اور دریائے جہلم کو مربوط کرنے والے ایک مکمل شہری پانی کی نقل و حمل کے نظام کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس سے سری نگر اور ملحقہ علاقوں کے اندر رابطے میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس خیال کا مقصد پانی پر ایک متبادل ٹرانسپورٹ سسٹم بنانا ہے جو نہ صرف سڑکوں پر دباؤ کو کم کرے گا بلکہ جدید استعمال کے لیے آبی گزرگاہوں کو بھی بحال کرے گا۔ ٹائم لائن کے بارے میں آر ٹی او کشمیر عرفان زرگر نے کہا کہ ابھی کام شروع ہوا ہے، محکمہ جلد پیش رفت کے لیے پر امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ 2027 تک کم از کم جہلم پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ پائلٹ بنیادوں پر شروع ہو جائے گا۔ پانی کی نقل وحمل کا مجوزہ اقدام جموں اور کشمیر میں، خاص طور پر سری نگر میں، جہاں گزشتہ برسوں میں ٹریفک کی بھیڑ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، متبادل اور پائیدار نقل وحرکت کے حل تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کے درمیان سامنے آیا ہے۔ دریائے جہلم، تاریخی طور پر ایک اہم ٹرانسپورٹ روٹ، سڑکوں کے نیٹ ورک کی توسیع کے ساتھ باقاعدہ استعمال سے محروم ہو گیا تھا۔

آوارہ کتے کی

ہوئے بتایا کہ ایک 8 سال کی بچی جس کی شناخت ایمن عدنان دختر عدنان احمد شیخ کے بطور ہوئی اپنی زمین پر گئیں تھی جس دوران آوارہ کتے نے اس پر حملہ کیا جس سے اس کو شدید چوٹیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے بچی کو شدید زخمی حالت میں اسپتال منتقل کر دیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھی۔ ادھر جونہی علاقے میں معصوم بچی کے موت کی خبر پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی جس کے بعد مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں آوارہ کتوں سے نجات دلانے کیلئے محفوظ ماحول فراہم کیا جائے۔

ڈل جھیل کے

لیے نہایت تشویشناک ہے اور اس کے پیچھے بڑھتی ہوئی انسانی مداخلت، ناکارہ سیوریج نظام اور کمزور نگرانی بڑے عوامل ہیں۔ آڈٹ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جہاں جھیل کا اصل پانی مسلسل کم ہو رہا ہے، وہیں فلوٹنگ ویجیٹیشن، زرعی رقبے اور تعمیرات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو جھیل کے قدرتی ڈھانچے پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ سی اے جی نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی جھیل میں ہونے والی ان تبدیلیوں کو نہ تو مناسب طریقے سے روک پائی اور نہ ہی ان کے اسباب کی معیاری تحقیقات کی گئی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جھیل میں آلودہ پانی کے بہاؤ کو روکنے کے لیے بنائے گئے متعدد ایس ٹی پیز مطلوبہ معیار کے مطابق کام نہیں کر رہے، جس کے نتیجے میں گھریلو، تجارتی اور ہاؤس بوٹس کا فضلہ بدستور جھیل میں شامل ہو رہا ہے اور اس سے جھیل کی آبی صحت مزید تباہ ہو رہی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 45 کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ کیے جانے کے باوجود سیوریج سسٹم کی تکمیل کئی برس سے تاخیر کا شکار ہے اور جھیل کے گرد ونواح میں تجاوزات بشمول میر بہری، لاڈی محلہ اور نندہ پورہ کے علاقوں میں انسانی آبادکاری میں اضافہ جھیل

کے سکڑاؤ کا اہم سبب بنتا جا رہا ہے۔ سی اے جی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ نیشنل لیک کنزرویشن پروگرام اور وزیر اعظم تعمیر نو پروگرام کے تحت چلنے والے متعدد تحفظاتی منصوبے تاخیر، کمزور منصوبہ بندی اور فنڈز کے غیر مؤثر استعمال کی وجہ سے مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہے۔ 2017 سے 2022 کے درمیان کئی اہم منصوبوں کے لیے مختص کروڑوں روپے استعمال ہی نہیں کیے گئے، جب کہ بورڈ میٹنگز کا مہینوں تک ملتوی رہنا، ماہر کنسلٹنٹس کی عدم دستیابی اور تفصیلی منصوبہ رپورٹس تیار نہ ہونے سے جھیل کی بحالی کا عمل مزید سست پڑ گیا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو سرینگر کا "دل رواں" کہلانے والی ڈل جھیل اپنی اصل وسعت کھو دے گی۔ سی اے جی نے سفارش کی ہے کہ جھیل کی باقاعدہ مانیٹرنگ، مضبوط لیک مینجمنٹ پالیسی، موثر ایس ٹی پیز، سیوریج نظام کی جلد تکمیل، تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی اور عوامی آگاہی مہمات کے بغیر جھیل کو بچانا ممکن نہیں ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ڈل جھیل کے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے جامع اور بروقت اقدامات اب ناگزیر ہو چکے ہیں۔

مردم شمار 2027

ہوئے کیا۔ اس سٹ میں سینئر انتظامی افسران، ترقیاتی شراکت داروں اور پالیسی ماہرین نے شرکت کی تاکہ ہندوستان کی مردم شماری 2027 کے روڈ میپ، تیاریوں اور اہمیت پر غور وخوض اور تبادلہ خیال کیا جا سکے جو ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور کاغذ کے بغیر مردم شماری کی مشق ہے۔ اس سٹ میں چیف پرنسپل سینسس آفیسر و ڈائریکٹر سینسس آپریشنز جموں وکشمیر و لداخ امیت شرما، ریذیڈنٹ نمائندہ یو این ایف پی اے انڈیا اینڈریا ایم ووجنار، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (انفارمیشن سیکورٹی) یو آئی ڈی اے آئی پرتل کمار سکلیا اور کو۔چیئر (پالیسی میکنگ) جی 20 روہت کمار جیسے خصوصی مہمانوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مہمان خصوصی کے طور پر کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ٹیکنالوجی اور بروقت معلومات وتجربات سے چلنے والی حکمرانی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔ انہوں نے 2011 کی دستی اور وقت طلب مردم شماری کے مقابلے میں اس بار موبائل پر مبنی اعداد وشمار، آرٹیفیشل انٹلی جنس اور کلاؤڈ ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے درستگی، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنانے کے لئے ٹیکنالوجی اولین، شہریوں پر مبنی فریم ورک کی طرف تبدیلی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ٹیکنالوجی میں تیزی سے عالمی ترقی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹلی جنس کے دور میں اعداد وشمار کسی بھی ملک کی معیشت کا سب سے بڑا محرک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی وسیع آبادیاتی تنوع مغربی ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ بھرپور ڈیٹا فراہم کرتی ہے جو آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) نظاموں کی تربیت اور عالمی سطح پر ڈیٹا پر مبنی قوم بننے میں ملک کو برتری دیتی ہے۔ اٹل ڈولو نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل ڈیٹا سیٹس کو جے ایم ٹرینٹی (جن دھن، آدھار، موبائل) کے ساتھ مربوط کرنے سے حکومت کو مستفید کنندگان تک براہ راست فائدہ پہنچانے میں مدد ملی ہے جس سے بدعنوانی اور لیکیج میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرانے یکساں مرکزی منصوبہ بندی کے بجائے یہ نیا ڈیٹا نظام دیہی وشہری سطح پر سائنسی منصوبہ بندی کو فروغ دے گا جس سے صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مقامی ضروریات کے مطابق ترقی ممکن ہوگی۔ انہوں نے انتظامی کاموں پر زور دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ نچلی سطح پر بغیر کسی رکاوٹ کے عمل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سینسس افسران اور شمار کنندگان کی خاطر تربیت کی فوری تکمیل کے لئے واضح ہدایات جاری کیں، 17 مئی سے شروع ہونے والی خود شماری کے عمل اور اس کے بعد یکم جون 2026ء سے شروع ہونے والے گھر گھر سروے کے لئے مکمل تیاری کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مردم شماری کے اعداد وشمار ریاستوں اور یونٹیز کے مالی حصے کے تعین اور آئندہ دہائی کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس سے قبل چیف پرنسپل سینسس آفیسر امیت شرما نے استقبالیہ خطاب میں مردم شماری 2027 کے دو مراحل پر روشنی ڈالی۔ مرحلہ اول میں مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی مردم شماری (ایچ ایل او) جس میں 17 مئی سے 31 مئی تک خود شماری اور یکم جون سے 30 جون 2026ء تک گھر گھر سروے شامل ہے۔ مرحلہ دوم میں آبادی کی مردم شماری (پی ای) جو برفباری والے علاقوں میں ستمبر 2026 اور دیگر علاقوں میں فروری 2027 سے شروع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری 2027 مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگی جس میں شمار کنندگان موبائل ایپ کے ذریعے براہ راست ڈیٹا جمع کریں گے جبکہ خود شماری کو ترجیح دی جائے گی۔ ایک محفوظ ویب پورٹل جو 16 زبانوں میں دستیاب ہوگا۔ شہریوں کو اجازت دے گا کہ وہ گھر گھر سروے شروع ہونے سے پہلے اپنی تفصیلات آن لائن جمع کریں۔ اس کے علاوہ ایک نیا سینسس مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی ایم ایم ایس) فیلڈ آپریشنز کی حقیقی وقت میں نگرانی کی سہولت فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس عمل کی کامیاب تکمیل کے لئے تربیتی نظام پہلے ہی قائم کیا جا چکا ہے اور مختلف سطحوں پر شمار کنندگان اور سپروائزروں کے لئے اس وقت پورے خطے میں جامع تربیت جاری ہے۔ اس موقعہ پر یو این ایف پی اے انڈیا کی ریذیڈنٹ نمائندہ آندریا ایم ووجنار نے کہا کہ دنیا بھر میں اس نوعیت کی ڈیجیٹل مردم شماری اپنائی جا رہی ہے اور ہندوستان میں بھی یہ ایک جامع اور مؤثر عمل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی طبقہ فلاحی سکیموں اور پالیسی سازی سے باہر نہ رہ جائے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (انفارمیشن سیکورٹی) یو آئی ڈی اے آئی پرتل کمار سکلیا نے مردم شماری 2027 کو آدھار اندراج کے بڑے عمل سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں میں وسعت، پیچیدگی اور ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال مشترک ہے۔ انہوں نے ڈیٹا کی مؤثر پروسسنگ اور اس کی سیکورٹی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے ڈیٹا کی رازداری کو یقینی بنانے کے لئے مضبوط نظام موجود ہیں۔ کو۔چیئر مین (پالیسی میکنگ) جی 20 روہت کمار نے بھی سٹ سے خطاب کرتے ہوئے مردم شماری کے عالمی اثرات اور پالیسی سازی میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ عمل ہندوستان کے اعداد وشمار حکمرانی نظام کو مزید مضبوط بنائے گا۔

لشکر طیبہ کے

اللہ عرف ابو ہریرہ، جو ایک اعلیٰ کمانڈر تھا اور 2010 کے آس پاس وادی میں دراندازی کر کے آیا تھا اور مبینہ طور پر بھرتیوں میں ملوث تھا، اور عثمان عرف خبیب۔ دونوں کو "اے پلس کیٹیگری" میں شامل کیا گیا تھا۔ تاہم ان کا تیسرا پاکستانی ساتھی 2024 میں ہندوستان سے فرار ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس ماڈیول کا تیسرا رکن، جسے خفیہ نام "خرگوش" سے جانا جاتا ہے، وادی میں دراندازی کے بعد سرینگر کے مختلف علاقوں میں سرگرم رہا اور بعد میں 2022 کے آس پاس نیٹ ورک کے دیگر ارکان کے ساتھ جموں وکشمیر سے باہر منتقل ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے بعد میں راجستھان میں جعلی دستاویزات کے ذریعے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیا اور 2024 میں جنوب مشرقی ایشیا کا سفر کیا۔ حکام کے مطابق تحقیقات کا مرکز یہ جاننا ہے کہ اس انتہا پسند نے جعلی شناختی کاغذات کیسے حاصل کیے، پاسپورٹ کیسے بنوایا، اور بغیر پکڑے گئے ملک سے کیسے نکل گیا۔ مرکزی ایجنسیاں بھی اس تحقیقات میں شامل ہو چکی ہیں تاکہ نیٹ ورک کا سراغ لگایا جا سکے اور ممکنہ

معاونین کی شناخت کی جا سکے۔ ذرائع نے 'خرگوش' کو اس ماڈیول کا ایک اہم کردار قرار دیا ہے، جس نے ایسے وقت میں اس کے اڈے کو جموں وکشمیر سے باہر منتقل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا جب سیکورٹی فورسز نے خطے میں انسداد دہشت گردی کارروائیاں تیز کر دی تھیں۔ گرفتار شدہ دو پاکستانی دہشت گرد۔ عبداللہ اور عثمان ۔ اپنے ایک مقامی ساتھی غلام محمد میر عرف ماما کے ساتھ اس ہفتے سرینگر کی خصوصی عدالت میں پیش کیے گئے اور انہیں 16 اپریل تک پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

سرینگر میں آگ کی

تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ آگ بجھانے اور کولنگ آپریشن کے دوران عمارت کی اوپری منزل مکمل طور پر جل گئی جبکہ تیسری اور دوسری منزل کو جزوی نقصان پہنچا۔ فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے کم از کم 12 فائر ٹینڈرز کو کام میں لگایا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ آپریشن کے دوران، فائر فائٹرز کے دو اہلکاروں اور ایک شہری کو معمولی چوٹیں آئیں۔ آگ لگنے کی وجہ اور نقصان کا مزید جائزہ لیا جا رہا ہے۔

جموں کشمیر میں بڑے

پر معطل کر کے انہیں کشمیر صوبے میں تعینات کرنے کے احکامات صادر کیے گئے تھے۔ تاہم، ان کے بقول حیرت اس وقت ہوئی جب وہی معطل افسران ڈائریکٹوریٹ آف مائننگ جموں میں بدستور کام کرتے ہوئے پائے گئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کس نے ان افسران کو دوبارہ ڈیوٹی سنبھالنے کی اجازت دی اور اس پورے معاملے کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔ سریندر چودھری نے کہا کہ ریاستی درجہ بحال نہ ہونے کی وجہ سے بعض افسران خود کو محفوظ سمجھتے ہیں اور جواب دہی سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ایسی روش اب مزید برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعے کے روز انہوں نے خود محکمہ مائننگ کا جائزہ لیا اور جو صورتحال سامنے آئی وہ "حیران کن" تھی۔ ان کے مطابق کئی مائننگ افسران کو کسی قسم کی کارروائی یا تادیبی حکم نامے سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے، جو کہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ محکمہ مائننگ کو سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ غیر قانونی مائننگ پر زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس غیر قانونی دھندے میں جو بھی افسر یا شخص ملوث پایا جائے گا نہ صرف اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلکہ اسے ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت جموں وکشمیر کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور شفاف انتظامی نظام کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ چودھری نے اپنا موقف دہرایا کہ غیر قانونی مائننگ نہ صرف ماحولیات اور قدرتی وسائل کے لیے تباہ کن ہے بلکہ اس کے نتیجے میں سرکاری آمدنی کو بھی بھاری نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید سخت کارروائیاں متوقع ہیں تاکہ اس مافیا کا مکمل صفایا کیا جا سکے۔

خوشگوار موسم

برسوں کے مقابلے میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جس سے امید پیدا ہوئی ہے کہ 2026 کا ٹورازم سیزن وادی کے لیے بہترین ثابت ہو سکتا ہے۔ میدانوں میں گرمی کی شدت بڑھنے اور کشمیر میں بہار کے آثار ظاہر ہونے سے برف پوش پہاڑ، شفاف جھرنے، اور رنگین فضا سیاحوں کے لیے خاص کشش بن چکے ہیں۔ وادی کے ہر بڑے مقام پر ہوٹلوں میں ایڈوانس بکنگ میں اضافہ ہوا ہے جبکہ ہاؤس بوٹس، کثیر منزلہ رہائش گاہوں اور ہوم اسٹیز میں بھی بڑی تعداد میں سیاح قیام کر رہے ہیں۔ سونمرگ میں اس وقت سیاحوں کے ہجوم نے کاروبار کو نئی جان بخشی ہے۔ وہاں موجود ایک مقامی گھوڑے والے عبدالمجید بٹ نے کہا: "پچھلے سال کے مقابلے میں اس بار اپریل کے آغاز سے ہی سیاحت کافی بڑھ گئی ہے۔ روزگار بہتر ہو رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ آنے والے مہینوں میں یہ رش مزید بڑھے گا۔" پہلگام میں بھی ہوٹل مالکان اور مقامی دکانداروں کے چہروں پر خوشی جھلک رہی ہے۔ پہلگام میں کرایہ پر رافٹنگ سروس چلانے والے ایک نوجوان عاقب احمد نے بتایا: "اس سال موسم بھی اچھا ہے اور لوگ بھی زیادہ آ رہے ہیں۔ پچھلے دو سال بعض اوقات حالات کی وجہ سے مشکل رہے، مگر اس بار سیزن اچھی شروعات کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔" سیاح بھی وادی کے حسن اور پر سکون ماحول سے بے حد لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ دہلی سے آنے والی سیاح انشکا شرما، جو اپنے خاندان کے ہمراہ گلمرگ گھومنے پہنچی تھیں، نے کہا: "ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں، یہاں کی خوبصورتی ہماری توقع سے بھی زیادہ ہے۔ موسم، مناظر اور لوگوں کا رویہ ـــ سب کچھ شاندار ہے۔ یہ جگہ واقعی زمین پر جنت کی طرح محسوس ہوتی ہے۔" اسی طرح ممبئی کے ایک اور سیاح وشال ٹھاکر نے بتایا: "ہم نے اس بار گرمیوں کی چھٹیاں کشمیر میں گزارنے کا فیصلہ کیا، اور یہ فیصلہ بالکل صحیح ثابت ہوا۔ سونمرگ اور دودھ پتھری نے دل ہی لے لیا۔ آئندہ سال بھی یہاں آنا چاہیں گے۔" ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کے ایک سینئر افسر نے یو پی آئی کو بتایا کہ اس سال سیاحت کے فروغ کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن میں سوشل میڈیا کیمپین، بین الاقوامی مارکیٹنگ، نئے مقامات کی تشہیر، اور بنیادی سہولیات میں بہتری شامل ہے۔ "ابھی سے جو رش دیکھنے کو مل رہا ہے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ اس سال ٹورازم انڈسٹری کے لیے بہت امکانات موجود ہیں۔ اگر موسم سازگار رہا تو یہ گزشتہ ایک دہائی کا سب سے بہترین سیزن ہو سکتا ہے۔" ادھر، ہوٹل ایسوسی ایشن آف کشمیر کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ کئی ہوٹلوں میں اگلے دو ہفتوں تک مکمل بکنگ ہے جس سے صنعت کی بحالی کے مضبوط امکانات نظر آ رہے ہیں۔ مقامی ٹرانسپورٹرز، فوٹوگرافر اور گھاٹی کے دیگر چھوٹے کاروباری طبقوں کو بھی اس رش سے براہ راست فائدہ ہوا ہے۔ ٹورازم ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو وادی میں رواں سال نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں بھی اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ خوشگوار موسم، بہتر انتظامات اور بڑھتی دلچسپی کے سبب کشمیر اس وقت ملک بھر کا سب سے پسندیدہ سیاحتی مقام بن چکا ہے۔ وادی میں اس وقت بہار اپنے عروج پر ہے اور سیاحتی مقامات پر بڑھتی گہما گہمی اس بات کا ثبوت ہے کہ کشمیر کی سحر انگیز خوبصورتی آج بھی دلوں کو اپنی جانب کھینچنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

وادی میں منشیات

کے دوران تقریباً چار کلو چرس نما پاؤڈر ضبط کیا گیا اور ملزم اپنے بیٹے ارباز احمد ڈار سمیت گرفتار ہوا۔ ایک اور کارروائی میں نانجستی مرہامہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک آئی ٹوئنٹی کو روکا گیا، جس میں دو افراد سے 488 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اسی ضلع میں ڈنڈر پل کے نزدیک ایک اور شخص سے چرس کی اسٹکس اور پاؤڈر مجموعی طور پر 194 گرام ضبط ہوا۔ کولگام میں فرصہ نیو بائی پاس پر ناکہ چیکنگ کے دوران ریدوانی کے دانش خورشید سے چرس، ہیروئن اور 22 ہزار روپے نقدی برآمد کی گئی۔ اسی طرح اکھران میں دہلی کے رہائشی فاروق علی سے 63 گرام چرس پاؤڈر اور ہیروئن ضبط ہوئی۔ پولیس نے قاضی گنڈ میں بھی کارروائی کرتے ہوئے عبدالقیوم شاہ کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 109 گرام چرس برآمد ہوئی، جو مکئی کے چھلکوں میں چھپائی گئی تھی۔ بعد ازاں تفتیش کے دوران نشہ سپلائی چین کا کھوج لگاتے ہوئے سرہامہ اور وڑپن میں دو مزید افراد کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے، جہاں سے 1.2 کلوگرام چرس اور دیگر شواہد برآمد ہوئے۔ پلوامہ کے رہمو میں بھی ایک مشتبہ شخص سے 6 کلوگرام نیم پسا ہوا بھنگ پاؤڈر ضبط کیا گیا، جبکہ

اونتی پورہ میں ریلوے اسٹیشن کے قریب قائم چیک پوسٹ پر دو افراد سے 29 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ سوپور میں پولیس نے گشت کے دوران ایک مشتبہ شخص شبیر احمد میر عرف جانا کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی شیشیاں اور ہیروئن ضبط ہوئی۔ تمام معاملات میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں ایف آئی آر درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ دریں اثناء کپوارہ میں پولیس اور ڈرگ ڈیپارٹمنٹ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مختلف میڈیکل شاپس کی جانچ کی، جن میں سے کئی کو لازمی ریکارڈ نہ رکھنے اور ضابطوں کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ ان میں سے RH میڈیکل اسٹور کو موقع پر ہی سیل کر دیا گیا۔ پولیس نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو منشیات کے ناسور سے بچانے کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی اور نشہ آور مواد کی سپلائی چین کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے گا۔

ایم وئی بھارت

جس میں 17 مقامات پر 15,000 سے زائد نوجوان شریک ہیں، جو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 2 فروری 2026 کو مرکزی وزیر منسکھ منڈاویا کے ذریعہ آغاز کیے جانے کے بعد، ایم وائی بھارت بجٹ کویسٹ نوجوانوں کو قومی ترقیاتی ترجیحات سے ہم آہنگ پالیسی مباحثوں میں شامل کرنے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم بن کر ابھرا ہے۔ اس اقدام کو تین مراحل میں مکمل کیا گیا، جن میں قومی کوئز، نو ترقیاتی موضوعات پر مضمون نویسی کا مقابلہ، اور قیادت کے ساتھ گفتگو شامل تھی۔ اس پروگرام میں 12 لاکھ سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی جبکہ ملک بھر سے 46,500 سے زیادہ مضامین موصول ہوئے۔ سری نگر میں ہونے والے فائنل کے دوران، شرکاء انسانی سرمایہ کی ترقی، تعلیم، مہارتوں کی ترقی، روزگار اور پائیدار ترقی جیسے موضوعات پر غور وخوض کریں گے، جو قومی پالیسی کی اہم ترجیحات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس تقریب کی ایک بڑی خصوصیت 12 اپریل کو منعقد ہونے والی خواتین کی یوتھ پارلیمنٹ ہوگی، جس کا موضوع "ناری شکتی: وکست بھارت کی آواز" ہے۔ اس اجلاس میں خواتین شرکاء کا منظم پارلیمانی طرز پر بحث کریں گی، جس میں خواتین ریزرویشن بل پر گفتگو ہوگی اور آخر میں ایک قرارداد منظور کی جائے گی۔ اس پروگرام میں افتتاحی اجلاس، ایم وائی بھارت کے انٹرایکٹو سیشنز اور 13 اپریل کو ماہرین کے پینل مباحثے بھی شامل ہوں گے، جن میں یونین بجٹ کے مختلف شعبہ جاتی پہلوؤں پر توجہ دی جائے گی۔ عوامی شمولیت کے حصے کے طور پر، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے تعاون سے سرینگر میں "سنڈیز آن سائیکل" اقدام بھی منعقد کیا جائے گا، جس کا مقصد پائیدار ترقی کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ زون 1 سے منتخب کیے گئے کل 621 شرکاء ماہرین اور اپنے ہم منصبوں کے ساتھ مباحثوں اور گفتگو میں حصہ لیں گے، اور پالیسی وترقی سے متعلق اپنے خیالات اور آراء پیش کریں گے۔ اس تقریب کا مقصد نوجوانوں کو پالیسی مکالمے میں حصہ لینے اور وکست بھارت @2047 کے وژن میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔

بارہمولہ میں اراضی

کو اعتماد میں لیا جا سکے۔ تاہم پولیس کی بروقت تصدیق نے اس منظم سازش کا پول کھول دیا۔ شکایت گزار عبدالاحد ملک ولد غلام نبی ملک ساکن پنزی نارہ شالٹنگ پہلے ہی بڑی رقم کا نقصان اٹھا چکا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے درج ذیل افراد کو گرفتار کیا: غلام محمد وانی ولد محمد رمضان وانی ساکن پالپورہ پلوامہ (جعلی پٹواری)، مسعود احمد وانی ولد محمد شفیع ساکن پیر باغ سیکٹر بی (جعلی وارث زمین)، محمد یوسف وانی ولد عبدالاحد ساکن پندتھ پورہ کنزر (بروکر)، محمد عبداللہ میر ولد عبدالغفار ساکن شیلوات سوناواری (بروکر)، بلال پرے ولد عبدالرشید ساکن مرکندل (بروکر)، فیاض احمد کھانڈے ولد غلام نبی ساکن تلکلن واری سرینگر (بروکر)، ریاض احمد میر ولد غلام نبی ساکن شیخزو گاندربل (بروکر)۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ شکایت گزار نے 4 لاکھ روپے نقد اور 10 ہزار روپے بینک ٹرانسفر کے ذریعے ادا کر دیے تھے، جبکہ ملزمان اسے مزید 20 لاکھ روپے کا بندوبست کرنے پر آمادہ کر رہے تھے۔ پولیس نے انتہائی نازک مرحلے پر کارروائی کرتے ہوئے مزید نقصان ہونے سے بچا لیا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 13.5 کنال اراضی سے متعلق جعلی ریونیو دستاویزات بھی برآمد کیں، جو کھیسرہ نمبر 273272271 اور 274 سے منسلک تھیں۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 42/2026 زیر دفعات 318(4) اور 319(2) بی این ایس تھانہ کنزر میں درج کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مزید ملزمان کی تلاش جاری ہے اور اس دھوکہ دہی کے نیٹ ورک کی پوری پرتیں کھولی جا رہی ہیں۔ بارہمولہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی لینڈ ڈیل کے دوران دستاویزات کی سرکاری سطح پر مکمل تصدیق لازمی کروائیں اور مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ پولیس اسٹیشن کو دیں۔

بھاجپا ترجمان

طلائی تمغہ جیت کر جموں وکشمیر کا نام روشن کرنے پر مبارک باد دی۔ انہوں نے آئندہ ایشین چیمپئن شپ کی تیاری کے لیے ہر ممکن تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔

مکالمہ اور انصاف

سے بامعنی اور مہذب راستہ سنجیدہ بات چیت اور انصاف پر مبنی مکالمہ ہے، جس میں تمام فریقین کے حقیقی مسائل کا ازالہ کیا جائے۔ ان کے مطابق دیرپا امن طاقت کے ذریعے مسلط نہیں کیا جا سکتا بلکہ صرف خلوص اور تعمیری مذاکرات سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ لبنان میں حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے میرواعظ نے بیروت میں شہریوں کے قتل کی شدید مذمت کی اور اسرائیلی حکومت کو "مسلسل تشدد کا مرتکب" اور "امن کی ہر حقیقی کوشش کو سبوتاژ کرنے والا" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف بحران کو گہرا کرتے ہیں بلکہ کشیدگی کم کرنے کی تمام کوششوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو دہرایا کہ جب تک بنیادی مسئلہ - فلسطینی عوام کے اپنی سرزمین پر جائز اور ناقابل تنسیخ حقوق - انصاف کے ساتھ حل نہیں کیا جاتا، تب تک کوئی دیرپا حل ممکن نہیں۔ میرواعظ نے عالمی امن کے لیے دعا کے ساتھ اپنے خطاب کا اختتام کیا، خونریزی اور انسانی تکالیف کے خاتمے کی اپیل کی، اور انسانیت سے کہا کہ وہ تنازعات سے بالاتر ہو کر امن اور مفاہمت کا راستہ اختیار کرے۔

حکومت جموں اور سرینگر

اعلیٰ نے وفد کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت جموں اور سری نگر جیسے اہم شہری مراکز پر خصوصی زور دیتے ہوئے تمام خطوں میں ہمہ جہت اور مضبوط ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد ترقیاتی اقدامات کئے جا رہے ہیں جن میں شہر کی خوبصورتی میں اضافہ، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اپ گریڈیشن شامل ہے، جیسے سڑکیں اور شہری سہولیات، تاکہ رہائشیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پسند اقدامات کی ایک سلسلہ جاری ہے جو شہر کی خوبصورتی سے لے کر بنیادی انفراسٹرکچر بشمول سڑکوں اور شہری سہولیات اور اپ گریڈیشن تک محیط ہے جس کا مقصد رہائشیوں کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے شروعات میں جموں خطہ میں روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرنے والے مسائل کے فوری اور مؤثر ازالہ کے لئے متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ دوران بات چیت دیگر کئی وفود و افراد نے بھی نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سڑکوں و پلوں کی تعمیر، روزگار کے مواقع، صنعتی

ترقی، پانی کی فراہمی، بجلی اور دیگر عوامی فلاح وبہبود سے متعلق مسائل پیش کئے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے حکومت کے عوام دوست رویے کو دہراتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا بروقت اور مناسب حل یقینی بنایا جا سکے۔

جہلم میں ہاؤس

اور دریا میں حالات کے باعث جزوی طور پر ڈوب گیا۔ بروقت مداخلت نے رسیوں کا استعمال کرتے ہوئے ہاؤس بوٹ کو مستحکم کرنے میں مدد کی، مزید نقصان کو روکا۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ہاؤس بوٹ کے مالکان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات کئی ہاؤس بوٹوں کی بگڑتی ہوئی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہاؤس بوٹ اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منظور احمد پختون نے کہا کہ متعدد عوامل نے کمی میں کردار ادا کیا ہے، بشمول ساختی نقصان، آتشزدگی کے واقعات اور حکومت کی مختلف پالیسیوں کے تحت رجسٹریشن ختم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ہاؤس بوٹس کو وقت کے ساتھ نقصان پہنچا، کچھ آتشزدگی کے واقعات میں ضائع ہو گئیں، جبکہ دیگر کی رجسٹریشن ختم کر دی گئی جب مالکان نے انہیں مختلف پالیسیوں کے تحت حوالے کر دیا۔ منظور احمد پختون نے کہا کہ کئی مالکان نے زمین یا پلاٹوں کی الاٹمنٹ سمیت بحالی کی یقین دہانیوں کے ساتھ اپنی ہاؤس بوٹس کے حوالے کر دیے تھے۔ تاہم، ابھی تک کچھ فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ منظور احمد پختون نے مزید کہا کہ 100 سے زائد ہاؤس بوٹ مالکان نے پانی کی نقل وحمل کے مجوزہ اقدامات سے پہلے نقل مکانی پر رضامندی ظاہر کی تھی، اور ان کے کیسوں پر کئی محکموں بشمول ڈویژنل کمشنر آفس، سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور محکمہ فلڈ اینڈ اریگیشن سال 2022 کے آس پاس کارروائی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمام رسمی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں اور اب بھی زمین کی الاٹمنٹ کا انتظار ہے۔ گرتی ہوئی تعداد کے علاوہ، منظور احمد پختون نے کہا کہ یہ شعبہ کئی آپریشنل چیلنجز سے دوچار ہے، جن میں کاروبار کی کمی، واضح پالیسی فریم ورک کی عدم موجودگی، مرمت کے لیے سبسڈی والی لکڑی کی عدم دستیابی اور لائسنسنگ اور تزئین وآرائش کی اجازتوں میں رکاوٹیں شامل ہیں۔ اسی طرح راجباغ کے ایک ہاؤس بوٹ کے مالک نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاؤس بوٹس بوڑھے اور کمزور ہو رہی ہیں، مرمت مہنگی ہے، اور کوئی سہارا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی چھوٹی تبدیلیاں بھی اب خطرے کا باعث بنتی ہیں، جیسا کہ حالیہ واقعے میں دیکھا گیا ہے۔ مدد کے بغیر، اس معاش کو برقرار رکھنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ ہاؤس بوٹس طویل عرصے سے کشمیر کی ثقافتی اور سیاحتی شناخت کا حصہ ہیں، خاص طور پر جہلم اور اس سے منسلک آبی گزرگاہوں کے ساتھ۔ تاہم، پالیسیوں میں تبدیلی، ماحولیاتی خدشات اور مسلسل حمایت کی کمی نے ڈل جھیل کے باہر ان کی تعداد میں مسلسل کمی کا باعث بنی ہے۔

میاں عبدالقیوم

پائے جانے کا دعویٰ کیا گیا۔ درخواست میں عدالت سے فوری طبی اقدامات کی اپیل کی گئی تھی۔ میاں عبدالقیوم، جو ایک معروف وکیل اور سابق بار صدر رہ چکے ہیں، اس وقت ایڈوکیٹ بابر قادری قتل کیس (2020) میں یو اے پی اے سمیت دیگر سنگین دفعات کے تحت زیر حراست ہیں۔ ان کی طبی بنیادوں پر ضمانت کی درخواست پہلے ہی جموں وکشمیر ہائی کورٹ مسترد کر چکی ہے، جس کے بعد وہ سپریم کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں۔ اسی سلسلے میں سپریم کورٹ 21 اپریل 2026 کو معاملے کی مزید سماعت کرے گا۔ سماعت کے دوران سینئر وکیل زیدائے قریشی، میاں روف اور انوراگ ورما نے درخواست گزار کی پیروی کی۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ میاں عبدالقیوم کی تازہ طبی صورتحال ایمس جموں کی ٹیم کی اس رپورٹ کے بعد سامنے آئی ہے جس میں انہیں طبی طور پر مستحکم قرار دیا گیا تھا۔ وکلاء کا کہنا تھا کہ نئی علامات فوری توجہ کی متقاضی ہیں، اس لیے ہائی کورٹ ہدایت جاری کرے۔ تاہم عدالت نے ان دلائل سے اتفاق نہیں کیا۔ جسٹس نرگل نے اپنے فیصلے میں یہ اہم نکتہ بھی اٹھایا کہ ہر قیدی کو آئینی طور پر زندگی اور صحت کا بنیادی حق حاصل ہے، لیکن جب معاملہ سپریم کورٹ کے زیر غور ہو، ہائی کورٹ اس میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ مزید برآں، عدالت نے درخواست گزار پر یہ بھی تنقید کی کہ انہوں نے سپریم کورٹ کے 24 فروری اور 24 مارچ کے جاری کردہ احکامات کو اپنی درخواست میں ظاہر نہیں کیا، حالانکہ انہیں تمام مادی حقائق عدالت کے سامنے رکھنے تھے۔ آخر میں عدالت نے کہا کہ درخواست موجودہ شکل میں ناقابل سماعت ہے اور اسے خارج کیا جاتا ہے، تاہم یہ واضح کیا گیا کہ اس فیصلے سے میاں عبدالقیوم کے لیے موجود کسی بھی دوسرے قانونی راستے پر کوئی قدغن نہیں لگتی، اور وہ چاہیں تو سپریم کورٹ یا کسی دیگر مناسب فورم کے سامنے نئی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

کویت حادثے میں

نے کہا کہ سوگوار خاندان جموں وکشمیر میں ان کے آبائی گاؤں میں اپنی ثقافتی اور مذہبی روایات کے مطابق مرحوم کی آخری رسومات ادا کرنے کے خواہشمند ہیں۔ کھویہامی نے وزیر خارجہ پر زور دیا کہ وہ متعلقہ حکام بشمول کویت میں ہندوستانی سفارت خانہ اور متعلقہ کویتی حکام کو ہدایت دیں کہ وہ میت کی جلد از جلد ہندوستان واپسی میں سہولت فراہم کریں، جس سے غمزدہ خاندانوں کو باوقار طریقے سے آخری وداع کرنے اور رسم و رواج کے مطابق آخری رسومات ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ آر ڈی نیٹرز رضوان احمد نے بحران کے وقت بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی مدد کرنے میں وزارت خارجہ کی طرف سے مسلسل تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے موجودہ کیس میں فوری مداخلت اور وزارت کی جانب سے فوری جواب کی امید بھی ظاہر کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس طرح کی بروقت کوششیں پریشان کن حالات میں غمزدہ خاندانوں کو بے پناہ سکون اور قربت کا احساس فراہم کرتی ہیں۔ یہ معلومات یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی

جموں وکشمیر ریذیڈنٹ

کورسوں کی پیشہ ورانہ ترقی اور صلاحیت سازی میں اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ سوبک چرچا نے کھلی بات چیت کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا جس میں افسران نے اپنے تجربات کا اشتراک کیا اور کورسوں تک رسائی اور شروع کرنے کے دوران درپیش مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ان مسائل کو مناسب طریقے سے حل کیا گیا اور انفرادی نوعیت کے معاملات کو کیے بعد دیگرے حل کیا گیا تاکہ شرکت میں آسانی یقینی بنائی جا سکے یہ اقدام بیداری بڑھانے، فعال شمولیت کو فروغ دینے اور ملازمین کو کرم یوگی پورٹل پر دستیاب سیکھنے کے ماڈیولز سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لئے کیا گیا۔

امن کی کوششیں

کی بحث میں الجھانا درست نہیں۔ ان کے مطابق حقیقی مقصد انسانیت کی بقا، امن و امان اور خوشحالی کا فروغ ہونا چاہیے۔ فاروق عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ خطے میں جاری تمام کشیدگی ختم ہوگی اور رواں کوششیں دیرپا امن کا راستہ ہموار کریں گی۔

پولیس نے گاندربل

'منشیات سے پاک سوسائٹی' کے تئیں اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ اس طرح کے بیداری پروگرام ضلع بھر میں جاری رکھے جائیں گے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ یا بدسلوکی سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں تاکہ اس سماجی برائی کو ختم

کرنے میں مدد مل سکے۔

کٹرا سے سرینگر

کو دوبارہ چلائی جائے گی، جبکہ 11 اپریل سے 15 اپریل تک کٹرا اور سرینگر کے درمیان مزید خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ شیڈول کے مطابق ٹرین صبح 10 بج کر 10 منٹ پر کٹرا سے روانہ ہو کر دوپہر ایک بج کر 35 منٹ پر سرینگر پہنچے گی، جبکہ واپسی پر سہ پہر تین بج کر 15 منٹ پر سرینگر سے روانہ ہو کر شام سات بجے کٹرا پہنچے گی۔ راستے میں یہ ٹرین ریاسی، سنگلدان اور بانہال اسٹیشنوں پر بھی رکے گی۔ ریلوے کے ایک اعلیٰ افسر اچیت سنگل نے بتایا کہ شدید بارشوں اور زمین کھسکنے کے واقعات کے باعث سڑک بند ہونے سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا تھا، جس کے پیش نظر یہ خصوصی ریل سروس شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی دن ایک ہزار سے زائد مسافروں نے اس سہولت سے فائدہ اٹھایا اور اسے بے حد سراہا۔

کلچرل اکیڈیمی

ایڈیشنل سیکرٹری اکیڈیمی عدیل سلیم، ڈاکٹر امیت رنجن، پربلین کور اور خلیفہ افضل بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ تقریب کے آغاز میں ڈاکٹر امیت رنجن نے پربلین کور کی کتابوں "The Sole Burst" "Your Presence" of Colour in my World of Words" پر مغز مقالہ پیش کیا جبکہ کلچرل اکیڈیمی شعبہ انگریزی کے ایڈیٹر عابد احمد نے خلیفہ افضل کی کتاب When the Air Turned Heavy پر سیر حاصل مقالہ پیش کیا۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پربلین کور نے کہا کہ ان کی تحریریں ذاتی تجربات، احساسات اور مشاہدات کا عکاس ہیں۔ انہوں نے نوجوان قلمکاروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ بے خوف ہو کر اپنے خیالات قلم بند کریں اور اپنی انفرادی آواز کو پہچانیں۔ خلیفہ افضل نے اپنے جذباتی خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لکھنا ان کے لئے اظہار ذات کا ایک ذریعہ ہے اور وہ اپنی تحریروں کے ذریعے قاری کو سوچنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اکیڈیمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پلیٹ فارم نوجوان قلمکاروں کے لئے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ اپنے صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے پروفیسر نیرجا مٹو نے مصنفین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ادب معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے اور نئی نسل کے قلمکار عصری مسائل کو اپنے منفرد انداز میں پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے پربلین کور اور خلیفہ افضل کی تخلیقات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی تحریروں میں جذبات کی گہرائی، تخلیقی قوت اور فکری پختگی نمایاں ہے۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایڈیشنل سیکرٹری اکیڈیمی عدیل سلیم نے کہا کہ اکیڈیمی ادب کے فروغ اور نئے قلمکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے مسلسل کوشاں ہے اور اس طرح کی تقاریب نوجوان قلمکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر سیکرٹری کلچرل اکیڈیمی ہرویندر کور نے دونوں خواتین مصنفین کو مبارکباد پیش کی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کلچرل اکیڈیمی ابھرتی ہوئی ادبی آوازوں کو پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے تاکہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نوعیت کی تقریبات ادبی کلچر کے فروغ اور نوجوان نسل کو مطالعہ وتحریر کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ایڈیٹر انگریزی ڈاکٹر عابد احمد نے انجام دئے۔

ترال میں آٹو

ترال کے ساتھ اسی جگہ پر ملاقی ہوئی اور انہیں مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس دوران اسی وقت ممبر اسمبلی نے یہ معاملہ میونسپل کمیٹی ترال کے ایگزیکٹو افسر کے ساتھ بھی اٹھایا انہیں یقین دلایا کہ ان کے مشکلات کو فوری حل کیا جائے گا۔

ویشنو دیوی

کمارنے بھی اپنے نام کیے ہیں۔ انہوں نے کہا'' میں نے زور دیا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو افتتاح کا انتظار نہیں کرنا چاہئے، '' انہوں نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہمیشہ روایات کا احترام کرتے ہیں''۔

ڈورو شاہ آباد

کی حالت تشویشناک پائی۔ اسے فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، تاہم طبی ٹیم کی تمام کوششوں کے باوجود وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ہلاک ہونے والے کی شناخت اشفاق احمد نائیکو ساکن لاور منڈا قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے، جو ٹرک چلا رہا تھا۔ دیگر زخمی افراد زیر علاج ہیں اور ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر کیس درج کیا اور واقعے کی تفصیلی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی جانچ میں گاڑی کے بے قابو ہونے کی وجہ تیز رفتاری یا تکنیکی خرابی کو نظر انداز نہیں کیا جا رہا، تاہم اصل حقائق تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔

سندر بنی راجوری

گرینیڈز کا باریک بینی سے معائنہ شروع کر دیا ہے اور ابتدائی طور پر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ فاسد حالت میں موجود پرانے دستی بم ہو سکتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن بھی شروع کر دیا ہے تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جا سکے کہ کہیں آس پاس مزید کوئی مشتبہ مواد موجود تو نہ ہو۔

صالح معاشرے

'محافظ' بن کر فکر ونظر کی اصلاح کیلئے معاشرے کی سمت درست رکھنے میں علمائے اہلسنت کو جانفشانی سے کام کرنا چاہئے

گرلز ہائر سکنڈری

میں موجود رہے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت شریف سے ہوا جس کے فوراً بعد ہیڈ ماسٹر محمد یاسین قادری نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے ادارے کی کامیابیوں اور ترقی پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں طالبات نے مختلف رنگارنگ پروگرام پیش کئے جن کو حاضرین نے سراہتے ہوئے طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں، کاوشوں اور ان کے اعتماد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس دوران مدرسہ ھذا نے اپنے نیوز لیٹر "ندائے سنبل" کا پہلا شمارہ بھی جاری کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر جی ایم بچھو نے اسکول کی تعلیمی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا جبکہ دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلباء کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ تقریب میں معزز مہمانوں کو یادگاری تحائف پیش کئے گئے جبکہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ اسکول ھذا کے ایک ہونہار ٹیچر فاروق سنبلی اور ہیڈ ماسٹر محمد یاسین قادری کو بھی ان کی علمی اور ادبی خدمات کے عوض سائٹیشنز سے نوازا گیا۔ تقریب میں معروف شاعر، ثقافتی کارکن اور اندر کلچرل فورم کے صدر سلیم یوسف نے بھی ایک فکر انگیز نظم پیش کی جس کو حاضرین نے بیحد پسند کیا۔ تقریب کی نظامت اسکول کی طالبات مہرو اور عصمت نے فاروق سنبلی کی سرپرستی میں مشترکہ طور پر انجام دی۔ اختتام پر سینئر ماسٹر منظور احمد نے تمام مہمانوں اور دیگر شرکاء کا تقریب کا سالانہ تقریب کو کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہنچانے کے لئے شکریہ ادا کیا۔

گاندربل میں

ہے کہ وہ اگلے ایک دن تک پوری احتیاط برتیں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔ ضلعی انتظامیہ نے مقامی یونٹوں کو ہائی الرٹ پر رکھا ہے، جبکہ ریسکیو ٹیموں کو بھی تیار رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ موسم میں ممکنہ تبدیلیاں برفانی تودوں کے امکانات کو مزید بڑھا سکتی ہیں، اس لیے عوام اپنی نقل وحرکت محدود رکھیں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔

آئی پی ایل: پنجاب کنگز جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے پر عزم

ملاں پور، 10اپریل (ایجنسیز) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے 17ویں معرکے میں ہفتے کے روز پنجاب کنگز کا سامنا سن رائزرز حیدرآباد سے ہوگا۔ مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس میچ میں پنجاب کی ٹیم اپنی حالیہ فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ پنجاب کنگز نے رواں سیزن کا آغاز شاندار انداز میں کیا ہے، جہاں انہوں نے اپنے پہلے تین میچوں میں سے دو میں کامیابی حاصل کر کے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ کپتان شریس ایر کی قیادت میں ٹیم کا ٹاپ آرڈر مستحکم نظر آ رہا ہے، جبکہ پربھ سمرن سنگھ، پریانش آریہ، کوپر کونولی اور مارکس اسٹوئنس مڈل آرڈر کو مضبوطی فراہم کر رہے ہیں۔ ارشدیپ سنگھ اور لوکی فرگوسن کی قیادت میں پیس اٹیک موثر ثابت ہو رہا ہے، جبکہ یجویندر چہل اور ہرپریت برار کی اسپن جوڑی مڈل اوورز میں رنز کی رفتار روکنے میں کامیاب رہی ہے۔ دوسری جانب سن رائزرز حیدرآباد کے لیے اب تک کا سفر اتار چڑھاؤ کا شکار رہا ہے۔ تین میچوں میں سے صرف ایک جیت کے ساتھ ٹیم کو اپنی کارکردگی میں تسلسل لانے کی ضرورت ہے۔ ٹیم کے پاس ابھیشیک شرما، ٹریوس ہیڈ، ایشان کشن اور ہینرک کلاسن جیسے دھواں دھار بلے باز موجود ہیں، جو کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ تاہم بڑی شراکت داریاں قائم نہ کر پانا ان کا کمزور پہلو رہا ہے۔ ہرشل پٹیل جے دیو اناڈکٹ اور ٹی نٹراجن پر مشتمل بولنگ یونٹ کو دباؤ والے لمحات میں بہتر کارکردگی دکھانی ہوگی۔ یہ مقابلہ پنجاب کے منظم کھیل اور حیدرآباد کے جارحانہ انداز کے درمیان ہوگا۔ ماہرین کے مطابق ملاں پور کی وکٹ متوازن رہنے کی توقع ہے، جہاں فاسٹ بولرز اور اسپنرز دونوں کے لیے مدد موجود ہوگی۔ یہاں 170 رنز کا ہدف دفاع کے لیے موزوں ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹاس کا کردار کلیدی ہوگا، اور ابتدائی اوورز میں برتری حاصل کرنے والی ٹیم کے پاس جیت کے زیادہ امکانات ہوں گے۔ جہاں پنجاب کنگز اپنی برتری برقرار رکھنے کے لیے پر عزم ہے، وہیں سن رائزرز حیدرآباد ایک جامع ٹیم ورک کے ذریعے ٹورنامنٹ میں واپسی کی کوشش کرے گی۔

دہلی کیپٹلز کے خلاف بڑے مقابلے کے لیے 'یلو آرمی' تیار

چنئی، 10اپریل (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 میں پانچ بار کی فاتح ٹیم چنئی سپر کنگز کے لیے اب تک کا سفر کسی ڈراؤنے خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ مسلسل تین شکستوں کے بعد، 'یلو بریگیڈ' ہفتے کی رات اپنے ہوم گراؤنڈ، ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں، پراعتماد دہلی کیپٹلز کے مدمقابل ہوگی۔ چنئی کے لیے یہ میچ محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ ٹورنامنٹ میں اپنی بقا اور وقار کی جنگ ہے۔ چنئی کی حالیہ ناکامیوں میں لیجنڈری کھلاڑی ایم ایس دھونی کی کمی واضح طور پر محسوس کی گئی۔ پنڈلی کی تکلیف کے باعث ابتدائی دو ہفتے میدان سے باہر رہنے والے دھونی اب تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور قوی امکان ہے کہ وہ دہلی کے خلاف میچ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ان کی واپسی سے نہ صرف ٹیم کی حکمت عملی بلکہ حوصلوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ چنئی کا ٹاپ آرڈر اب تک ریت کی دیوار ثابت ہوا ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ اور سنجو سیمسن اپنی فارم کی تلاش میں ہیں، جبکہ نوجوان آیوش مہاترے واحد بلے باز ہیں جنہوں نے کچھ مزاحمت دکھائی ہے۔ ڈیوالڈ بریوس کی ممکنہ واپسی مڈل آرڈر کو درکار استحکام فراہم کر سکتی ہے۔ گیند بازوں نے پچھلے میچوں میں خاصے رنز لٹائے ہیں، بالخصوص آر سی بی کے خلاف۔ میٹ ہنری اور خلیل احمد کو اپنی لائن اور لینتھ کے ساتھ ساتھ 'سلوئر گیندوں' کے استعمال پر توجہ دینی ہوگی تاکہ دہلی کے جارحانہ بلے بازوں کو روکا جا سکے۔ دہلی کی ٹیم تین میں سے دو میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے۔ اگرچہ انہیں گجرات ٹائٹنز کے خلاف ایک رن سے شکست کا زخم سہنا پڑا، لیکن ان کی ٹیم انتہائی متوازن نظر آتی ہے۔ کے ایل راہل، پاتھم نسانکا، ڈیوڈ ملر اور ٹرسٹن اسٹبس جیسے کھلاڑی کسی بھی بولنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

'پاکستان نے فیفا سیریز میں تاریخ رقم کرتے ہوئے ترکس اینڈ کیکوس آئی لینڈز کو 0-8 سے ہرادیا

اسلام آباد، 10اپریل (یو این آئی) پاکستان نے فیفا سیریز میں تاریخ رقم کرتے ہوئے ترکس اینڈ کیکوس آئی لینڈز کو 0-8 سے ہرادیا۔ پاکستانی ویمن فٹبال ٹیم نے فیفا سیریز کے آغاز میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ترکس اینڈ کیکوس آئی لینڈز کو 0-8 سے شکست دی۔ یہ پاکستان ویمنز کی تاریخ کی سب سے بڑی فتح ہے، جس نے ستمبر 2022 میں مالدیپ کے خلاف 0-7 کی کامیابی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ میچ کے پہلے ہاف میں چار مختلف کھلاڑیوں نے گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ زحمینہ ملک نے پہلا گول کیا، جبکہ اقصیٰ مشتاق، لیلا بنارس اور مریم محمود نے بھی گول بنائے۔ دوسرے ہاف میں نادیہ خان نے ہیڈر کے ذریعے پانچواں گول کیا، اقصیٰ نے ایک اور شاندار گول کر کے اسکور 0-6 کیا۔ لیلا نے اپنا دوسرا گول دوسرے ہاف میں کیا اور آخر میں اسراخان نے 81ویں منٹ میں آخری گول کر کے فتح کو تاریخی بنا دیا۔

ٹم وائٹ جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کے کوچ مقرر

نئی دہلی، 10اپریل (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کے روز باضابطہ طور پر ٹم وائٹ کو ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کا کوچ مقرر کیا ہے۔ آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے ٹم وائٹ نے حال ہی میں جنوری 2026 میں ہاکی انڈیا لیگ (ہیرو ایچ آئی ایل) میں اکورڈ تمل ناڈو ڈریگنز کے ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔ اب وہ ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کی کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ان کا بنیادی ہدف بین الاقوامی سطح کے اگلی نسل کے کھلاڑی تیار کرنا ہے۔ ہندستان آنے سے قبل وائٹ بیلجیم کی انڈر 21- خواتین ٹیم کے کوچ تھے، جہاں انہوں نے دسمبر 2025 میں منعقدہ جونیئر ورلڈکپ میں ٹیم کو کانسہ کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 2021 سے 2024 کے درمیان وہ بیلجیم کی قومی خواتین ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا بھی اہم حصہ رہے۔ اس دوران ٹیم نے عالمی درجہ بندی میں نمایاں بہتری حاصل کرتے ہوئے 12ویں مقام سے تیسرے مقام تک رسائی حاصل کی، اور خاص طور پر 2024 پیرس اولمپکس کے سیمی فائنل تک پہنچی۔ اپنی تقرری پر ٹم وائٹ نے کہا، " تمل ناڈو ڈریگنز کے کوچ کے طور پر حالیہ عرصہ ہندستان میں گزارنے کے بعد، میں یہاں کے بے پناہ جذبے اور ہاکی کی بھرپور روایت سے دوبارہ متاثر ہو کر واپس آیا ہوں۔ جونیئر ورلڈکپ میں ہندستان کے خلاف کوچنگ کرتے ہوئے میں نے یہاں کی نوجوان صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا ہے، اور ایسے پرجوش کھلاڑیوں کے ساتھ فل ٹائم پروگرام میں کام کرنے کا موقع میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میرا مقصد ایسے تکنیکی طور پر مضبوط کھلاڑی تیار کرنا ہے جو جونیئر اور سینئر ٹیم کے درمیان خلا کو پُر کر سکیں اور سینئر ٹیم میں اپنی جگہ بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔ "ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے اس تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "ہمیں ٹم وائٹ کو اپنی ٹیم میں شامل کر کے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ بیلجیم اور آسٹریلیا کے جونیئر پروگرامز میں ان کا شاندار ریکارڈ خود ان کی قابلیت کا ثبوت ہے، خاص طور پر جونیئر ورلڈکپ میں ٹیموں کو پوڈیم تک پہنچانے میں ان کی کامیابی قابل ذکر ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اعلیٰ کارکردگی کی کوچنگ اور کھلاڑیوں کی تربیت میں ان کا وسیع تجربہ ہماری جونیئر خواتین ٹیم کو سینئر بین الاقوامی ہاکی کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ "

فیفا سیریز :2026 کرسپن چھتری کی قیادت میں ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی نئی شروعات

نیروبی (کینیا)، 10اپریل (یو این آئی) ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم، جسے 'بلیو ٹائیگریس' بھی کہا جاتا ہے، کرسپن چھتری کی قیادت میں کینیا میں منعقد ہونے والی فیفا سیریز 2026 کے ذریعے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہے۔ 11 سے 15 اپریل تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے تمام میچز نیروبی کے تاریخی 'نیایو نیشنل اسٹیڈیم' میں کھیلے جائیں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ فیفا رینکنگ کے مطابق آسٹریلیا (15ویں نمبر) اس ٹورنامنٹ کی مضبوط ترین ٹیم ہے، جبکہ ہندوستان 67ویں نمبر کے ساتھ دوسری بہترین رینکنگ رکھتا ہے۔ کینیا اور ملاوی بالترتیب 134ویں اور 153ویں پوزیشن پر ہیں۔۔ 2024 میں شروع کی گئی فیفا سیریز کا بنیادی مقصد مختلف کنفیڈریشنز کی ٹیموں کو ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کا موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ روایتی علاقائی ٹورنامنٹس سے ہٹ کر بین الاقوامی سطح کا تجربہ حاصل کر سکیں۔ کوسٹا ریکا کی منیجر امیلیا والورڈے کی نگرانی میں ایشین کپ کے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد، یہ کرسپن چھتری کا بطور ہیڈ کوچ پہلا بڑا امتحان ہوگا۔ ہفتہ کو آسٹریلیا اور ملاوی کے درمیان پہلا سیمی فائنل ہوگا، جس کی فاتح ٹیم فائنل میں پہنچے گی، جبکہ ہارنے والی ٹیم تیسری پوزیشن کے لیے مقابلہ کرے گی۔ اگر کوئی میچ برابر ہوتا ہے تو اس کا فیصلہ براہ راست پینلٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے کیا جائے گا، اضافی وقت نہیں دیا جائے گا۔

ہندوستانی کرکٹ کے 'گرینڈ اولڈ مین' سی ڈی گوپی ناتھ کا انتقال، 96 برس کی عمر میں آخری سانس لی

چنئی، 10اپریل (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کی سینئر ترین شخصیات میں شمار ہونے والے سی ڈی گوپی ناتھ کا جمعرات کی شام انتقال ہوگیا۔ وہ 96 برس کے تھے اور 1952 میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی پہلی تاریخی ٹیسٹ جیت کے آخری زندہ رکن تھے۔ گوپی ناتھ اپنے پیچھے اہلیہ کوملا، تین بچوں اور پوتے پوتیوں کو سوگوار چھوڑ گئے ہیں۔ وہ دنیا کے دوسرے معمر ترین ٹیسٹ کرکٹر تھے ان سے آگے صرف نیل ہاروی ہیں۔ یکم مارچ 1930 کو پیدا ہونے والے چنگلپٹو دورائیکنو گوپی ناتھ دائیں ہاتھ کے بلے باز اور درمیانی رفتار کے گیند باز تھے۔ انہوں نے 1951 سے 1960 کے درمیان ہندوستان کے لیے 8 ٹیسٹ میچ کھیلے، جن میں 242 رنز بنائے جبکہ 50 ناٹ آؤٹ ان کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ گیند بازی میں انہوں نے ایک وکٹ حاصل کی۔ گھریلو کرکٹ میں بھی ان کی خدمات نمایاں رہیں۔ انہوں نے 83 فرسٹ کلاس میچوں میں 4,259 رنز بنائے جن میں 9 سنچریاں اور 23 نصف سنچریاں شامل ہیں جبکہ ان کا بہترین اسکور 234 رہا۔ وہ مدراس (موجودہ تمل ناڈو) ٹیم کے اہم رکن تھے جس نے 1954-55 میں رنجی ٹرافی جیتی تھی۔

ایشین بیڈمنٹن چیمپئن شپ: آیوش شیٹی کا بڑا دھماکہ، عالمی نمبر 4 جوناتھن کرسٹی کو ہرا کر سیمی فائنل میں رسائی

ننگبو (چین)، 10اپریل (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے بیڈمنٹن اسٹار آیوش شیٹی نے ایشین بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026 میں ایک بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے دنیا کے چوتھے نمبر کے کھلاڑی اور ٹورنامنٹ کی تیسری سیڈ حاصل کرنے والے انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی آیوش نے ایونٹ میں اپنے لیے تمغہ بھی یقینی بنالیا ہے۔ سیمی فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی آیوش شیٹی نے ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ 2018 میں ایچ ایس پرنے کے بعد اس براعظمی ٹورنامنٹ میں تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد سنگلز کھلاڑی بن گئے ہیں۔ 2023 میں چراغ شیٹی اور ساتوک سائی راج رینکی ریڈی کے مینز ڈبلز گولڈ میڈل کے بعد یہ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا پہلا تمغہ ہوگا۔ عالمی درجہ بندی میں 25ویں نمبر پر موجود آیوش نے انڈونیشیا کے تجربہ کار اولمپین جوناتھن کرسٹی کو اسٹریٹ گیمز میں 23-21 اور 17-21 سے شکست دی۔ آغاز سے ہی کانٹے کا مقابلہ رہا۔ کرسٹی ایک موقع پر 15-18 سے آگے تھے اور گیم پوائنٹ پر پہنچ گئے تھے، لیکن آیوش نے شاندار اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپسی کی اور ٹائی بریکر میں پہلا گیم اپنے نام کیا۔ آیوش نے دوسرے گیم میں بھی اپنی برتری برقرار رکھی۔ مڈ گیم بریک تک وہ 9-11 سے آگے تھے، جس کے بعد انہوں نے حریف کھلاڑی کو واپسی کا موقع نہیں دیا اور تاریخی فتح حاصل کی۔ اس ٹورنامنٹ میں آیوش شیٹی ایک 'جائنٹ کلر' کے طور پر ابھرے ہیں۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں عالمی نمبر 7 اور ایشین گیمز چیمپئن لی شی فینگ کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا۔ کوارٹر فائنل میں عالمی نمبر 4 جوناتھن کرسٹی کو زیر کیا۔ سیمی فائنل میں آیوش شیٹی کا مقابلہ تھائی لینڈ کے اولمپک سلور میڈلسٹ کنلاوت وتیدسرن یا چین کے وینگ ہونگ یانگ کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔ آیوش شیٹی کی اس غیر معمولی کارکردگی نے ہندوستانی بیڈمنٹن کے مستقبل کے حوالے سے نئی امیدیں جگادی ہیں۔ ان کی نظریں اب سیمی فائنل میں جیت درج کر کے گولڈ میڈل کی طرف بڑھنے پر مرکوز ہیں۔

ایشین باکسنگ میں ہندوستان کا ڈنکا: وشوناتھ کے 'گولڈن پنچ' سے ہندوستان نے جیتے 5 طلائی تمغے

اولان باتور (منگولیا)، 10اپریل (ایجنسیز) ہندوستانی کے باز وشوناتھ سریش نے ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2026 میں اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے مردوں کے 50 کلوگرام زمرے میں جاپان کے ڈائچی ایوائی کو یکطرفہ مقابلے میں 0-5 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیت لیا۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی ہندوستان نے ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 5 طلائی تمغوں کے ساتھ اپنی مہم کا اختتام کیا۔ اگرچہ ہندوستان 5 سونے کے تمغوں کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر قازقستان سے ایک قدم پیچھے دوسرے نمبر پر رہا، لیکن مجموعی طور پر 16 تمغے جیت کر ہندوستان تمام ممالک میں سرفہرست رہا۔ وشوناتھ کے سونے کے تمغے کے علاوہ، سچن (60 کلوگرام) نے سخت مقابلے کے بعد چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے 10 تمغے (4 سونا، 2 چاندی، 4 کانسی) جیتے اور خواتین کے ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کی ٹیم نے ایشیائی سطح پر اپنی برتری ثابت کی۔ سونے کے تمغے جیتنے والی نمایاں کھلاڑیوں میں میناکشی (48 کلوگرام)، پریتی (54 کلوگرام)، پریا (60 کلوگرام) اور اروندھتی (70 کلوگرام) شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، جیسمین اور الفیان پٹھان نے چاندی کے تمغے جیت کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ بی ایف آئی کے صدر اجے سنگھ نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا "یہ ہندوستانی باکسنگ، بالخصوص ہماری خواتین مکے بازوں کے لیے ایک تاریخی مہم رہی ہے۔ وشوناتھ جیسے نوجوان ٹیلنٹ کا سامنے آنا ہماری ٹیلنٹ ہنٹ سسٹم کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ ٹیم میں تبدیلیوں کے باوجود کھلاڑیوں نے ایشیا کے مضبوط ترین حریفوں کے خلاف جو ہمت دکھائی ہے، وہ بھارتی باکسنگ کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ ہندوستان نے اس ٹورنامنٹ میں نہ صرف تمغے جیتے بلکہ نئے ٹیلنٹ کی ایک کھیپ بھی متعارف کرائی ہے جو آنے والے اولمپکس اور عالمی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے تیار نظر آتی ہے۔

فیفا ورلڈکپ :2026 متحدہ عرب امارات کے تین میچ آفیشلز کا تاریخی انتخاب

دبئی، 10اپریل (یو این آئی) فیفا نے رواں برس امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈکپ کے لیے یو اے ای سے تعلق رکھنے والے تین میچ آفیشلز کو منتخب کر لیا ہے۔ عالمی کپ میں اماراتی پرچم کی نمائندگی کرنے والے تینوں ماہرین اپنے شعبے میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ عمر محمد العلی :بطور ریفری (ریفری) محمد الحمادی :بطور اسسٹنٹ ریفری اور محمد عبید خادم :بطور ویڈیو میچ آفیشل فیفا نے اس ورلڈکپ کے لیے مجموعی طور پر 52 ریفریز، 88 اسسٹنٹ ریفریز اور 30 ویڈیو آفیشلز کا انتخاب کیا ہے۔ 11 جون سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں 48 ٹیمیں حصہ لیں گی اور مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے، جو کہ ورلڈکپ کی تاریخ کا سب سے بڑا فارمیٹ ہے۔ فیفا ریفری کمیٹی کے چیئرمین پیئر لوئیگی کولینا نے انتخاب کے حوالے سے بتایا کہ تمام آفیشلز کا انتخاب " کوالٹی فرسٹ " کے اصول کے تحت کیا گیا ہے۔ گزشتہ تین سالوں سے ان کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھی جا رہی تھی۔ منتخب آفیشلز 31 مئی کو میامی پہنچیں گے، جہاں ان کی جسمانی اور ذہنی فٹنس کا حتمی جائزہ لیا جائے گا۔ اماراتی آفیشلز کی عالمی کپ میں نمائندگی کی تاریخ کافی پرانی ہے۔ علی بوجسیم یو اے ای کے پہلے ریفری تھے جنہوں نے 1994، 1998 اور 2002 کے مسلسل تین ورلڈکپ مقابلوں میں ریفرنگ کے فرائض انجام دیے۔ ورلڈکپ 2022 قطر میں ہونے والے گزشتہ ورلڈکپ میں بھی محمد عبداللہ حسن کی سربراہی میں ایک مکمل اماراتی ٹیم نے فرانس اور پیرو کے میچ میں بہترین ریفرنگ کی تھی۔

بابر اعظم کا ایک اور اعزاز :پی ایس ایل تاریخ میں 500 چوکے لگانے والے پہلے کھلاڑی بن گئے

لاہور، 10اپریل (یو این آئی) پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم پاکستان سپر لیگ کی تاریخ میں 500 باؤنڈریز لگانے والے پہلے بیٹر بن گئے ہیں۔ پاکستانی اسٹار بیٹر نے یہ سنگ میل پی ایس ایل میں کراچی کنگز کے خلاف میچ کے دوران عبور کیا۔ 31 سالہ بابر اعظم اب تک 103 پی ایس ایل میچز کی 101 اننگز میں 45.52 کی اوسط اور 128.18 کے سٹرائیک ریٹ سے 3961 رنز سکور کر چکے ہیں جس میں 2 سنچریاں اور 37 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ بابر اعظم اب تک پی ایس ایل میں 507 باؤنڈریز (439 چوکے اور 68 چھکے) لگا چکے ہیں۔ ان کی بال فی باؤنڈری کی ریشو 6.09 ہے۔ لاہور قلندرز کے فخر زمان 421 باؤنڈریز (293 چوکے اور 128 چھکے) لگا کر 5.05 کی بال فی باؤنڈری ریشو کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ محمد رضوان 335 باؤنڈریز (262 چوکے اور 73 چھکے) کے ساتھ 6.6 کی بال فی باؤنڈری ریشو کے ساتھ تیسرے، رائلی روسوو 324 باؤنڈریز (232 چوکے اور 92 چھکے) کے ساتھ اور 4.9 کی بال فی باؤنڈری ریشو کے ہمراہ چوتھے جب کہ کامران اکمل 302 باؤنڈریز (213 چوکے اور 89 چھکے) کے ساتھ اور 4.7 کی بال فی باؤنڈری ریشو رکھتے ہوئے 5ویں نمبر پر ہیں۔

فٹبال ورلڈکپ اسپیشل: جب فٹ بال کے میدان میں انسانیت شرمسار ہوئی

نئی دہلی، 10اپریل (ایجنسیز) 8جولائی 1982، اسپین کے شہر اشبیلیہ کا 'ایسٹاڈیو ریمون سانچیز پیز جوان' اسٹیڈیم۔ یہ محض فٹ بال کا ورلڈکپ سیمی فائنل نہیں تھا، بلکہ دو متضاد فلسفوں کی جنگ تھی۔ ایک طرف فرانس کی شاعرانہ لطافت اور مائیکل پلاٹینی کی فنکاری تھی، تو دوسری طرف مغربی جرمنی کی مشینی جارحیت اور فولادی سختی۔ میچ کے دوسرے ہاف میں مائیکل پلاٹینی نے ایک جادوئی پاس پھینکا۔ فرانس کے نوجوان مڈفیلڈر پیٹرک باٹسٹن بجلی کی رفتار سے گیند کے پیچھے لپکے۔ ان کے سامنے صرف گول پوسٹ تھا اور جرمن گول کیپر ٹونی شوماکر۔ شوماکر اپنی لائن سے باہر نکلے، لیکن ان کا ارادہ گیند بچانا نہیں بلکہ شکاری کی طرح حملہ کرنا تھا۔ جب باٹسٹن کی باڈی ہوا میں تھی، شوماکر نے ایک انسانی میزائل کی طرح اپنا پورا وزن فرانسیسی کھلاڑی کے چہرے پر دے مارا۔ اسٹیڈیم میں ایک ہولناک آواز گونجی۔ جیسے بھاری ہتھوڑے سے شیشہ ٹوٹا ہو۔ باٹسٹن پرندے کی طرح زمین پر گرے اور بے سدھ ہو گئے۔ میدان میں قبرستان جیسی خاموشی چھا گئی۔ پلاٹینی جب اپنے ساتھی کے پاس پہنچے تو ان کا چہرہ زرد تھا، نبض مدھم تھی اور منہ سے جھاگ نکل رہا تھا۔ پلاٹینی کو لگا کہ باٹسٹن اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ طبی معائنہ میں پتہ چلا کہ باٹسٹن کے تین دانت ٹوٹ گئے تھے۔ ان کا جبڑا بری طرح متاثر ہوا تھا۔ ریڑھ کی ہڈی کے مہرے شدید زخمی تھے اور وہ گہرے کوما میں چلے گئے تھے۔ اس ہولناک منظر کے باوجود، ڈچ ریفری چارلس کورور نے نہ تو شوماکر کو ریڈ کارڈ دکھایا اور نہ ہی فاول قرار دیا۔ انہوں نے خاموشی سے 'گول کک' کا اشارہ کر دیا۔ لیکن اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ منظر شوماکر کا رویہ تھا۔ جہاں ایک زندگی موت کی جنگ لڑ رہی تھی، وہاں شوماکر بڑی بے نیازی سے گول پوسٹ کے ساتھ ٹیک لگائے چیونگم چبا رہے تھے۔ ان کے چہرے پر پشیمانی کا ایک سایہ تک نہ تھا۔ فرانسیسی پریس نے اسی وجہ سے انہیں "اشبیلیہ کا قصاب " قرار دیا۔ میچ کے بعد جب صحافیوں نے شوماکر کو باٹسٹن کی حالت کے بارے میں بتایا، تو ان کا جواب مزید سرد تھا۔ "اگر اس کے صرف دانت ہی ٹوٹے ہیں، تو میں اس کے علاج یا نئے دانتوں کا خرچہ اٹھا لوں گا۔ اگرچہ جرمنی نے وہ میچ پنالٹی شوٹ آؤٹ پر جیت لیا، لیکن شوماکر انسانیت کی عدالت میں ہار گئے۔ برسوں بعد انہوں نے معافی مانگی، لیکن کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو معافی کے دائرے سے باہر ہوتے ہیں۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Saturday 11 April 2026
بین الاقوامی خبریں
8
سنیچروار ۱۱ اپریل ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۲ شوال ۱۴۴۷ ھ

اسلام آباد میں امریکہ ایران مذاکرات کا ایجنڈا

شہر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات

اسلام آباد، 10 اپریل (ایجنسیز) اسلام آباد اس وقت عالمی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے، جہاں امریکہ اور ایران کے اعلیٰ حکام کے درمیان اہم مذاکرات ہو رہے ہیں، شہر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ مذاکرات ایسے وقت ہو رہے ہیں جب 6 ہفتے قبل امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مشترکہ حملے کیے گئے، جس کے نتیجے میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہو گئے تھے۔ اس کے نتیجے میں شروع ہونے والی جنگ نے متعدد ممالک میں ہزاروں جانیں لیں، عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کے اہم راستے کو متاثر کیا اور توانائی کی قیمتوں کو ریکارڈ سطح تک پہنچا دیا۔ اب اسی تنازع کے بعد پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں ہفتے اور اتوار کو اعلیٰ سطح کے امریکی اور ایرانی وفود آمنے سامنے ہیں، یہ پیش رفت اس دو ہفتے کی جنگ بندی کے چند دن بعد سامنے آئی ہے جس پر واشنگٹن اور تہران نے پاکستان کی ثالثی میں اتفاق کیا تھا، تاہم اس جنگ بندی کو مختلف تشریحات اور لبنان پر اسرائیلی حملوں میں اضافے کے باعث خطرات لاحق ہیں۔ جنگ کے دوران ایران کی جانب سے خلیجی ممالک پر حملوں اور بعد ازاں آبنائے ہرمز کو جزوی طور پر بند کرنے کے فیصلے نے عالمی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ یاد رہے کہ پُرامن ادوار میں دنیا کے تقریباً 20 فیصد تیل و گیس کی ترسیل اسی راستے سے ہوتی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے دونوں فریقین کو باضابطہ دعوت دی گئی، جس کے بعد یہ مذاکرات اسلام آباد میں ہفتے کے روز شروع ہو رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکہ و ایران کے درمیان بات چیت مقامی وقت کے مطابق ہفتہ 10 اپریل کی صبح شروع ہوگی جو ممکنہ طور پر 11 اپریل تک جاری رہ سکتی ہے، جبکہ شہر میں 9 اور 10 اپریل کو عام تعطیل کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔

ایران امریکہ کے ساتھ کھیل نہ کھیلے، جے ڈی وینس کی وارننگ

میرا خیال ہے کہ مذاکرات مثبت ہوں گے، تاہم دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے

واشنگٹن/۱۹ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے جمعہ کو ایران کو خبردار کیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ کھیل نہ کھیلے۔ یہ بات انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے اسلام آباد کے سفر کے دوران کہی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے قریبی ساتھی اور ایران کے ساتھ تنازع پر نسبتاً محتاط موقف رکھنے والے وینس کو چھ ہفتے قبل شروع ہونے والی جنگ کے حل کے لیے ذمہ داری سونپی ہے، تاکہ کشیدگی کم کی جا سکے۔ بیرون ملک فوجی مداخلتوں پر تنقیدی موقف رکھنے والے جے ڈی وینس پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں ایران کے ساتھ ثالثی مذاکرات کی قیادت کریں گے۔ ایئر فورس ٹو پر پاکستان روانگی کے دوران انہوں نے کہا، ہم مذاکرات کے منتظر ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ مثبت ہوں گے، تاہم دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ انہوں نے صدر ٹرمپ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، اگر ایرانی نیک نیتی سے مذاکرات کے لیے تیار ہیں تو ہم بھی کھلے دل کے ساتھ آگے بڑھنے کو تیار ہیں۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا، اگر وہ ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کریں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ مذاکراتی ٹیم اس حوالے سے زیادہ لچکدار نہیں ہوگی۔ وینس نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے مذاکرات کے حوالے سے واضح رہنما اصول فراہم کیے ہیں، تاہم انہوں نے اس کی مزید تفصیلات بیان نہیں کیں۔ نائب صدر نے اپنے ہمراہ اسلام آباد کا سفر کرنے والے صحافیوں کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔

مشرقِ وسطیٰ میں جنگ سے متاثرہ معیشتوں کو 50 ارب ڈالر تک فراہم کیے جا سکتے ہیں: آئی ایم ایف

ساڑھے چار کروڑ افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ

واشنگٹن، 10 اپریل (ایجنسیز) عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ سے متاثرہ کمزور معیشتوں کی بحالی کے لیے 50 ارب ڈالر تک فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو دیے گئے بیان میں خبردار کیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ کے معاشی اثرات دیرپا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے باعث غذائی عدم تحفظ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے ساڑھے چار کروڑ افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ کرسٹالینا جارجیوا کا مزید کہنا تھا کہ اگر فوری طور پر جنگ بندی ہو بھی جائے، تب بھی معاشی صورتحال کی پہلے جیسی سطح پر واپسی فی الحال ممکن نہیں۔ آئی ایم ایف مشرقِ وسطیٰ کے اس بحران کے معیشت پر پڑنے والے تفصیلی اثرات سے متعلق جامع رپورٹ 2026 میں جاری کرے گا۔ دوسری جانب بدھ کے روز ورلڈ بینک نے کہا تھا کہ مشرقِ وسطیٰ جنگ کی وجہ سے "سنگین اور فوری معاشی نقصان" کا شکار ہوا ہے۔ ورلڈ بینک نے یہ بھی کہا تھا کہ ایران کے علاوہ خطے کی مجموعی معاشی ترقی کی شرح 2026 میں سست ہو کر صرف 1.8 فیصد رہنے کا امکان ہے، جو کہ گزشتہ سال 4 فیصد تھی۔ یہ جنگ سے پہلے کے اندازوں کے مقابلے میں 2.4 فیصد پوائنٹس کی کمی ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے بھی تیل کی قیمتوں میں اضافے اور سپلائی چین کی متاثرہ صورتحال کے باعث عالمی افراطِ زر کے تخمینے میں اضافے کی توقع ہے۔ بدھ کو واشنگٹن میں آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے سربراہان نے جنگ کے معاشی اثرات اور غذائی تحفظ پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا تیل، گیس اور کھاد کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ اور نقل و حمل کی رکاوٹیں ناگزیر طور پر خوراک کی قیمتوں میں اضافے اور غذائی عدم تحفظ کا باعث بنیں گی۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے جنگ کے باعث توانائی کی مارکیٹ پر پڑنے والے اثرات سے نمٹنے کے لیے ایک کوآرڈینیشن گروپ بھی تشکیل دیا ہے، جس کا اعلیٰ سطح کا اجلاس پیر کو ہوگا۔ اس ہفتے ایک نئی رپورٹ میں آئی ایم ایف نے جنگ کے معاشی نقصانات کی تفصیل بتاتے ہوئے تخمینہ لگایا ہے کہ جن ممالک میں جنگ ہوتی ہے وہاں پیداوار میں آغاز ہی میں تین فیصد تک کمی آتی ہے اور یہ کئی سالوں تک گرتی رہتی ہے۔ ایران جنگ سے متعلق ایک سابقہ رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ تمام راستے بڑھتی ہوئی قیمتوں اور سست معاشی ترقی کی طرف جاتے ہیں، اور اس میں کھاد کی سپلائی چین میں شدید خلل کے باعث غذائی تحفظ پر پڑنے والے اثرات کو نمایاں کیا گیا تھا۔

جنگ کے خواہاں نہیں مگر اپنے حقوق سے دستبردار بھی نہیں ہوں گے: مجتبیٰ خامنہ ای

اسلام آباد مذاکرات میں شریک ہونگے لیکن امریکہ کی دھوکہ دہی والی فطرت پر شکوک ہیں: ایران

تہران، 10 اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا والد آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے 40 ویں روز پر اہم بیان سامنے آ گیا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے اپنے بیان میں کہا کہ جنگ سے متعلق اہم مسائل آئندہ چند گھنٹے میں شائع کیے جائیں گے، عوام کی موجودگی اسی طرح رہنی چاہیے جیسے 40 دنوں سے جاری ہے، ایرانی عوام میدان جنگ کے حقیقی فاتح ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر نے واضح کیا کہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں ہے لیکن وہ اپنے حقوق سے دستبردار بھی نہیں ہوگا، ہم ہر نقصان کا ازالہ طلب کریں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آبنائے ہرمز کے انتظام کے حوالے سے نیا طریقہ کار اختیار کریں گے۔ ایرانی سپریم لیڈر نے خلیجی اور عرب ممالک کے نام پیغام میں کہا کہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں وہ کسی معجزے سے کم نہیں ہے، جنوبی پڑوسی ان معاملات کو درست طریقے سے سمجھیں۔ انہوں نے پیغام میں کہا کہ اپنے آپ کو سچائی کے ساتھ جوڑیں، شیطانی قوتوں کے فریب دینے والے وعدوں پر اعتبار نہ کریں۔ ادھر ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے کہا ہے کہ ایران اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات میں فعال طور پر شرکت کرے گا تاہم امریکہ کی دھوکہ دہی والی فطرت کے سبب گہرے شکوک و شبہات باقی رہیں گے۔ ایرانی نائب صدر نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت روکنے کے لیے عبوری جنگ بندی ممکن بنانے پر پاکستان کی کاوشوں کی ستائش کی گئی ہے۔ محمد رضا عارف کا کہنا تھا کہ ایران اسلام آباد مذاکرات میں پوری اتھارٹی کے ساتھ شریک ہوگا اور ان مذاکرات کا ہدف اپنی فوجی کامیابیوں کو سفارتی طور پر مزید تقویت دینا ہوگا۔ پاکستان دنیا کی توجہ کا مرکز بن گیا، پاکستان کی میزبانی میں امریکہ ایران مذاکرات کا آغاز آج سے اسلام آباد میں ہوگا۔ نائب صدر نے مزید کہا کہ جنگ کیان 40 دنوں میں ایران نے دشمن کے اندازوں کو غلط ثابت کیا، یہ جنگ اسٹریٹیجک حکمت عملیوں میں علاقائی اور عالمی تبدیلیوں کے لیے فیصلہ کن موڑ ہے، قوم کے عزم نے دشمن کو سیاسی اور سکیورٹی محاذوں پر تاریخی شکست دی۔ نائب صدر محمد رضا عارف نے ایرانی عوام کے مظاہروں کو سوفٹ پاور قرار دیا۔

لبنان کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے: ایرانی صدر

اسرائیلی حملے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی

تہران، 10 اپریل (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ لبنان میں اسرائیلی حملے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی ہیں، ایران لبنان کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ یہ دھوکہ دہی اور ممکنہ معاہدوں سے وابستگی کی کمی کی خطرناک علامت ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ لبنان پر حملے جنگ بندی مذاکرات کو بے معنی بنا دیں گے، اس صورتحال میں ایران لبنانی عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑے گا۔ رپورٹس کے مطابق ترک صدر اردوان کی بھی ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی، اس موقع پر ترک صدر نے کہا کہ پاکستان میں ہونے والے امریکا ایران مذاکرات کو پائیدار امن کے لیے استعمال ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کو دیرپا امن کے حصول کے لیے انتہائی حد تک استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر ڈیل نہ کی تو بہت دردناک ہوگا: ٹرمپ

ایران جنگ معاملہ، ٹرمپ امریکی صحافیوں پر برس پڑے

واشنگٹن، 10 اپریل، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران نے ڈیل نہ کی تو یہ ان کے لیے بہت دردناک ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ٹی وی کو دیے گئے ایک خصوصی ٹیلی فونک انٹرویو میں تصدیق کی ہے کہ نائب صدر جے ڈی وینس کی قیادت میں ایک اہم امریکی وفد پاکستان جا رہا ہے۔ ایران کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کیساتھ امن معاہدے کیلئے بہت پرامید ہوں، "ایرانی رہنما میڈیا میں جو بھی کہیں، لیکن میٹنگز اور مذاکرات کے دوران ان کا رویہ مثبت ہوتا ہے، ایران ان تمام نکات سے اتفاق کر رہا ہے جن پر اتفاق ہونا چاہیے۔" تاہم، صدر نے سخت لہجہ اپناتے ہوئے خبردار کیا کہ یاد رکھیں ایران کو فتح کر لیا گیا ہے، ان کے پاس کوئی ملٹری نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایران نے ڈیل نہ کی تو یہ ان کے لیے "بہت دردناک" ثابت ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے مشرقِ وسطیٰ کے حوالے سے خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے گزشتہ روز ان کی گفتگو ہوئی ہے، نیتن یاہو لبنان میں جاری فوجی آپریشن کو روکنے اور حملوں میں نمایاں کمی لانے پر تیار ہو گئے ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے کرپشن کے خلاف

کیس کی سماعت اتوار سے دوبارہ شروع

تل ابیب، 10 اپریل، (ایجنسیز) کرپٹ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے خلاف 2020 سے جاری کرپشن کیس کی سماعت اتوار سے دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ کرپشن کیس میں مقدمات کی سماعت جنگ کے باعث عارضی طور پر معطل کی گئی تھیں تاہم جنگ بندی کے بعد معمولات بحال ہو رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو پر رشوت، فراڈ اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات ہیں جس پر کیس چل رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے لبنان پر وحشیانہ بمباری کے بعد بیروت سے براہ راست مذاکرات کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ العربیہ پر شائع خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے اپنے بیان میں کہا کہ انہوں نے لبنان کے ساتھ امن مذاکرات شروع کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے جس میں مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا بھی شامل ہوگا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ براہ راست مذاکرات شروع کرنے کیلیے لبنان کی بار بار کی درخواستوں کے پیش نظر میں نے کل کابینہ کو ہدایت دی ہے کہ بیروت کے ساتھ جلد از جلد براہ راست مذاکرات شروع کیے جائیں۔

گرین لینڈ: وزیر اعظم نے ٹرمپ کے خیالات پھر مسترد کر کے نیٹو جھگڑے کو تیز کر دیا

امریکہ اور نیٹو کے تعلقات بحرانی حالت کو چھو گئے ہیں

گرین لینڈ/۱۰ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینز فریڈرک نیلسن نے کہا ہے وہ ایک فخر کی حامل قوم کی نمائندگی کرتے ہیں تاکہ بین الاقوامی سطح پر قانون کو بالادست اور بحال رکھنے کی کوشش کر سکیں۔ انہوں نے جمعرات کے روز اس امر کا اظہار صدر ٹرمپ کے ان خیالات کے جواب میں کیا جو ٹرمپ نے گرین لینڈ جزیرے کے بارے میں ایک بار پھر ظاہر کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز نیٹو کے بارے میں اپنی جاری فرسٹریشن کا اظہار کیا اور کہا ایران کے خلاف جنگ کے دوران امریکہ اور نیٹو کے تعلقات بحرانی حالت کو چھو گئے ہیں۔ کیونکہ جب امریکہ کو ایران کے خلاف جنگ جیتنے کے لیے اس اتحاد کی ضرورت تھی تو یہ امریکہ کے ساتھ نہیں کھڑا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے گرین لینڈ کے بارے میں کہا ایک بڑا جزیرہ جسے برے طریقے سے چلایا جا رہا ہے، برف کا ایک ٹکڑا۔ نیلسن نے کہا اہم بات یہ ہے کہ ہم دنیا کے نظام کو بحال رکھیں اور عالمی برادری کو اکٹھا رکھیں۔ جسے ہم نے دوسری جنگ عظیم کے بعد سے منظم کر رکھا ہے۔ جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ ہم ایک دفاعی اتحاد ہیں ہم اس چیز کا احترام کرتے ہیں۔ اس لیے بین الاقوامی قانون کا بھی سبھوں کو احترام کرنا چاہیے۔ آج جن چیزوں کو چیلنج کیا جا رہا ہے، میرے خیال میں ہم تمام اتحادیوں کو اس سلسلے میں یکجا اور متحد رہنا چاہیے۔ میں امید کرتا ہوں یہ ہوگا۔ کیونکہ نیٹو اتحادی اس سال کے شروع سے ہی اس کوشش میں ہیں کہ اتحاد کو برقرار رکھیں اور اس کے دستیاب سارے راستے اختیار کریں۔ یہ کوشش اس پس منظر میں کی جا رہی ہیں جو صدر ٹرمپ نے گرین لینڈ کو ڈنمارک سے قبضے میں لینے کی بات کو دہرایا ہے۔ حالانکہ ڈنمارک نیٹو کا اتحادی ہے۔ وزیر اعظم گرین لینڈ نے ٹرمپ کے خیالات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہم برف کا ٹکڑا نہیں ہیں۔ ہمیں اپنے 57000 عوام پر فخر ہے۔ جو ہر روز ایک اچھے بین الاقوامی شہری کے طور پر اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے تمام اتحادیوں کا احترام کرتے ہیں۔'

امریکہ ایران کے خلاف جنگ میں اختلاف کے

باعث کچھ نیٹو ممالک سے فوجیں ہٹا رہا ہے: رپورٹ

واشنگٹن/۱۰ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) اے بی سی نیوز نے رپورٹ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ایسے بعض نیٹو حلیفوں سے امریکی فوج کو ہٹانے یا ان کی جگہ تبدیل کرنے پر غور کر رہی ہے جنہیں ایران کی جنگ کے دوران غیر معاون سمجھا گیا۔ رپورٹ میں جمعرات کو ایک امریکی انتظامیہ کے عہدیدار نے کہا کہ امریکہ بعض نیٹو رکن ممالک میں اپنی عسکری موجودگی کم کرنے یا منتقل کرنے کے منصوبوں پر غور کر رہا ہے جنہیں حالیہ ایران کے ساتھ مسلح تنازع کے دوران اس کی کارروائیوں کی حمایت میں سست یا غیر رضامند تصور کیا گیا۔ رپورٹ نے مزید کہا کہ عہدیدار نے کہا کہ یہ تجویز ایسی ملکوں سے امریکی افواج کو منتقل کرنے سے متعلق ہوگی جنہیں کم معاون سمجھا جاتا ہے ان ممالک کی طرف جہاں تنازع کے دوران زیادہ مدد فراہم کی گئی۔ یہ واضح نہیں کہ مذاکرات کتنے آگے پہنچ چکے ہیں یا منصوبہ نافذ ہونے کی صورت میں کن مخصوص ممالک پر اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔ اس غور و خوض کا تعلق یورپ میں مشترکہ فوجی اڈوں کے استعمال پر تنازع کے دوران پابندیوں کے سبب سینئر امریکی حکام کی تنقید سے ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سوال اٹھایا کہ اگر آپریشنل رسائی محدود ہے تو حلیف ملکوں میں فوجی تعیناتیاں برقرار رکھنے کی کیا منطق ہے۔ حلیفوں کی حمایت کا مسئلہ نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے بھی اٹھایا، جنہوں نے تسلیم کیا کہ کچھ رکن ممالک جزوی طور پر جنگ کی غیر متوقع نوعیت کی وجہ سے ابتدا میں ردعمل میں سست رہے۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ یورپی حلیفوں نے بالآخر امریکی پاور پروجیکشن کو ممکن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ روٹے نے نیٹو کی وسیع تر اسٹریٹجک اہمیت پر بھی زور دیا اور اس اتحاد کو نہ صرف یورپی سلامتی بلکہ امریکہ کے دفاع کے لیے بھی لازمی قرار دیا۔ نیٹو یقینی طور پر یورپیوں کا تحفظ کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی ریاستِ متحدہ امریکہ کا بھی تحفظ کرتا ہے۔ ٹرمپ نے ایران کے تنازع کے دوران نیٹو کے ردعمل پر بار بار اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹ سے ملاقات کے بعد ایک ٹروتھ سوشل پوسٹ میں انہوں نے لکھا": نیٹو وہ وقت ہمارے ساتھ نہیں تھا جب ہمیں ان کی ضرورت تھی، اور اگر ہمیں دوبارہ ضرورت ہوئی تو وہ ساتھ نہیں ہوں گے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیوٹ نے پہلے کہا کہ ٹرمپ کا خیال ہے کہ نیٹو اس آزمائش میں ناکام رہا ہے" انہوں نے کہا یہ کافی افسوسناک ہے کہ پچھلے چھ ہفتوں کے دوران نیٹو نے امریکی عوام سے منہ پھیر لیا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com